

بور تربت ما قر آیک بین گرزی بهت تواه ا مربازی کل روزان میان قواه بود وام فاو ط ایرازی .

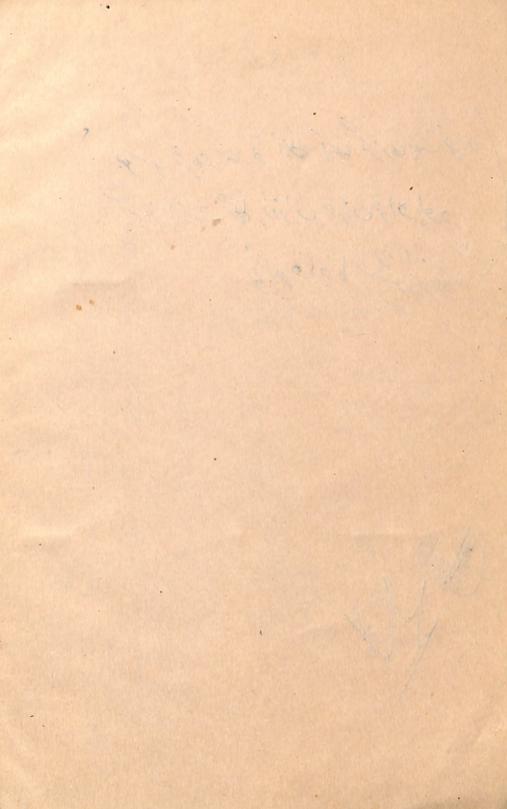
Manife

Jiloled!

K. P. P 627 a) Ga.

ما فظی مفاعری عام نظامی مفاعری کے۔ این بینات

الجمن ترقی اردو (هند) اردو گھونی دلی



م مرد

6	
6	ر خرن آغاز فلیق انجم پیش گفت ار ک این - پندت
9	بيش لفت ار
	يساباب
	נפות ו או בבים
	مانظ کے مالات زندگی کے مافذ
	تیسرایاب میسرایاب میسرای میسرای میسرایاب میسرایاب میسرایاب میسرای میسرای میسرای میسرای میسرای میسرای میسرای میسرای میسرا
60	عافظ ما ريد من عالات
الدد	غَمِرِ عَافِظَ

المعلوعات الجن ترقى اردوبند مهديم

X

مافظ کی شاعری: کے رہیں ۔ پنڈت سال اشاعت : ۱۹۷۷

قیمت ؛ ۱۰/۵۰ رویے

طباعث : اردولیمویرلین شایدره

حرف آغاز

طافظ سيرازى فارسى كان حيدشا عودل ميم مي جفيس مندوستان مين -غیرمولی سنبرت اورمقبولیت ماصل رسی مدان حافظ کے بے شما رالیے تخطوطات سندور تان كى لامبرمريون مي محفوظ من صحفين مختلف عهدول كمشهورا ورغيرمشهور خطاطول نے مکھا ہے ان میں سے لعن مخطوطات توفن خطاطی کا بہتری مورز میں حب سندوستان مي برلين آيا تو دلوان مافظي طبع مونا شرد عموا واب تك دلدان ما فنط كالتداد الدليش شائع مو حكي من. حجز مكم مندوستان يس كلام هافظ سميشه ممتيول، اسكولول اور كالبحول ك لفياب مين سنا في ديا - اس لي اس كاددو ترج لی خاصی تعدادیں شائع ہوتے رہے ہیں۔ اگر سندوستان میں فاری کا طان دوز بروز كم موتا جارم سعد دادان ما فظ ك اشاعت يمط سع كس زياده كم موكى ہے ۔ ليكن ول جب بات يہ سے كداب مافظ ير سلے سے كميں زيادہ ستر كام مور باس - مشلا جين برس سط داكر نذيراحمد اور داكر سيد حمد رمنا جلال كا مرتب داوان حافظ ، داوان فوا مرسمس الدين محمد حافظ مشرازى كانام تران سے شائع ہواہے - اس نظر کا خیال سے کہ یہ دادان مافظ کے متند ترین تسخول یں ۔ تافی سیادسین نے داوان مافظ سر ترجہ و داشی شائع کیا ہے ۔ يرترجم بهادے ذمانے کی بہت برای مزورت کو بورا کرتاہے۔

-Colonia de la constante de la colonia de la and Laborate Side TIME TO SELECT THE SEL JET ER LEVEL as The land of the second of the second of سندوستانی مخطوط کولئ مرتب کیاہے ۔ مجھے امید ہے کوانگے اولی میں یہ کی پوری کردی میائے گی -

سِن تا ما حب فارس کے استاد ہیں اس کئے دہ فارس کے المیے الفاظ استعمال مرب میں معنوں میں معنوں میں معنوں میں متعمل منبی ہیں یا دوسرے معنوں میں منتعمل ہمیں ۔ ہم نے دانت طوربران الفاظ کو نہیں بدلا کیو نکہ ممکن ہے ان میں سے معنون الفاظ کو انہیں معنوں میں اددو میں علی حاصل ہو حائے۔

الخبن ترقی اردو (سند) نے حافظ کے فن پر اردو کے منہور ترقی لیند لفا د سجار ظہر صاحب کا کتاب " حافظ " سٹائع کی می جسے غیر معمولی معبولی معبولیت حاص

ہوئی۔ اب الجن بڑے فنر کے ساکھ حافظ کے سوائے پر کے۔ این ، بنڈ تاک یہ کتا ، بین کر ری ہے -

خلیق انجم حبزل سکریژی انجن ترقی اردوست

اس سيل كالمسيرى كرفى واكثر لوسف سين خال كالفنيف مانظ اوراتبال مع بو کھیے سال فالب اکیڈی سے شائع مولی ہے اس کتاب میں دعظیم فنکاروں ك فن كا تنعيدى عائزه لياكياب _ اوردونون مين مما ثلت اور افتلات كوبرى لميرت ادر ماموت كے ساكة بيش كياہے ۔ كے داين ، بيٹر تا يكتاب لى مافظیات میں ایک ام اضافہ ہے۔ اردوسی مافظی شاعری پر تنقیدی فیالات كاظهار توبب كياكيا مع ليكن اس عظيم فنكاد كرموائ بالكل نظرانداز كرد مي كئ علام شبلی نے شوالیج کے دوسرے عقبے میں حافظ کے جو حالات زند کی کھے تقال می كونى اخا خد منين بوركا محققين اورنا قدين كلما مجوا كروسي ماتين كمت رسي بوعلامه المنافي كيس عقيل الله فلط في وكا الرسي يكون كر حافظ كران ير آردویں کے -این بینڈ تا ماحب کی یہ سلی کت ب سے کسی موھنوع پر اگر سلی بار تلم أعلامان تراخ كي ن كي فاى ده مان ب صي لبدين آن وال دوركر ت ين . مر اس كتاب من اللي فالى كُنْ الش اس لل بني بي كريند الما وب نة تران ين ره كرمافظ بركام كيام - انهوى فافظ كاسوا فك بارك ين آولین ما خدون اور ایرانیول کی تحریروں سے براہ دامرت استعفادہ کیا ہے -انسى اس موصوع يرايران كے عالمول سے كلى صلاح منورے كاموقع طا ہے -

اس کتاب کی برطی فوبی یہ ہے کہ بنداتا صاحب نے مافظ کی شخصیت کو ایر ان کے تاریخی ، تہذیبی ، سماجی ، اور سیاسی حالات کے لیس منظر میں میٹی کیا ہے .
اگر یہ کتا ب سٹرو ع سے آخر مک برط حی حائے آو حافظ اور ان کے ذمانے کی کھل آھویر

مادے زمین نقین موماتی ہے۔

کتاب کے مثر وع میں حافظ کے موائع کے متعلق اہم اور مستند تذکروں کی تفقیل بیان کی گئی ہے۔ اور دیوان حافظ کے قدیم ترین مخطوطات کی فہرست میں مہدو ستان کی لائم رہے یوں میں مخفوظ مخطوطات شامل مونے سے دہ سکتے میں ۔ واکٹر نذیر احمد نے دیوان حافظ سے ایک شامل مونے سے دہ سکتے میں ۔ واکٹر نذیر احمد نے دیوان حافظ سے ایک

se of Special

When Delays

ينش لفنار

حا فظ شیرازی براس تحریر سے قبل میت کنا بیں شائع بودی ہیں ہیں کو فائج ہم کسی دو سری مخریر کی حبیبی نہیں ہوسمی ۔ سوائے اس کے کہ نقل محق ہو یہ توقیقی نقسنیف اپنے مصنف سے ذاور کی نظر کی حاصل ہوئی ۔ ہے، اس لیے اس کی افرادی بھی باتی رہ جاتی ہے یہ کوال صرف اننا ہے کہ اس زاویہ نظر کی وسعت کہاں تک ہے، ہو مصنف اپنی تصنیف کے فرایع بین کر تاہے ۔

وینا کے اوب وفق میں کوئی بات حتی یا حرف آخری حبیت تہیں رکھتی ہمی وج اسے کہ کلندار تحقیق وتصنیف کمی و بران با ہے رنگ تہیں ہوا ، ہر سنجیدہ کھے والے کی بی کوشش ہوئی ہے کہ جو کچے وہ لکھے وہ کہی ہوئی بات کا عین اعادہ نہ ہو یہ کا بیض دفت جند باتوں کا اعادہ لازی سمجا جانا ہے بشالم آلری اور سوالمی لیس منظر جو ہر صاحب فن کی نشود خا میں جا ہے وہ جذباتی ہویا وہ بنی تہا بیت اہم دول ادا کرتا ہے لیف افغات ایسے صاحب الرائے مصرات کے اقوال کا ذکر ضروری ہوتا ہے جوشاعر یا ادیب سے تعلق فراض وعوام سے روح مل کا نفیل کر فروری ہوتا ہے جوشاعر یا ادیب سے تعلق فراض وعوام سے روح میں کا نفیل کا ذکر فراض میں سول یا اعتراض میں مگراس کی ایم ہوئی اس کی دونوں بائیں کی دونوں بائیں اس کی دونوں بائیں اس کی دونوں بائیں اس کی دونوں بائیں ہوں یا اعتراض میں مگراس کی اس کی دونوں بائیں میں بول یا اعتراض میں مگراس کی دونوں بائیں اس کی دونوں بائیں کی دونوں بائی کی دونوں بائی کی دونوں بائیں کی دونوں بائی کی دونوں بائی کی دونوں بائیں کی دونوں بائیں کی دونوں بائی کی دونوں بائیں کی دونوں بائی کی دونوں بائیں کی دونوں بائی کی کی دونوں بائی کی دونوں بائی کی کی دونوں بائی کی دونوں کی دونوں بائی کی دونوں کی دونوں

with the second terms with a second to the second terms with

اریخ او مرنمیڈن کی روشنی این نوبان اور ا دب کا یا ایک ٹرے نشاعر کی مطالعہ کرناجا ہے ہیں، بیک آب اس سلسلہ کی ایک کڑی ہوسکی ہے۔

ابران کی تا بیخ سات بزاد سال سے مجی ذیا دہ بیّرائی ہے ۔ اسان تا بیخ کے ارتفاد میں اس ملک کا بنابت اسم مقام را ہے ۔ حافظ ۔ ستحدی ، اور خیآم بھیے عظم شاعروں یا دبیوں کا مطالعہ ایک فرد کا مطالعہ بی فرد کو زیا نہ سے انگ کر کے بر کھنے کا بجاصول ہما ہے بہاں ما مطالعہ بی فرد کو زیا نہ سے انگ کر کے بر کھنے کا بجاصول ہما ہے بہاں رائح تفاوہ اب ختم مور ہا ہے اور ماضی کے خسارہ کی تلائی کا وقت ہے ۔ ذیا نہ بہت بدل گیا ، جو دی کا کھوجا کے گا۔ جدید بریکا بھی چھا بے نا سے اور دس ورسائل ممثل ونقل اور مواصلات کے برتی ذرائع سب ہاری خدمت کے لیے کمر لیستہ ہمیں ابراینوں ونقل اور مواصلات کے برتی ذرائع سب ہاری خدمت کے لیے کمر لیستہ ہمیں ابراینوں نے کئی مشتہ بچا س برس میں ان سہولیات کا بڑا فائرہ انظا بہ یہا دی بیشرفت کے ساتھ اسموں نے اپنے علی اور ادبی فوائوں کو بازیا ہے کہ نے اور اسم اور فی شخصیتوں کو کو تو طرفی تبدیر روشناس کرانے میں بڑے کا رائے ابنام ہے ہیں ۔

تخریری کا میا بی محض اس کے اسالیب بیان برہی مخصر بہیں ہے بلکداس کے مواکے ساکھ منصفا نہ سلوک بربھی ہے جواس نے اپنے نقطری تقویت کے لئے جنع کیا ہو۔
موجودہ کتاب ان ہی چن سکوالات کو بیش تطرکھ کرنٹی گئی ہے۔ اس کی ترتیب بی اس امر کو ذہن میں رکھا گیا ہے کہ حالتظ نیازی برقد بم اور جد بدخر بروں سے اہم اجرا داخذ کر کر کے مناسب موافع بریش کرد کے جائیں تاکہ ٹر بھنے والے ان قابل قدر تذکروں اور ماریخوں سے بریک وقت استفادہ کر کسیس جن تک ان کی رسائی بے صدو تنوار ہے۔
ماریخوں سے بریک وقت استفادہ کر کسیس جن تک ان کی رسائی بے صدو تنوار ہے۔
ماریخوں سے بریک وقت استفادہ کر کسیس جن تک ان کی رسائی بے صدو تنوار ہے۔
ماریخوں سے بریک وقت استفادہ کی اور ان سے ماحول سے متعلق اطلاعات کی ب اور شابی بی اور شابی ہے کہ جہ سے کہ بی مدر لینی ٹرین ہے ، اور شابید بی جہ کہ جن اور شابید بی جہ کہ جن سے کہ بی دو بریکی میں دو لینی ٹرین ہے ، اور شابید بی جہ کہ جن سے سے کہ اس ما ایو کی جی مدر لینی ٹرین ہے ، اور شابید بی جہ کہ جن سے دو بریکھی ہے کہ کہ جن سالہ جدید فن تحقیق و تنقید کے باوجود جاری سے داس کی ایک وج بریکھی ہے کہ جن سے سالہ جدید فن تحقیق و تنقید کے باوجود جاری سے داس کی ایک وج بریکھی ہے کہ حض

موقع ن برنیاس وگان خفیت سے زیادہ متا تر کرسکتے ہیں۔

Digital State of the property of the second

でいいはいいとうしょうかんのとは かんしょうしょう

日本ではいいますのかとからないとなるというというというという

ないというというできないというできないというというという

بهلایاب

ننجمال:

ایران برعراو ب کے حلے کے بعد شیراز کے بعیرافیااور تاریخ کے بارے
میں تو ہمارے پاس اطلاعات کا ایک ذخیرہ موجود ہے کین لفظ شیرازی اسل
اوراس کی مختلف صورتوں کی وافقیت کے بیے ہمیں اسلامی دورسے پہلے کے آفذوں
کی طرف رہوع کرنا پڑے گا۔ یہ آفذیا تو کافی نہیں کا بہت سالے ہماری النت ورسیری
کی طرف رہوع کرنا پڑے گا۔ یہ آفذیا تو کافی نہیں کا بہت سالے ہماری النت ورسیری
سے باہر ہیں۔ شیراز سے کچہ دُوری پر صفی منشیوں کا قدیم اور عظمی با بیخت انتخت بینی الله سے باہر ہیں۔ نیزی الجن رہ ملمہ دوہ و میں کھندا فی اور تحقیق کے دوران مٹی کی تیختیاں
ہے ، جے ، سے ، بیاں کے کھنڈرات میں کھندا فی اور تحقیق کے دوران مٹی کی تیختیاں
ہاتا مو دیا ہے ۔ بہاں کے کھنڈرات میں کھندا فی اور تحقیق کے دوران مٹی کی تیختیاں
ہاتا میں بوق کی مثا مینشا ہوں نے بینی نوانوں یا دفتر خانوں میں مفوظ کروائی تھیں کو اس تعقیق کے دورات میں بیر ضف اور مین میں بیر ضف اور مین میں میں بیر ضف اور مین شنگ کو یو نیورسٹی کے بیر د فیر کیرون نے اسلام دی ہیں۔ اس میں ایک شخصتی میں شکا کو یو نیورسٹی کے بیر د فیر کیرون نے اسلام دی ہیں۔ اس میں ایک شخصتی میں شکا کو یو نیورسٹی کے بیر د فیر کیرون نے اسلام دی ہیں۔ اس میں ایک شخصتی میں شکا کو یو نیورسٹی کے بیر د فیر کیرون نے اسلام دی ہیں۔ اس میں ایک شخصتی میں شکا کو یو نیورسٹی کے بیر د فیر کیرون نے اسلام دی ہیں۔ اس میں ایک شخصتی

اور برس

بن اسے دو حدد وں بیں تفسیم کر دوں - بیلی حدد ہوا سوقت آب کے زیرِمطالعہ ہے ماقط کی زندگی، اوراس کے عہد کی تاریخ کا غالبًا ایک تسلیخش جائزہ ہے، دوسری جلد ج کچر عرصے سے زیرِ ترتیب ہے، حاقظ کی شاعری سے نا قدانہ جائزہ بُرِشمل ہوگی ۔ امید ہے کہ دوسری جد مناسب وقت برشائع ہوسے گی ۔

اس کتاب کی تباری سے سلیے میں کشیر لوینورشی سے تشعبہ انگریزی کے سابق کی کھراؤ جناب عمد آفان صدیقی صاحب کا شکہ گذار ہوں کما کھوں نے مسودہ کے اوراق کو عور سے بڑھنے کی طویل زحمت آٹھائی اور مجھے فہتی مشوروں سے نوازارائ کے علادہ بیں ابیان اور مہدوستان کے فتاف کتا بخانوں کے منصدیوں کا بھی نسکر گزار موں ہجھوں نے اس کام میں میرالی کھ طبیا۔

The state of the s

र दिल्या के होते हैं। कार के मिल्या होता है मिल्या है मिल्या है मिल्या है मिल्या है मिल्या है मिल्या है मिल्या

sympological state of the first of the first on the

のできないというないできないというないというというできる

は、いいし、とうなど、マストランとなるというから

was properly and the first substitution

Z ZALIKU JA KATAKA HA HAMA DIZAKA DIJAK Z

नुर्वेद्यपुर्व दावराच्यारा चित्रां राज्यानेतृते कुराव कर

ことはいいには、とかいかからいにした できませいは大きい

Markey Children Spill To Harrens In

されているとうないというない

できるこというこうとと

لبین من مسکوکات ، کھنڈرات اورکھائی سے دشیاب شدہ جیزوں کاہم نے اور فرکرکیا ہے اُن سے معلوم ہوتا ہے کہ شیرازی کی تاریخ سات سزارسال برانی ہوسکتی ہے اور بھول استا دستی نفیسی دورمکت استاد) بیر شوشس ، پازا دیکا داور تخت جمشید کی تاریخی قات سے کسی طرح کم نہیں ۔

البتہ کلہ شیراز کے دلیشا ور ما میت کے بارے بین اور تھی کئی رائیں ہیں۔
مغللہ بارتھا اللہ (BARTHO &D) نے استخری تفصیلات درج کرتے ہوئے لکھا ہے کہ
یہ نفظ "شیر + اذ سے بنا ہے جس کے منی نئیر کے شکم ہیں۔ اس سے لیے عربی میں
در جوت الاسس " کی نزگیب لا ٹی گئی ہے۔ بارتھا لاکا کہنا ہے کہ پونک گرد و لواج سے
دار دیو نے والی کھانے بینے کی تمام اضیار شہر کی بڑی آبا دی فوراً معرف ہیں لائی تھی اس
ہواس کا نام " شکم منیر الراء بارتھا لڑکی اس اطلاع کا ماخذ در اصل مجمل التوایئ ہے ، جو
ملک الشوار بہاری تھیجے کے ساتھ تہران میں جھی ہے۔ ایک اور فیاس یہ ہے کہ " شیر + آن
معنی میشہ شیر ہے۔ بیونک آب د ہوا کے لیا ظر سے شیراز سین لیا ور فیاس یہ ہو کہ " شیر + آن

" بچومک قدیم و مانے میں بیباں اسم سرکا ری کا غذات اور دستاویزات محفوظ کے جاتے تھے اور کنٹی از ہوں کا نام سنپررا زاور عبدین ارازا"

هنیا منشی خاندان سے بادشاہ واریوش سے متعلق ہے جوست کی تبلائی جاتی ہے۔
استخی برای نفظ ٹی رازی الیں ای صورت میں درج ہوا ہے۔ بینا بیر محققہ ن کے نزد کی انسطرانہ کے اصولوں سے مطابق اس کا مشیرانہ میں تبدیل ہو نامیکن ہے۔ مٹی کی خکورہ بالائنی نبلا ہران مزدوروں کی اُجر توں کا سیاب میں تبدیل ہو نامیکن ہے۔ مٹی کی خکورہ بالائنی نبلا ہران مزدوروں کی اُجر توں کا سیاب کتاب ظا ہرکرتی ہے جو خشا آیا شاکی طرف سے شیراز میں سی تعمیری کام سے مسلم لمیں دی گئی کتاب ظا ہرکرتی ہے جو خشا آیا شاکی طرف سے شیراز میں سی تعمیری کام سے مسلم لمیں دی گئی کام سیات اُن رسی ترجمہ ایوں ہوستا ہے :

در ارتخار و بوش خزا ندوارپارس گذارش میدبد ۳۷ کارشاوک شکل و در ارتخار و بهوش خزا ندوارپارس گذارش میدبد ۳۷ کارشاوک شکل و در از اکرعنوان سرکاری صد دلیشکل نفرد معادل نصف مزد کار بگرانیسکه با کورا و اکرعنوان سرکاری صد نفرد ا در " نی را زی الیش" داد دکارایشا س است "

ا بنت کلہ" فی رازی ایش" کے معنی انجی یک معلوم نہ ہوسے - تہران یو نیورسٹی پی بسلوی کے استا وڈ اکٹر صیارت کیا ہے استا وڈ اکٹر صیارت کیا ہے مجھے بنا یا کدان الواح برابیے کئی کلمات ہی ہی سے معانی ایمجی کا سے میں نہیں ہے ۔ سے میں نہیں ہے ۔

شیراز کے مشرق میں فعرالو نعرے مقام بیا یک امریخ تعقیٰ فدنے کچھ اسی جیزی سنیاب کی ہیں بی سے اس بات کی تصدیق ہوئی ہے کہ شیراز کا سیر شخامنشی خاندان کے بادشاہ ی کے عہد میں اپنی پوری خطت سے آباد تھا، فعرالو نصر میں کو ان کا کام میڈو پولٹین میوز پہنے گاگو کے کارشنا سوں کے وربع الحب مواکل ، جن میں ڈاکٹراوین د مصالا کی تحقیقات کے کارشنا سوں کے وربع الحب مواکل ، جن میں ڈاکٹراوین د مصالا کی تحقیقات بڑی کا بن قدر ہیں ۔ اس تحقیقاتی جماعت نے اپنی کا وشس کے دوران کچھ آ میے مسکو کا ت باور دیگرا شیا وربی ۔ اس تحقیقاتی جماعت نے اپنی کا وشس کے دوران کچھ آ میے مربوط اور دیگرا شیا وربات کی ہیں ہوسوئ اشراک فی اور دیگر قدیم تاریخی اوروا دیے مربوط ہیں اور جن سے شیراز کی انہوں کا کچھ میت حبیبا ہے ۔ ان میں کچھ سے آ ایسے ہیں بی برار دشیر خروہ دارد شیر خراہ دارہ کے کہ میں خوالی خوالی کے کس دور ہیں سینہ براز دفارس کا بار شی تاریخ کے کس دور ہیں سینہ براز دفارس کا بار شی تاریخ کے کس دور ہیں سینہ براز دفارس کا بار شی تاریخ کے کس دور ہیں سینہ براز دفارس کا بار شین کی کا دور ہیں سینہ براز دفار سے کہ دوران کی خوالی کی کھوں کے کہ خوالی کے کس کا دوران کے کہ دوران کی کھوں کے کا دوران کی کھوں کے دوران کی کھوں کے کہ دوران کی کھوں کے دوران کی کھوں کے کہ دوران کے کہ دوران کی کھوں کے کہ دوران کی کھوں کے دوران کی کھوں کے کہ دوران کے کس کی کھوں کے کہ دوران کی کھوں کے دوران کی کھوں کے دوران کی کھوں کے دوران کے دوران کی کھوں کے دوران کو کا دوران کی کھوں کے دوران کی کھوں کے دوران کی کھوں کے دوران کی کھوں کے دوران کے دوران کی کھوں کے دوران کے دوران کی کھوں کے دوران کی کھوں کے دوران کے دوران کی کھوں کے دوران کی کھوں کے دوران کی کھوں کے دوران کے دوران کی کھوں کے دوران کی کھوں کے دوران کی کھوں کے دوران کی کھوں کے دوران کے دوران کی کھوں کے دوران کی کھوں کے دوران کی کھوں کے دو

دوری بروان ہے سے از کا میدان دراصل گرم سیراورسروسیر دو تنفیا ومنطقوں یں واقع ہے۔ اس لحاظ سے بیاں کہ آپ و مواسرز لوں میں نصف مرد ہے اور در میوں ميسخت گرم- كم سے كم در جر حرارت منفى ٢٠ اور زياده سازيا ده ٨٣ (دج نفى كريد ہے سنبراز سی سب سے بڑاون اور سب سے بڑی رات سبس گھنداور چرمنط سے سوتے ہیں۔ بارسش اکثر سرولوں میں ماہع اور ابریل کے جینیوں میں موتی ہے البتہ عندب مغرب بعنی قلات اور خلار صبے اسکے علاقوں میں کا فی سردی مونی ہے اور سندید برفباری می مونی ہے۔

شني ازس كمى تونهال سے سوائي مائى مي جنيس بادشمال كيتے بي اور مى حنوب مغرب سے جنھیں بادِعربی کہتے ۔ بادشمال کو سمبشردل سیندا ورودے برورخیال سمامآنا ہے۔ مافظ نے می بار بادشمال کا ذکر اسی جدید کے تحت کیا ہے ہے مرضيح وشام فافلاى اندعاى خر ورصحبت شمال وصبامغ سمت م بخرصباوشما لم نمى شناسكى عزيزمن كريجيزنا دنسين دمسازم خوا ہوی مرمانی مے اسی با وسمال کی طرف اشارہ کرتے موے برشعر کہا ہے: سرنسمی کها زآن خطیناید با داست

منحنك آن با وكارها نب شيراز آيد

ہونکہ سنبراز مروا در گرم منطقوں کے درمیان واقع ہے اس بے آب و مواک الفس وه تقريبًا أن تمام فدرتى مناظر سے سرف رج جوان دونوں منطقول ميں متصور ہیں اس مے سے راز میں سروعلاقوں میں آگئے والے درخت اور اور ہے بھی یا نے جاتے ہیں اور گرم علاقوں میں اس کے والے کھی ۔ مواکی طلا مرت اور موسم سے اعتدال کی وج سے منبراز میں انواع وا فنام سے مجھول برفصل میں دیکھے جاستے ہیں۔ شيراز كوما ابك كل خانه به سس من مروقت رنكارنك كيول كله مجد عموتين

سعدی کایرشعراس لخاط سے بُرمعنی ہے:

نه لا یق ظلما تست با منتراین اتسلیم کزنشگاه سلیمان مُرَست و صفرت داز ننبراز کا جغرا فیب: -شرا زایران کے صوئہ فارس کا مرکز ہے و فارس کاریس بارس و کامعہ

شیرازایران کے صوئہ فارس کا مرکز ہے۔ فارس کار الله این مورخوں نے اسمن میں اورا وستا ہیں اپارتو "کی صورت ہیں آیا ہے۔ اصل کلمہ اونا نی مورخوں نے اسمن میں محرو و ولی روستاه فا مورت ہیں آیا ہے۔ اصل کلمہ اونا نی مورخوں نے اسمن کی میں استعمال کیا ہے۔ مغربی ممالک اس کور پر شیا" (PERS i A) کی شکل یں استعمال کیا ہے۔ مغربی ممالک اس کور پر شیا" (PERS i A) کی صورت دی گئے۔ یونا نی اسا طربی پارس کو ہو پیٹر کا بٹیا بتایا گیا ہو معینوا (MIMERNA) اور مر کوری وینا نی اسا طربی پارس کو ہو پیٹر کا بٹیا بتایا گیا ہو معینوا (MIMERNA) اور مر کوری کے ساتھ ہوئی ۔ بین کا نیتجوایک لڑکا ہوا ، اور اس کا نام "پر سسس" کو گیا ایس کا نام "پر سسس" کو گیا ۔ یونا نی اسی سے بین کے ساتھ ہوئی ۔ بین کی بارس " قوم کا بانی خیال کرتے ہیں ۔

شنیرا زک نوای نقریا ایک منطیل شکل جیسی بناتے ہیں بجب کا اضلاع اسمرے ہوئے ہوں بشیراز نین طرف ہیں جھیلے ہوئے ہما ڈکی سوبی وصلوان ہیں واقع ہما مغرب اور جغرب برائی مغرب اور جغرب کوہ دراک اور شمال مشرق سے کے کر بینو ب مغرب کی ہوئے وصلوا ن کو شیرازی سر جنکاہ" یا" جگر" کہتے ہیں ہو معلل ہوئے ہوئے ہیں۔ اس کا طول ہوئے در مبان واقع ہے ۔ اس کا طول ہوئے در مبان واقع ہے ۔ اس کا طول اسلام مبندر سے الکو مشرور عرض ما کلومشیر ہے۔ کل رقب کا ما مور الحکی گار شیر ہے ، اور سط ممندر سے نقریبا ہم ہوا کلومشیر کی ہدر واقع ہے ۔ عام طور الحکی گارشیراز کے شمالی بہاڑ سے جئے الیت بہن ۔ جن کا بائی تعنوب کی طرف برکوندی کی صور رت اختیار کرتا ہے ۔ اس کا طرف برکوندی کی صور رت اختیار کرتا ہے ۔ اس کا طرف برکوندی کی صور رت اختیار کرتا ہے ۔ اس کا طرف برکوندی کی صور رت اختیار کرتا ہے ۔ اس کا طرف برکوندی کی صور رت اختیار کرتا ہے ۔ اس کا طرف برکوندی کی صور رت اختیار کرتا ہے ۔ اس کا طرف برکوندی کی صور رت اختیار کرتا ہے ۔ اس کا طرف برکوندی کی صور رت اختیار کرتا ہے ۔ اس کا طرف برکوندی کی صور رت اختیار کرتا ہے ۔ اس کا طرف برکوندی کی صور رت اختیار کرتا ہی ۔ اس کا طرف برکوندی کی صور رت اختیار کرتا ہے ۔ اس کا جروا

تجلكه منبيراز يحنوني نقط سيجلي فارس زباده سازباده ٠٨٠ كاوميطركي

الله

مقامی حکومتوں شاعروں ، تاریخ نو لیوں اور سیاس کے ذریع شیر آر کو کئی القاب یاعنوانا سے پادکیا گیا ہے۔ ان سب کا کما بیش ذکر بے جانہ ہوگا۔

قدیم ترین عوان ص سے تیرار کو باد کیا کیا ہے" دار السلا سے بیانچوابن لمنی نے نارس نامری آگید، کا سب بیان کرنے موئے کہا ہے،

.... چون مقتفی بدای اعلی سلطان شاهنشا بی لا زوال ن العرجیان بود کدپارس طرفی بزرگیاست میماک عموسید... دیموا ده دارد ملک و برگاه

الوك بارس إود واست يا

اس عبارت معلوم ہوتا ہے کہ اسلامی دُورسے بیلے فارس ایران کے ق بم باد شاہوں کا اس بات کے اس بات کے اس بات کے اس کا اصلی مرکز نفاء اسلامی عبد میں بچ می مشیراز صوبہ فارس کا مرکز رہا ہے ، اس بائسے مد دارا لملک "کا عنوان دیاجا نے لگا۔ اور ایرسم صفوی عبد تک برستورجا ری رہی دا ا

شیرا زنامدین باربار کار و آوالک کوشیران سے پہلے لایا گیا ہے مثلاً تما کی مشیران سے پہلے لایا گیا ہے مثلاً تما کی مشیران نواتون کی میں اور ایکا کی ملفر و سقوی حدال میں میروس کی مشیران برجیم کے ایک کے مدولی کا کی میں میروس کی مشیران برجیم کے ایک کا میں میروس کی مشیران میروس کی مشیران میں میں میروس کی میروس کی مشیران کی مشیران کی مشیران کی میروس کی کارس کی میروس کی کارس کی کارس کی کارس کی کارس کی کارس کی کارس کی میروس کی کارس کی

معنان برعبارت دي ج:-

..... باشكرى آراستد معزم استخلاص دارا للك شيراز از صدورتبالكاره

ورحركت آلد..."

نناه عباس دوم صفری کے زمانے میں ایک فرمان کرتخت وال الملک " کے عنوان گودالعلم" میں تندیل کیا گیا - غالبًا اس کی بڑی دجہ یریمی کرصفولی نے اپنا والا فدرسی طور المیصفیات مقرر کبا اور شیراز صرف ایک علی اور تہذیبی مرکز کی حیثیت سے باتی رہا، لیکن اس تبدیلی کے

~

برز است

المأن

37

⁽١) شيرانه نامر كاليف الوالعباس بل الخيراركوب مياب تهران ١٣١٠ مع

علاوہ اذیں ایک اور توبی یہ ہے کھرت موسم ہماریں نظرات والے پر ند ہے ہماں سال محربا غوں ہیں جہاتے رہتے ہیں۔ اسی نہا پر شیراز کو شہر کل وہبل کہاجا آہے۔
مواکی بطافت ہی سمان کی صفائی اُفق کی شادگی ہر سنزادر شاداب کھینٹا و پر اِلداں سفہر کو عجب بخو بھیورتی اور رعنائی عطا کرتے ہیں ، بلکہ لوں کہنا چا ہے کرمنا ظرفترات کی صلوہ گری غارت گروین و ایمان نبتی ہے۔ یہی وجہ کے کہ لور و اُرکے دلوں بی ایران کے متنا مقابات سے سزار و ں کی نقداد میں لوگ شیرا دات کریہاں کی سرسنرو منا داب مفایات سے سزار و ں کی نقداد میں لوگ شیرا دات کریہاں کی سرسنرو منا داب مفایات کے میں۔ یہ رسم قدیم زمانے سے چلی آر ہی ہے۔ منا مان شعر میں اشادہ کیا ہے:۔

خوشا تفرّی نوروز فاحتد در گرار کریم کند دل مسافر از وطنن سعدی اور مستری اور مستری اور سعدی اور سعدی اور مستری در می کادر کریا ہے۔ وہاں مے لوگوں کی فرخ ولی کا ذکر کیا ہے۔

طاجی میرزداحن فسان کی ایک نظیم سے جندشعر ملاحظہ موں حن میں قدرتی مشن کی تعریف کی تھی ہے:۔

وصف اوبی مدوبی اندازه است میوز دگر ماستود ز و پاکسال بخ بنند وجسزبروزی پایپهار ورکسی افغان کند باشد مزار ورخروست کس بودیچگی مهاب فارس دامشیراز بیجه ن شیرازه است در متوزش دمب م با دشهال در زمشائش سرا سرجین بهار نبست کس گریان میگر ابربهار شبیراز سمحالفاب ا درعنوانات :-

اسلامی دُورِ عِلْ فِحَلَف دُرائع سے الحقائے والے شوابد سے بتیجیتا ہے کہنمیراً کا تذکیج نام" نی را زی ایش " فیرس " فسیط ہو بیکا ہے، تسلط اسلام سے ابد فیساً عن او وا رکی

ے ہذاہ جام صبوحی سیا در تصف جاہ وزیرِ ملک بیمان عمیاد وین محمود نتاہ نتجاع کی مدح پس نصیدہ میں مجھی حافظ نے ایک بار "ملک بیمان" کی تزکو باستعال کی ہے:۔

بعدا ذکیا ن بملک بیما ن نوادکس این ساڑواین خزینہ واین نشکو کران ملک سیمان کی القب مشیراز کو کیوں ویا گیا۔ بدیجی طبی ول جسب جشہ ہے۔

ملک سیمان کی آئن سیمان کا افتب مشیراز کو کیوں ویا گیا۔ بدیجی طبی ول جسب جشہ ہے۔

مشیراز نامہ میں برعبارت ورج ہے:۔

..... ، ملوک عجم ونتهر باردان ایران زمین مرسال یک نوبت ورین نقط زمین که دندی گفتندی کرصوم درسلیان در بن زمین بوده است "

اسطرے کی عبارت اور بھی کئی مور خوں کی دکار ثنات میں دکھی گئی ہے۔ اس کا مطلب بیہ کہ کشیراز میں یا اس سے آس پاس کوئی اسی او کا رتھی حبک سیلما کی عباوت خانہ جینے نام سے یاد کریاجا تا تھا، اور اسی مناسبت سے مک سیمان اور تخت سیلمان سے عنوان نتیراز کے بینترانے کئے۔

کست (۱) تاریخ جدید یز ز داحدین حین بن علی الکانب، بین شهریزد سے بارے بی دکھاہے:

در در اور دن اور دوالقرین خوا نده ا ندیجا پنچر مولانائے اعظم شمس الدین توالحافظ المشاؤی فردود مردود مردو

MA

باد جو دستیران کالمی اور تدن فاتهذیبی شهرت می ند حرف کونی کمی بی مرا نی بکداسی میں اصل فرموا -اصلافه موا -

یا مرستم کی مغیرازعلما وعرفاکا شهرتها منگولوں کی تباه کاری سے بعد فراسان
اور دیگر مقابات سے سرکر دہ عالم اور فاضل شیرال کی طرف چلے آئے۔ بہاں کئی ہڑے مدرسے
اور کتاب فائے تھے ۔ فرصت نے ابنی تناب سندہ اکا براڑ " میں لکھا ہے کہ:
سر اور کتاب فائے تھے ۔ فرصت نے ابنی تناب سندہ اکا براڑ " میں لکھا ہے کہ:
سر در کتاب فائی آب شیراز مرکز وقیج ساعت از بہار صدو میں وہب ر
ول کہ در ایس مراز و صدت دو ابناس می سندد ... "

پیشیراز کے خدا دوست ٔ داستباز اور نیک نام اہل بازار وکس کی طرف اشارہ ہے بینانچیسکدی نے بھی اس موضوع کی طرف اشارہ کیاہے ۔۔

مزار بیرودنی باشد اندردی کرکعبر برسرالتیان هی کند برواز ساتوی صدی بجری سے کچھ بیلے منظیرات کو ایک اور لقب سے باوکیا جانے مگا، اور وہ ہے ملک بیمان "تاریخ وضاف اور شیراز نامہ نقر بیاً اسی ووری کتابیں ہیں۔ ان کی عبارات میں یا نقل قول کے دقت بار ہا 'ملک کیمان " اور "تخت سلیمان " کو" واوالک شیراز" کامتراوف لا یا کیا ہے 'اگر ہے دارا المک شیراز بھی استعال ہواہے ۔ صاحب ننیراز نامہ نے ملک استرف کی شیراز سے سرمیت اور جلال الدین مسعود کے دوال میں بیر شعر کے:

سباس ومنت رخداد کرمیر فرخ بخت خد ایر ملکت آرا شهر نواز بواز برای منتخب ایران شهر نواز برای منتخب کاه سایمان رسید دیگر باز

ستحدى نے لین اشار می کئی بارشیراز کو مکسسلیمان اور نخن سیمان سے عنوا نوں

-: 4 لاء ا

۔ نالان ظلمانت باسترابن السیم کرتخت کا مسلمان کرسٹ معزت داز ما تنظر نے میں اسی اقب کوکئی باراشعال کیا۔ ہے سے

تنزى كرت الا كالم الم كالشرار سليان بغيركا بايتحت القاد

بخراه جام لبالب بیادآصف دبر وزیر ملک سلیمان عما در من محمود

اس عنوان مے علاوہ شیر آز کو اور کھی کئ اموں سے باد کیا گیا ہے منظ

را، فية الاسلام- ٥

بريده بادسرش بمجوزرونق باز دستدى وهرآن كس كدكند فضد فثبة الاسلام دى واراتفضل

م حسب الامريدروا لا كرن از دا دالفضل شياره ك تكفظ طراد كرديدٌ و زايج كني كنا معا يمتي بي) رس، شهریک مردان:

زدست ظالم بددین دکا فسرغماز دستدی ے کر گوشی دار توای شرنیک مردان ا

٧- خال دخ مفت كثور.

م ننبرار وآب من وكلكشت نوش بيم عيبش كن كرخال من مفت كشوات رحافظ

شاعروں اورمنشیوں نے نئیراز کوکئ اورلقبوں اورعنوا نوںسے یا دکیا ہے۔

منلأ شيراز منت طراز- فنهر كل وملبل مشهرعشق يشهر هزخي في يشرر نده ولان فيغيرو

تاريخي مقامات سرآنین اسلای و ورسفسل او ربعددونون زمانون کے اور انجی مقالم

عمادات اور کھنڈران اب کے بوجودیں ان سب کاتفیلی ذکرتو بیا رمکن بنیں البندسم بعند ابسى مجمعول كانذكره كربي كرجوحا فظرك زمانيس وراس سع بهدي على

اورادیی حیثیت اورا سمیت کے مایلز ہے ہیں اورکسی کیس طرح ما فظرے مطالعہ سے

دوران ماری نفروں سے گزرتے ہیں -

مسودی مشرع آمودی بر ما قط نزع به فارسی عصرت مستارزاده - چاپ متران ۱۲۰/۲۱ ۱۲ ۲۰/۲۲ ۱

شہرے ایک فرنگ کے فاصلے برایک سُرے ہے جس کی گولائی مس سے میں میں میں اور حبوب کی مسلم کے در وازے شمال مشرق اور حبوب کی طرف کھلتے ہیں۔ اس کا مصالی سنگ مرمرے بنا ہوا ہے اور اس قدر مضبوط ہے کہ برن وقت گزرنے کے با وجود اس میں دخمہ نہیں بڑا ہے۔ ایرانی اس کو ما درسیان کے نام سے یا دکرتے میں ۔

اس عمارت کی ساخت اورستیا حوں ہے بیان سے بہتبہات ہے کہ ماورسبلمان دراصل کوئی ٹراآت کدہ ففا ہوا سلامی کو درمیں مھنڈا مجوا اسکین اس کے مکمل انہدام کو دراصل کوئی ٹراآت کدہ ففا ہوا سلامی کو درمیں مھنڈ امجوا کی بیار بین کے بیار بینوں نے اسے اور سلیان بی بیار کا در کرفران میں آبا ہے اس کے مکن ہے ایرا نبول نے عراد اس آت کدہ یا اس کی عارت کے انہام سے یا ذرکھنے کی ایک زیر کا در تربی کا کی ہو۔

" مَاوَرِنِهِ كَا فَوْلَ ہِ كُواسِ عَارِت كَ سِيْمُرُوں بِلِاسِي كنده كَي كُن صورتي وَكُلَى مِائْتَى بِ جِن مِيں ایک انسان لا تھ میں آگ كے شعلے ليے جار لا ہے ۔

پروفیسر براون فرشیراد کود شهر سنرسلیان سین کے یا دکیا ہے اوران کھندرا کا کی طرف کھی انفارہ کیا ہے مصنف کو کھی سال ۹۳ اویں ان نوای کی مسیاحت اوران کھنڈرات کوویجنے کاموقع بدلا۔

غزلیات ما فظ کے مشہور نزکی شادی ملاسودی لے بھی ما فظ سے اس شعر کی

شیخ کبیر سے مرا دعب استنفیف ہے ۔ اسی قدیم مبی کے زیرسا بدایک قبرتنان ہے جس میں سیراز اور ایران کی کئی مشہور مہتیاں دفن ہو چکی ہیں ، ان میں وصال شیرازی اور اُل کے جاروں بیٹے ثنا مل ہیں ۔ جاروں بیٹے ثنا مل ہیں ۔

Miles Por

اور جبل مقام کے درمیان اصفہان اور بیزدسے آتے ہوئے نئیر آز کا دروازہ سمجھ لیجئے۔
رکناباد کی ندی اسی درہ کے وسط سے گرزتی ہے جس کی بدولت درہ کے وابی با بئی دور کی نیر آز کا دروازہ سمجھ لیجئے۔
تک سبزہ زار بھیل ہوا ہے۔ تنگ اسٹرا کم برینج کرسا ہے کی ڈھلوانوں اور بہالے وں کے داسن میں مضیر آز کا افسانوی اور سحرا نگر شہر دکھائی دیتا ہے۔ اس جگر کا قدرتی نظارہ اموا کی طراوت اور اطراف کی شار فی اور سے رائیگر شہر دکھائی دیتا ہے۔ اس جگر کا قدرتی نظارہ اموا کی طراوت اور اطراف کی شاوری میافری طبیعت سے منظی اور کسالت کے آتا ارشا دیتے ہیں۔ بہتا بہت کے آتا ارشا ہے۔

به نوش ببده دم بات آنکر بیم باز

دمبیده برمسرالله آکبرسنیراز تنگ الله اکبر رکنا باد اور صلی خافظ که ان دواشعاری دم سلافانی اورزبان زدعام موجیج بی :-بده ساق می باقی کدر در شنخابی با شکار آب رکنا با دو کلکشت صلی لا

مسجد جا معنيق:-

نفیراند بین اسلامی و ود کے قدیم ترین آنادین سجدجات عقبین کا ذکرسب سے
بہلے آنا چاہئے۔ سال ام ۲ صدین عمر وکریٹ صفاری کے حکم سے اس مسجد کی بنیا دوا لگائی تھی،
پیلے آنا چاہئے۔ سال ام ۲ صدین عمر وکریٹ صفاری کے حکم سے اس مسجد گائی تھی۔ مشیاز"
پینا بچرملک الشعر بہار نے ۱۳ اس احدین میں شیراز کے سفر کے سلسلہیں ایک قصید گائی تاریخ

کیت برمسجدوبران عمدودی مرخ سای که بیریسیت با تسدین رخ سای برآن فرج آستان برد و ی از و گرد باستین فرخ سای برآن کده اش را درون صحن یا دیده کترآن مشناس مین فرآن کده اش را درون صحن یا دیده کترآن مشناس مین

واکر قاسم عنی نے تاریخ عصر ما نظ (حبد اول ص اس) میں نکھا ہے کہ:

" ع عد عد من خواج جلال الدین تورانشا ہ نے فران کا ایک ننی مسیحتی تا منبر از کورفف کیا، جیمے علی الجمال نے ۲ م/ ۵ می حربی منها بہت نفیس خط منبر از کورفف کیا، جیمے علی الجمال نے ۲ م/ ۵ می جو دات بارہ مبلد بیں ننبر از مسلم میں نیو دات بارہ مبلد بیں ننبر از کے میوزیم میں تحفوظ میں "

كبواره ديدك باركيس فيالب كدبراسلام عهديس كبياني اورخرساني ك يليدايك باسكادى - كهواره وبدقدى طرزك طاقون الأبرن ج ص كوكهواره دلواور كنيد مراس عفندى نام سے مى ياد كيا كيا ہے بعض محققوں كا خيال ب كرير كنبراك اور رھوبیں کے ذریعہ خبررسانی کی عرض سے اسلامی دورسے پہلے تعمر کیا گیا تھا۔اس کے جارطان جارسمتون مي كَفَلت مح اورس طرف خربينيان مطلوب بروتي هي أس طرف كابيم الديع المحاكراك كاشعاول كالامت عررسان كاكام الجام وياجا المحابي كان مي شعاد كوريد خررساني مكن نبس تقى اس بيعارت كى جيت س ايك سوراخ كياكيا تقاص كومزورت يرفي بي تخته مصبنكيا جاسكا تما اكردن مي فابر كى ضرورت برق واس آئى تحة كوائماكردهدي كوخارج كياجا اتحار البتياوركى محقق يركيف بب كعضدالدو لدولمي في اس كنبدكوا بني فوج كديد باسبانى كالمحكانا بنابا بقاس بيواس كوكنيد عضدالدوليم كتيمي سحدى نعى المسكايت سي سكندكي طرف اشاره كيا ب -یہ وہی عضدالدولہ ہے جس کو اریخ میں عصفوالدولفنا منسرو کے نام سے بھی یا د کماگیا ہے ، اورص كيجديس بعن ٨٢ جرى بن مشهور عرى شاعر منتبى شيراز آيا بخاا ورعضال لي ک دے بیں ۹ م اشعار کا کے فصیدہ بھی کہا تھا۔

وركنا باد-

ننزان ادراصفهان سے شیراز کاراسند تنگ الله اکر کرشیرانه المینیا ہے مرکن آباد کی ندی اس درہ کوسر سبزاد رہ داب بنائی ہے رحافظ نے بار ارکنا باد کا نام الیا ہے اور اس کی تعریف کی ہے۔ رکن آباد کی فنا ت بعنی زمین دور منر کورکن الدین ولمبری ہے جو کی بیا ہفا۔ یہ ویبا رساتو بی صدی ہجری ہی سے بڑی ولمبری میں کھدوایا کیا تھا۔ یہ ویبا رساتو بی صدی ہجری ہی سے بڑی فنہرے حاصل کر دیکی تھی ۔ بنیا بچر سعد ی نے تھی اپنی غرف الوں میں کئی با راسس کا ذکر

: 44

خاكستيران داكب ركذا باد

وسنت ا زوامتم ینی و ارند

مخابره

فرن ست زآبِ فَضُرِرُ ظلمات جاى اوست مُنَا آبِ مَا كَمُنْبِعِنْسِ الله الكبواست "سَاكَ عَلَى الله اكبرى خولصورتى اورتسميد بال كرتے بوع بروفسير ايد ورد سراون :4 LOU A KEAR AMOND PERSIANS - UGIL ہو بنی میں اصفیان، سیران کی شامراہ کے ایک زاویہ سے گزااجاتک میری آنکوں کے سامنے ایک ایسامنظر یا ہو برگر فراوش بنیں کیا جا سكا- من عرهراس بيهن فراموش كرسكا كيونكيس في ذند كي مين اس سے بیلے کھی ایسا بڑا فرمنظر نہیں دیکھا نماء یعنی شیرازا دراس کےاطراف ده فاص نقط بومیری آنکھوں کے سامنے تما اور جس کوسب ایرانی اور حافظ ع شنا سا بھی طرح جانے ہیں، ننگ السرائر کہلاتا ہے، جب مسافر کی نظر اس جگہ سے و ورسنبراز کی گودی بریٹی ہے وہ اس کی توبصورتی سے إتنا منازمو جانا ہے كەفرط جرت وتحسين عب انتيار"الله اكبركارنام" تنگ الله اكبرك أس ياس كية نارنجي الزرجي جا سكتي بين - ان مين گهواره ديد اورجاه مرتاض على فنبل ازاسلام دورسي تعلق ريحفيهي اور دروازه قرائ كنبدعه رگهواره دید، آدامگاه نوابی که مانی مشرقی - قنات دکنا با در خوابه خلعت بیرتنان اور الامكاه عمادالدين عمود بعدا سلام وورس - اس مقام برفنل اذا سلام ووركا ور مجى كئي النارى نشا ندسى كى جاتى مقى على بالسيت ونا او در مو سيح بي مرتاض على اور كمواده دید تنگ استراکبر کے بایس طرف واقع بیں - کچھو گوں کا خیال ہے کہ جا و مرتاض ا محاوقتوں میں ایک اہم اسٹ کدہ کی حکر تھی جے اسل می و رسی ڈھایا گیا عام شیرار کوں کا نعیال ہے کہ اسی جاه مرتانس علی کے نزدیک حافظ برزیل کی غزل کا نزول ہوا تھا ۔ ووش ونت سح از غصب خب اتم الند وندران ظلمت شب البحياتم وادلد

مصلی است مدون گردید ؟

ما تویں صدی بجری کا مورعالم فزالدین ابوعبدا دیٹر معروف برا بن الی میکم نیرازی بھی گورستنا ن مصلی بیں دفن ہے (نیار حوی صدی ابیوی کا یک اور عالم قطب الدین فرکھی سی گورستان بیں دفن ہو بچکا ہے -

مصلی باخاکری اورشاه اوقات صحاری صلی ، موجوده در وازهٔ اصفهان اورشاه ، میرعلی بن حمزه کے بقعہ سے ننرفرع بوکرکوه جہل مقام کے دامن تک بھیلا ہوا ہے کچھ سال بہلے علی بن حمزه کے بقعہ بواس وقت بنہ سنان کی جگہ ہے اورجس کے ساتھ اس وقت کا باغ متی اور وسیح اطرات ہیں ، جن ہیں حافظہ بھی شامل ہے ، کے نز دیک جوان آبا دسب باغ متی اور وسیح اطرات ہیں ، جن ہیں حافظہ بی شامل ہے ، کے نز دیک جوان آبا دسب قررت نان نما اور داب بھی وہاں بر ننہ بن موبود ہیں ۔ خاک صلی کے شمال ہیں خواج حافظ کی اس مان کا وقت کا موبود ہیں ۔ خاک صلی کے شمال ہیں خواج حافظ کی اس مان کہ وہ اس بر نیاں نہیں کرنا چا ہے کہ صلی کو سیم اطراف ہیں صرف قبر سان فوج اس کے دنواج حافظ کی آدام کا وقت اس بے ہے کرنواج حافظ کی آدام کا وقت اس با میں درکن با دکی تری بہتی ہے بصلی کی انہیت اس بانے ہے کرنواج حافظ کی آدام کا وقت ہے ۔ اس کی ناریخ و فات فاک صلی کی ترکیب سے نکال آئی ہے ، اگر چاس بی مردید کی کئی اکتر بائن باتی ہے ۔ اس کی ناریخ و فات فاک صلی کی ترکیب سے نکال آئی ہے ، اگر چاس بی مردید کی کئی اکتر بائی ہے۔ اس کی ناریخ و فات فاک صلی کی ترکیب سے نکال آئی ہے ، اگر چاس بی مردید کی کئی اکتر بائی ہے ۔ اس کی ناریخ و فات فاک صلی کی ترکیب سے نکال آئی ہے ، اگر چاس بی مردید کی کئی اکتر بائی ہے ۔ اس کی ناریخ و فات فاک صلی کی ترکیب سے نکال آئی ہے ، اگر چاس بی ترکیب سے نکال آئی ہے ، اگر چاس بی مردید کی کئی اکتر بائی ہے ۔

استناد على اصغر كليت في بن البيف" ا دستدى تاجاً ي" كي صفيه ٢٠٨ ميم منتب

برخاک مسلی کے بارے میں برعبارت تھی ہے:

۳۰۰۰ نظاک معلی دشت وسیع وصفا وطرب انگیزی است که و راد آمند کوه بیهل مقام شال شیراد (فزار دویکی از منا ظربسیار بالزدهت کشوایران است و مور دستا بین خواجه شیراز افزاج شیران باوده و در وصف آن شخرست

تخفنه است

بده ساقی باقی کردر جند بخوابی فیت کنارآ می کن با دو کلگشت مصلی را

برو فبہر مراوی نے نکھا ہے کہ مجھے مڑی مسرت مونی کرمیں اس بنر کے سرسنیہ برمینجیا حس کو حاقظ نے جاویدان کر دیا ہے۔

رکنا با دکاسر حثیر بنیراز کے شمال میں آدمہ فرمنگ کے فاصلہ برکوہ بومیں ہے اور تنگ ادیا و کام کے گاؤں اور تنگ ادیدا کیر کے مدخل ہے اس قنات کو دیکھا جاسکتا ہے ۔ اکر آبا و نام کے گاؤں کو بھی میں جو بیار سیرا ب کرتی ہے ۔ سخرا نیا اور نا بیخ کی کتا بوں یں اس منہ رکے بانی کی بڑی تعریفیں کے ملتی ہیں

فارس نامریس درج به که حکما اورابل طب فے رکنا باد کے مجموعی صفات اور

اس کی خاصیتوں کے بارے بیں بھی باتوں کا ذکرہے:

دا، اس کامنع دوری پرہ دیا ندی کشوف کا ابوں سے گزرتی ہے۔

را، اس کا بی خودری برج را، مری رسو صاد بول سے در ری ہے۔
رس، اس کا پائی سنگریز و آل ادر بھروں برے گرکر آگا ہے رس، اس میں
کسی تنہ کے جوانیم یا سنرات موجود بنیں رھ) اس کے کنارے برکوئی ایسا
در فرنت ننہیں جو پائی کے مزاج میں تنبد بلی کا باعث بنے را اس کا پائی
اونجائی ہے امھیل کرنے گرتا ہے۔ ایسا پائی مزاج اور ہا صنہ کے بیلطیف
ہوتا ہے۔ (رفارس نا مہنا حری تالیف حسین ذرکوب)

مصلي:-

معلیٰ کوما فظنے جا دوانی بینا نیز: بده سانی ی بانی کددر جنت نوابی بینا سین کراب رکما بادد کلگشت مسلی را مصلی نزیر از سے شہال بین کوه جہل مقام کی ڈھلوان میں ایک و بیج فطور زمین ہے ہو قایم زلمنے میں قبر ستان سے لیے وقعت موج کا تھا۔ بینا بیر حسن امدا دکی تا کیے اسٹیراد درگز مشتہ وحال کی بیم لمراس مقولہ کی تعدیق کرتا ہے:

در در همی محل کدا مروز بنام قبرت ه شجاع در نشست مثمال گورستان معرب سے ایک برنما محلہ میں تبدیل مہون ہے۔ بے انصاف لوگوں کی ایک جماعت
فرز ستان کی زمین پر نامنجار قسم کی عمارتیں بناکراس دیکن منظر کو قبیع
بنا دیا ہے اوراس نرمانے کے لوگوں نے شیران کو ہے اوبی وفقدان مطف و
فرون میں شہرہ عام کر دیا ہے ، سب سے برنتر برکر سیلونا م کی ایک برنما
اور برنز کیب نہر کے بنانے سے اوب وصفا کی اس بزم کا ہ کو اور بھی کدر
بنایا ہے ۔ اب اس جگر ایک برزیب اور بدنما منظر وجودیں آیا ہے ہوان کی
بزی ہے ۔ اب اس جگر ایک برزیب اور بدنما منظر وجودیں آیا ہے ہوان کی
عافظ ہے ، یا آرام گا ہ حافظ ۔

نوان نے اپنے تذکرہ مجالس میں یعبارت کھی ہے،

" مولان تحد معمانی در زمان بابر میرز اصدر منظم گردید... و در ایام کنت

مغود در شیر از در سر ترب خواج حافظ کنبدی ساخت و بابر میرز ا انجافیا

کردا ما یکی از نوش طبحان شیراز ربعا نبی که نظیر به میرز را افت داین میت

دانوشت او د

اگرچ مجلهٔ او قان شهر فارت کرد فلایش خیرد با دکداین عمارت کرد گیار صوبی صدی بحری کے اوایل معنی شاہ عباس صفوی کے عمد سے اس عارت فاک مصلی جا بگاه مزارب اری از بزرگان ومعاد ب بوده است و حد کی وخانقاه بزرگ درآن جا بنام بخت تنان محد کرد وخانقاه بزرگ درآن جا بنام بخت تنان محد بارے بین مهاری جانکاری دل جبید سے خالی بنیں۔ برجگر مجی کوہ جبل معنام کے دائن میں واقع ہے اور اس کی عمارت کو کری خان زند نے بنوا یا تھا۔ اس سے ایک ایوان کی دیوار بر با ہے نفورین نفت کی گئی میں بین سے با لیے بیان گوں کا عقیدہ ہے کہ بالتر تیب یوں میں ؛

را، شاهنیخ ابواسحاق ا در ماتط -

روں عفرت موسی منتبان کرتے ہوئے۔

دس حفرت ابراسيم الي بيني ت بان ديق بوت

(٣) شيخ صنوان اور وخت رترسا

ده سیدمعصوم علی ف و یا شیرازیوں کے مطابق شیخ سودی-

اس کلید میں سات گئام عار فول کی قبریں بھی ملتی ہیں، لیکن اُن کسی سے بھی سنگ مزار برکونی جمادت کنوں شدہ دیجی نہیں گئی ہے۔

خواجه ما فطاک کوئی مستندیا غیر مستندلقور آئے یک بنیں یا ٹی گئی - سٹاہ البر آسیاق کے ساتھ حافظ کی نصویر لوگوں کی بھی شنی بات ہے - اس کی صحت سے بارے ہیں ہما سے پاس کوئی مسنز نہیں -

ظاکر مسلی پیمزیدروشنی ڈا سے ہوئے اُسٹا دعلی اصغرنے اپنے وفندیعنی ۲۰ سم ایجری شمسی میں خاکر مسلی میں رہائشتی ا ورسسر کاری عارات کی تعمیرسے اس نوبھیورت نحظ میں رونما ہوئی ہے زونقی کا ذکر کرتے ہوئے دکھا ہے:

"افسوس بہونشنا جگہ ہوئی صدیوں سے ارباب دوق اور دندان جہان کی نریارت کا درہی ہے اور ایران کے نزعت انگیز مناظریں سے ہے - اب فارس میں حاکم وقت کی لافعلتی اور نادا فی سے اور ترکیس بلدیہ کی بیٹو قی شیعبر ہونے کی بحث سے منمن میں اِس غزل کو بین کیا ہے۔

اننا دعلی اصغر صحت نے سودی تا جاتی "کے صفر ۲۹۷ کے حاشیر تذکرہ مینا مذکے ہوا لہ سے حافظ کے شدید ہونے کو نیا بت کرنے کی کوشش کی ہے۔ اس ضمن میں ایک مشہور واستیان کو درج کیا ہے، جس کا خلاصہ ہے :

فراری بی کی حالت میں تھا کہ آنھ لگ گئ ۔ فواب میں ایک سوار کودیکا ،
میں کے گھوٹنے کے منوب کے کمیٹیا فی باک فور ہی اور تھا، اُس نے اپنا مبارک بھرہ حا فظ اُس مے اپنا مبارک دہم نے بھرہ حا فظ اُس مے این مرا دہم نے بیری مرا دہم نے بیری کردی ۔ بھرا یک نہا بیت سفی لفتہ اپنے مبارک دہن سے نکال سوحاً فظ کے مند میں ڈوالا، اور فر سایا کہ ہم نے تم بہا کم وروا نے کھول دیے ۔ فضاحت و ملاعت میں تھیں زیانے کا نا درانسان بنایا۔ لوگ

تعالی استفارکو با تعوں باتھ لیا کو بیگر بھی بم روز ابدیک شخرستی پر مطور یاد کا رباتی رہو گئی ہوئے ؟

مزاجہ حافظ نے کہا میں نے زندگی بحرکمی اتنا لذید تقریب کھایا اور شاس قدر ذوق حاصل کیا تحابح التقم سے مجھے حاصل ہوا بھروہ خورشید تا باں غائب ہونے لگا۔ میں اس کے ساخ گیا۔ کیا کہ جھے ایک نیک میرق فوش صورت بزرگ نظر تھا ہیں نے استی بوجہا کہ یزیم اعظم کہاں سے علوج ہوا اوراس کا سم مبارک کیا ہے ؟

اس نے کہا بھی با کیا تم نہیں جانت بیساتی شراب جو ہے ، یروی تنص ہے میکی شان میں حضرت سالتما اسے اس نے کہا بھی باکری تم نے بسائت ایسانتی است کے ایک کی شان میں حضرت سالتما اسے فالی میں من نے کہا تھا ہے ۔

فرہا ؟ " اناصد بینت العلم وعلی بابھا " بیں متوق سے اُٹھ کھوا ہوا ، تاکراُن کے پاک قدم لوں اور سراور جان کوا مبرمروان پر ننار کروں پوؤن کی آوا زکان میں بیری میں نتمیر ورترمیم بوتی دہی کین اصلی عمارت کو ۱۹۸۱، بحری بن کریم خان زند کے حکم سے بوایا آیا۔ اس کی مبنوان بوتی عمارت بس اس زما نے کے سہز کا خاص طریقیا ورطرز میش نظر نتھا۔ تغریب سنگ مرمر کی ایک بڑی نو بعبور ت سل نصب کر دی گئی تھی بوا ب بک برقرار ہے ۔
ایس سول برحا فظ کی ورج فریل دوغزلیں نہایت عمر نستعلیت میں کنده کرائی گئی ہیں:
ایدل غلام شماہ جہاں باش شاہ باش (ا) پیوستہ ورجما بیت بطف النّد باش رہی

مزوه وصل توکوکزسروان مرخیزم طابرقدسم وا زمرد وجهان برخیزم صافظیر پرزیکفسیل ورزج کرفسے سیلے مندرجہ بالاغزل منظر بینی ایدل الخبر کھی دلیسے اطلاع کادرج کونا ضروری معلوم موتا ہے:

خاندان صفوی کے بانی شاہ اسماعیل نے جب ابیان میں خرب انتیاع کوسرکاری نرمب فرار دیا تو کور متصب لوگوں کے انزمین آکر وہ آمادہ ہوا کہ ایک جگم نامہ جاری کر ہے سے کے مشیر ان کے مقرہ کو مساد کیا جائے کیونکہ بہلوگ جا تنظ کو مشتی خیال کرتے ہے اور اس کے دیوان کے بیلے شعر "الا یا ایہا السانی اور کاساً وہ الہا ہو بعد دسند بین کر ستے تنے جو در اصل بیز بدین معا و ریکا مصرعہ ہے ۔ بینا بنجہ حسم نامہ جاری ہو اا ورغا لبا مقرہ کے سے کھی جو صول کو منہ میں کر دیا گیا ، بیکن اجسیا کہ کئی تذکرہ ان سیوں نے تعدین کی ہے ، شاہ اسماعی ن صفوی نے دیوان عافظ ہے فال کالی ، اور بشارت ملنے بیراسس عمل سے منحرف موا مشعرہ بھا ہے

 هم فردابردح

ا مروز دنده ام بولای نویاعلی خود ایرون باک اما مان گواه باش فرامام به شیم سلطان دین لا ازجان بوس و مردر آن بارگاه باش دست نیرمد کرمپینی تی زشاح باری بپای کلین ایشان گیاه باش مرد خد اشناس که تقوی طاب کند فرا بی بید جام د نوا بی سیاه باش

ما فططرين بث كي شاه بينيدكن

واککاه درطرین بومردان راه باش

اسی نا قدتے ہے جا کر کھا ہے کہ ایے اور اس طرح کے کئی اور استعادما قطے ساتھ س بے سندوب کیے گئے ہیں کو اس نین سے ماناجائے ، اور بیر کام ایسا ہی ہے ہودہ ہے کہ

بچندا ہے۔ استحار کی بنا میرما فظ کو اہل سنت سے نبیت دی جائے رہنا نجر مؤمن الذکر ہے عرض مند

اوگ عام طور برما قط کے سنی ہوتے میں یشعر بینی کرتے ہیں:-من همان وم که وضو ساختم ازجی تراعشق

عاريمبرزدم يسره برهبر ميكه هست للمسن

چنانچر ندمب تشیع میں مردہ بربای تعبیر طری جاتی ہیں اور مدمب سی میں صون جارہ اس دلیل کور ڈکرنے والوں نے شعر کی تشریح بوں کی ہے: ilen

نواب سے بیداد بوا، اور باطن کواس فابض الانواد کو بداراور قدم مبارک سے منجلیٰ پایا۔ اس صبح کی روشنی بیں میرے ول کا سمندر موجن بوا' اور میں نے پیمزل کہدوالی :۔ ووشن و قت سے ازغصر بنب تم وادند

وندران ظلمن شب آب میائم دا دند

مکا شفہ کا قط کے بارے میں شیراز بوں کا عقیدہ ہے کہ بر با باکوہی ہے آسانہ برظا سرنہیں مواضا کیکہ جا ہ مرتاض علی کے نزویک ہوا تھا کیاہ مرفاض علی کی وضاحت گزشنہ ادرا ق میں ہو جکی ہے۔

شیرآندیوں کا کہنا ہے کہ جب ما فقط نے شاتے نبات نام کی عبورہ سے مشاکر عشق سے مٹ کر عشق سے مٹ کر عشق سے مٹ کر عشق سے مٹ کو عشق سے مٹ کی اور عالم مکا شف رسی اس نے اور بیاء میں سے کئی ایک کا ویداد کہا جفوں نے اسے نمرائے وطانی بلائ اور اس کی زبان برغیب سے بیعزل آئی کے

دوس وتت سحما زغصم نجائم داوند

وندران ظلمت شب آب بالم دادند

اس منی تفصیل کے بعدیم زیریجٹ اصل موضوع کی طرف رجوع کریں گے یعنی:
" ابدل غلام سفا ہ جہان " قبل اس کے کرقادین اس بحث کی متفرقات سے محظوظ ہوں ، بہت ہے کہ اوری عزل کو ان کی سبولت کے لیے نقل کباجائے، خاص کر مب کردیوان حافظ کے عام نسخوں میں بغزل درج نہیں:۔

پیوستزدر حمایت بطف امتر باش گوکوه تا بحره منافق سیاه باش گواین تن بلاکشومن برگزاه باش گوزا بدرزمانه وگوشیخ راه باش ایدل غلام شاه جهان باش ه شناه باش ازخارجی مزادیه یک جو نمی خسرند سچهان اسی م شینی لبود و زرشخشید آنراکه دوستی علی نبیست کا فرست سیل میں ہوشگا ف پڑے ہوئے ہیں، سب اسی نا احل سیدزا وہ کے کر قُوت کی یادگارہیں۔ اُن ہی و نوں سے فظ کے پھر دشن فکر شیدا فی تزبت کی زیارت کے لیے حافظیہ کئے۔ اُنفوں نے دیا کارسیّد کے اِس نابیند میدہ فن سے متنفر مو کرحا فظ کی روح سے پوزش اورا نفطال کے طور برد ایران حافظ سے فال دکھی تو بیمز ل نکلی:

دلی کرغیب نمالیت جام مجردارد نظامی کراز و گم شود جبرخسم دارد بخط و خال گرایان مده نزینبردل برست شاه وشی ده کرمحت دم دارد

بہرحال مقبوضتہ حالت میں بٹرار ہا اور ۱۳ اسم بی فارس سے حاکم منصور میرزا شجاع السلطنہ نے منطفر الدین شاہ فاجار کے حکم سے اُس وفت کے دوم را رتو مان کے فوج سے اور مگاہ ما فظ کی مرمت کروائی اور اس کے اطراف میں لوہ کی سلامیں ڈھلوائی کیکن سیر کام فن معاری کے اُستاد علی آگرزین الدولہ دفقائش باشی، کی نگرانی اور سریتی بس انجام ویا کیا۔

مرسوم مرح الله بهرا می (دبیر عظم) ۱۱ ۱۱ هجری شمسی بین فارس کا گور نرموا دیم آننمند اور روشن دل انسان ما قظے سا بخرش هجبت اور عقیدت دیم تناما اس نے بھی آرام کا دم آفظ سے باغ اور اس کے ارد کرود بوار میں مناسب مرمت کوانے سے بور آلام کا دکوئی صورت کی ۔

سین اس کا مرا مرا کا موافظ میں اس وقت کے بنوائی گئی تغیرات اور اکی مرمت وغیرہ اسس سنیریں رہاں اور دنیا ہے شعرے باوشاہ کے شایان شان نظیس وا تغیم اور لا فانی شاعر کے بلے ایک الیمی شاعران اور دنیا ندار مارت کی ضرورت تھی کر تھیت میں دندان جہاں کے بیے نیاز گاہ منی و بیار میں اندان میں اور شاندان میں اور میں موجودہ کیرت کوہ اور میں اور میں اور میں استاو علی افسط حکمت کا براتم اور اجھوں نے اپنی کی ارسوری کی تعمیر ای اور ای میں استاو علی افسط حکمت کا براتم اور اجھوں نے اپنی کی کا ب اور میں استاو علی افسط حکمت کا براتا ہوتا کی نام میں استاو علی افسط حکمت کا براتا ہوتا کی نام میں استاو علی افسط حکمت کا براتا ہوتا کی نام میں استاو علی افسط حکمت کا براتا ہوتا کی نام میں استاو علی افسط حکمت کا براتا ہوتا کی نام میں استاو علی افسط حکمت کا براتا ہوتا کی نام میں استاو علی افسط حکمت کا براتا ہوتا کی نام میں استاو علی افسط حکمت کا براتا ہوتا کی نام میں استاو علی افسط حکمت کا براتا ہوتا کی نام میں استاو علی افسط حکمت کا براتا ہوتا کی نام میں استاو علی افسط حکمت کا براتا ہوتا کی نام میں استان میں برای دلی کے سب اطلاع دی ہے جس کو بیاں نقل کرنا معلف سے ضالی نام و کا اور میں استان میں برای دلیسب اطلاع دی ہے جس کو بیاں نقل کرنا معلف سے ضالی نام و کا

من اس كتاب كى تكارش ك وقت الرام كاه صافظ ابك عظيم ور فو بصورت عارت

جِنْهُ عِنْنَ اورجِارِ تَعْبِرِنْصُوف كى اصطلاحِين بِي جِارْتَكِيرِفنا كَمِياد مَعَام بِي بعن فنائے آثارى - فنائے افعانى فنائے وائى اور فنائے صفائى م

بېرصورت به حینداننارے حافظ کسنگ مزار برکنده کی گئی بېلی غزل سے تعلق تھے،
اور بجان کک دوسری غزل مینی " مزوة وصل توکو کز سرجان برخیزم" " کا تعلق ہے، اُستاد
حکدت نے "از سعدی تا جا می" یں انھا ہے کہ اِس عزل کے بینداننوار سنگ مزار بینفتن بې .
را فم الحرد ف کو ۱۹۲۲ امیلادی بیں ادام کاه حافظ کی زیادت کا بنفرف حاصل بوااورا می قت بھی اس غزل کے بینداننوار سنگ مزار بیکنده کے گئے نظر آئے۔

کریم خان دند کے بعدہ ۱۲ ابھری ہیں معمد الدولد فرھا دیمیرزا فارس کا فرمانوا مقرر ہوا نواس کے کم سے حافظ کی تربت براو ہے کی سلاخیں لگائی کئیں اور فیقری مرمت بھی عمل ہیں آئی - ۱۱ ۱۱ جری میں تہران میں بیڈد کے ایک شخص ملاشا ہماں بیردی نے داوان حافظ سے قال کالی تو بیشخر کلا:

ای صباباساک ان شہرنے واز ما بگوی کای سمری ناشناسان گوی میدل نیا اس سے مثا فرموکر ملائن و بہان نے فہر مربا بک بدند بھتد اور بارگاہ بنانے کا بٹرا اس می ایک الم ایک الم میں ایک الم ایک الم میں میں میں میں میں ایک فلام روست میں سید نے احتراض کیا کہ ایک زروشتی کیوں کرحافظ کی تربت پر بھتہ بنو اسے ۔ وہ بے اور باورا و باش توگوں کی ایک جماعت مے کرحافظ بید براً یا اور ملاسٹ اہ جہاں کی ٹائی مولئ عمارت کو فی ایا اور زروشتی کو اس کام کے انجام فینے سے منے کیا ۔

اس نابیندید عمل کے بعداس مبیدندا دے نے مزید مافت کا بنوت دیتے موے فتر بد معجار لا مخیا ب اربی اور کہا:

در لے در دیش کھ لوگ چا ہے تھے کہ تھیں خب کریں، میں نے اُتھیں ایس

سنگ مرمر کوباند سے والی لکڑی میں اب کھی شکستگی کے عواتنار دکھاتی دیتے میں اور تقرکی

كرع فروش جاجت رنان رواكند ابزدكت بخشد ووفي بلكند " ایک بارابل دانش کی ایک جاعت بارگاه خواصبی عمارت کی تعمیر سے بیے روینی محرات کی خوش المحمى بهوني ووران كفتكومنذكره بالابوالففنول كى بات بى حلى رسب لوكون في اس ما دا ن كى كم عفتلى اور بھالت بر اضوس کا اظہار کیا جس کی بنا بروہ خص اُن بزرگوں کی اِنت کرتا تھا جو قوم کے یہے باعت فرومیا بات میں - اس کے بعد حافظ کی آرام کاہ میرایک طرزی عمارت بربات مجھو لکی ۔ بدت سحت ومیا حند موالیکن کوئی منبت نتیجه مذکلاسی ا پس بوکران بنے گھروں کو بطے اس لیا ظ سے کنعلیمی خدمات میر مے زائف شقبی میں شامل تفیں اور خوا میت برازسے زیادہ اراد ت ر کھنا تھا ، ہیں افی لوگوں کے مقا بلہ ہیں زیارہ داکھیاو رماول تھا جا کرا بنی کو عطری کونے مین میکنین مرار المحسّا نصف ننب کو مجھے سوجی کر صافظ کے داوان سے فال سالوں اوراس بزرگ کی وج میفق سے استار و ما صل کردں ۔ ہیں نے اپنے ول بس بتن کی کرا مکن ہے کہ اس مقرر مرحل اور رشکو ، فترميرے عيے الوائ شخص سے الحول بن سكتا ہے؟ جب ميں نے دبوان كھولا توعميب انفاق سے میں بری بھر مکل آ پاہورات محلس من زیر بحث تھا یعنی:

كيميفروش ابت وندان أاكند ابزد كنه بنجت دووفع بلاكند

یں نے رسان الغیب کی دوج ہر فالتی بھیے فوص سے سر شار ہو کر بیقین کامل ہوا کہ اس مردروشن دل کی ہمت سے میرا مقف جلدی پورا ہو کا ۔ بیت زیادہ سے گزرا کر نبیک ذرایع سے کافی رو بیراکٹھا ہوا ، اور ۱۳۱۳ جری شمسی میں بعب کر میں ابھی وزارت تعلیم کا سر براہ تھا آزام گاہ برایک او نبیا اور شانڈ ارکٹنبد بننے لگے ۔ نواجد لسان الغیب کی تعلیم کا سر براہ تھا آزام گاہ برایک او نبیا اور شانڈ ارکٹنبد بننے لگے ۔ نواجد لسان الغیب کی قدیمی دوج اور آس کے باطنی فیص کے نورسے بیرعارت ۱۳۱۲ ہجری شمسی ہیں پارٹیمسی کی بہتری اور اس کے بیاری مؤال میں موقت صولی فارس سے محکمہ تعلیم میں برای ۔ ہرام کا ہیرنی عارت کی تعمیر کی بیرانی اس وقت صولی فارس سے محکمہ تعلیم میں برای ۔ ہرام کا ہیرنی عارت کی مقدی کی نبیرانی اس وقت صولی فارس سے محکمہ تعلیم میں برای ۔ ہرام کا ہیرنی عارت کی مقدی کی نبیرانی سے در متنی ۔ اس شخص نے اس عمارت

پرشتن ہے، بین ونوں میں دحکمت الدان کی وزارت تعلیم مین شفول خدمات تھا بیمارت آمنی ونوں میں احکمت الدان اس میں بیمارت آمنی ونوں مجدا لتدانجام بات -

١١١١ بجري مسى مي شيرا ذك كوفيران نش حكام فطيدك قديم عمارت جوكريم خات زند سے زمانہ سے باقی تھی اور س می خشکی اور اوسیدگی کے ابنار نمایا س تھ، كى مرست كا فيصله كيا - يرًا فى عمارت نبقرك جارت ونون يركفر عدوروبرايوا نون برشنل کی اوران سناوں کے درمیان سخری و اوار کھڑی مس کوکرا یا کما اوراس بمكنفي مارت كي تعيركا منصوب نباركياكيا ليكن افسوس كدحوادت روزكار في حافظ ك ان عنيد تمندون كونئ عمارت بايت كمييل مك بهنجا . في كى فرصت ندرى -١١١١ جري مسي بين فردوس كى موزون اوريشكوه آرام كاه بنان كيسلسله يس ابران كو لوكوں بيں ابنے بزر كان اوب كے اتنار باقيدى از سروتعيرا وران كى بقا کے بارے میں جونن و مزوس پیدا ہوارسب اوگ اس طرف منوج ہوئے كراس مقصد كرصول كي مناسب اوروزى قدم ألماكم الي -شیراز کے صاحب دل اوگ آرا مگاه حافظ کی خرابی سے مخز و ن اورآزر ده خاطرتھے۔ میں بھی اس ما نشرا ور تاسف میں اپنے بمنتبرلوں کا شرکب تھا بہیں بمیشیہ دل ہی ول میں سوجا کر اکس قدرلازی ہے کدایک ایسی عمارت واجعاً فظرے مزاربربطوریاد کاربنانی جائے جواس بلند پاید شاعرے مقام کے مناسب ہو الداسط عين اس زرك كي نسبت اینی فرمن

شناسى كى ايب اونى علامت إنى جيوروں والنى دنوں ايب بوالفضول نے متبراً ن ميں بينے والے مسى رسالديں سان الغيب نواجه مآفظ صاحب كے عالى

نفام کی نبیت بے سبب گشتاخی کی اور اِس پُرزود منندل کواس کی خطاکاری کا بڑوت کھیرایا۔

كى ساخت كے بي الى كے وولان طرف كى وبداري سنگ مرمرى بنى ولى بيرجن مے بال كى تصو ين سنگ مرمر كركت بيخ مو كري و ان رجا فقى شهوغريس أيركت بروستا فاوير وافع وت عضود ومعروث تعث نوسوں میں بہداؤدم کمتا تھا کے خطاعت عصر عکندہ کردان لکی بی مقام ان کی ترتیب مقام ان کی ترتیب مقام ان کی ترتیب ان کی ترتیب ان کے مرزی صدیب بیشانی والے کتندیر بیزل ہے:

روض خلدىرى خلوت دورنيال سى ما ئى خىدىتى خدىت دردىنيا داست

غزل كا مدرج جذيل معرى بينان واليكتبريسده بواب اى لوان مفرش اي نخوت كرترا سبم و دارد ركنف بمت دود دال سب بونداس عزل كاذكرا يا ب مناسب ب كمهماس من س كيو فروعى اطلاعات الني فارئن

كى خدمت بىل بىن كريى .

ت یں پہنے کریں ۔ شعاع اصلطنت کے زیا نے یں عبد تھی معروف کی لاہاشی آیے۔ با ذوق اور منہ موند المرى تفاواس غاس عزل كوالميراكفاب كي خطاع الحاكر كاغذ كم ايك سياه تحديد كيا تفاا دريك مرم ع متذكره بالا كنفي اسى خطسه استنساخ موك بي مواكر والمحرف كي دادان حافظ میں اس غزل کے آخر میں آیک اور سعر کھنے میں آیا جو اوں ہے:

من غلام نظراً صف عبدم كو ما صورت خوام كى وسيرت وروشان مت أسفعب سيمرادما فظامر وعوام حلالكين نودان شاه بعرص محتفل ذكر الكے باب میں آئے گا. شا برما مورین نے كسى صلحت كے تحت رینغ كستر بى فكروا با بو ٨٢ ١٥ جرى شمى ين ناج الدين احدوزير عظم سي شيرازي نفلاك ايك جماعت ك در لعد ایک مجمومه نیار کروا یا گیا تھا حس میں اعول نے اپنے خط میں مشاعروں کا انون كل مودن كياتها نشركت كهدف والول س ايك تخص بنام منظفز الدين عك السليا في في فاقط رو مى يغزل تعى من أصف عهدم والانتعرام به دالبتداس في مندل كامقط

الله قديم عنظام

معنعن بو كيداني كذاب سنرازيس مكاكري أت التعنقرطوريريا لفل كراجاتا ا "اس عادت كافاكدايك فزانسيس كل باستان شناسي كي صلاح كالمسطرة ندر وكداد (ANDRE GODD ARD) غيبادكها تحاليكن اسكى بناوك بين بنيا وىطردكريم خال زمر كوقت ی بی رکھی کئی تھی اور مرف موروں تعبیر بابتر میم ل میں الانی کئی تھی اس تعبیر ضاشاہ مبلوی کی حکومت کے صاوی سال بین تمروع بوكرد، وی سال بن كمل بونی تنمی واخدا ورآدامكاه كراغ كاكل فدوو مزار مربع میشریج آدامگاه کے ووصفین ورودی اورعزب تمرقی ان کے درمیان داخل بونے سے العالمبر عرض کا ایک کشاوہ راستہ ہے کے دونوں طرف با غیج لئے ہوئے ہیں۔ سرماغیے کے وسط سی تنظیل تكلكائب وض بالواع جس تفريك بإجسل كع بناس و ما قطبه سے مشراز كا توليورة منظر كياجاسكام. باغ كى دوسرى طرف بهال آرام كاه ب واخل الحف كيان سے فارے اونجی مگہ ہے۔ اوراس کی تینوں طرف نعنی شمال مشرق اور معزب میں ساو ہ عاریش بنا فائكى يى - سوتفريًا نامتنار بسى بي - اس كاس ياس كيه نا مودلوگون كى فيريسى بي ا حافظ كي فبروسط مي سط زين سے نقريبا ايب مبلري بندي برہ بھرك باغ بايم اركار كار ورد مدة تعكمي بنائے كئے ہي . مضروكي حبت بخركة محستوفي بركظرى إوراس كا ندروفي صد رنگین ایشوں در الوں کا بنا موا ہے۔ مقبرہ کے گئید کی سرونی شکل درونشوں اورقلندروں کی ٹوبی جسی ہے۔ چیت ہیں الدوم یہ نم کی جا درس تھی ہوئی موئی ہیں تاکہ وقت گزانے کے ساتھا ن کاربک ن تکاری در الموں صیام وجائے - آرام کا می حیت کے اندرونی مصدیس منوں سے یے یا رصح کی سلوں برجافظ کی یغزل نہا بت عدہ خطری کندہ کروان گئے ہے سے

سجاب بہدہ مبان میشود عنبارتنم ملخوشا کی کہ ازیں جہدہ و بردہ فرکم بین دو باغیجوں کا ذکر کیا گیا۔ ان بین ایک وسیع اور محبل بال ایک دوسرے کے ساتھ ہوتا ہے۔ اس بال کا طول 4 میشرا و دعرض سات میشرہے۔ اس میں بھرے بڑے سنون ہیں۔ وسط کے چارستون یک یا رجہ اور کریم خاں زندسے تعلق ہیں۔ باق دوبار جہ بھیسے کے جدید نعانے

نرشا

ور بالني كوت ريد:

بجانی ابل معنی مغرا جرمافظ کیشمی بود از نور تجانی جود رخانی استین مغرا جرمافظ کیشمی بود از نور تجانی جود رخاک معنی استین استین کیشند خصوں کود فن سکے جانے کا فخرحاصل موجیا ہے۔

ان میں کچھ ا بسے بھی میں ہو علی اور اوبی کی اظامے زیادہ شہور تہیں تھے، گران سے قطع نظر کے ایسی مامور سسندیا رجی میں ہو علی اور اوبی کی افلات فراد ومنز لت رکھے ہیں۔ نویں صدی بھی کا ایک نامور سسندیا رہی میں ہو علم وادب کی دنیا میں بڑی فدر ومنز لت رکھے ہیں۔ نویں صدی بھی کا کی ان میں ایمانی ایمانی کی ایمانی دن ہے۔ اس سے سیک مزار براس کی ایمانی ہی کہند و کی گئی ہیں دن ہے۔ اس سے سیک مزار براس کی ایمانی کی گئی ہیں۔

دونن ازغم عروفته در منزل تؤلين درنكر فروشدم في بادل رئيس انساهس عسه در كونسه بهيجي نبود نشر منده نندم زعمر في حاصل نوش

ا بک اور وانن منداور تا بخ وان فرحت التار شیران متونی ۳۰۰ انجری تمسی (مخنوران فارس) کونھی تربین صافط کی قربت نصب ہول ۔

اب ایران بین دفن اموات کے وزارت خانہ کے تکم کے تحت آرام گاہ حافظ سے احاط میں کسی کھی اسم ورسم کے انسان کو دفن کرنے کی اجا زئے تہیں دی جائے گی ۔

fn

مَ الْطَهِ بَنِي بِرادب إِنْش كَيْسِلطانی و لَكَ حمداذ بندگی حضرت ورونتیان است

الله على المرك طرف بدنيا فى بيس كائع واخلر عماع كى طرف مع الا المورود كك كى النيلون على مرق وربي المرك المرابع والمحلم كى عزل كنده وي:

گفذاری ذکلت بان بہان مارائی از بین جین سائی آئ سروروان مالی اس کے بعد عمارت کی بایخ جمیل دو او از او ۱۳ ہجری شمسی کندہ ہوئی ہے۔ اصل عبارت اوں ہے:

دو ساختان آزام کا ہ خواجشس الدین عمیشرازی پرسبا مراعلی صرت میلیوں
شاطنشاہ ابران رضا نتا ہ بہاوی برسنور جنا ہے تحکمت وزیر معارف واوقا ف و
صنائع مستفر فی درسید کے بزاروی صدو شائز وہ مجری شمسی انجام پریفت "
مال کے با ہرمقہ کی طرف والی بینیا تی برلا جوروی زمین بریط طافلت میں الا کول بریغزل
دورج ہے نام

بچوبشنوی مخن بل دل مگوکرشاست سنحن شناس نمی دلبر خطا این است مقبره که اد در محروثا کوس بین خطالت میں دور کئی غزلیں نتبت بودیکی بیں بین کی فقصیل ایوں ہے بیٹما لی دیواد سے کتبہ بر:-

سحرم بانف میناند بدوات سوای گفت با دا می کدورین این ارکایی مقبره کا حاط کرنے والے مغربی صلح کے کتبریر،

بیا که نفر اس من ست نبیادات بیاربا وه که نبیا دعمر ربا داست اسی محوطه کی مشرقی دیوار کے کتبه:

مزرع سیزندنی بدم دواس مرافر یا دم از کشته خونیش کرد و سنگ مزارک بالانی کوشند بر بر بربی کنده سوا به : سنگ مزارک بالانی کوشند بر بربیب کنده سوا به : برسر نزیت ما بون آنی صمت نواه کرد بازنگدر ندا ن جمیان خوا براود APPEAR TO THE SECOND TO THE COMMENT

دوسراباب ما نظ کے حالاتِ زندگی کے افذ

ما تظا کافنظ کافنظ المفتل ذکر کرنے والے نیں وسنوں بر تفتیم کے جاسکتے ہیں۔

وار اول وہ عاصری یا اس کے زمانے کہ بت فریب کے نیاع مورخ اور راوئی غیرہ بختوں نے اپنی بکارنتا من میں مختلف مطالب کے دوران خمنی طور سراس کا ذکر کیا ہے۔

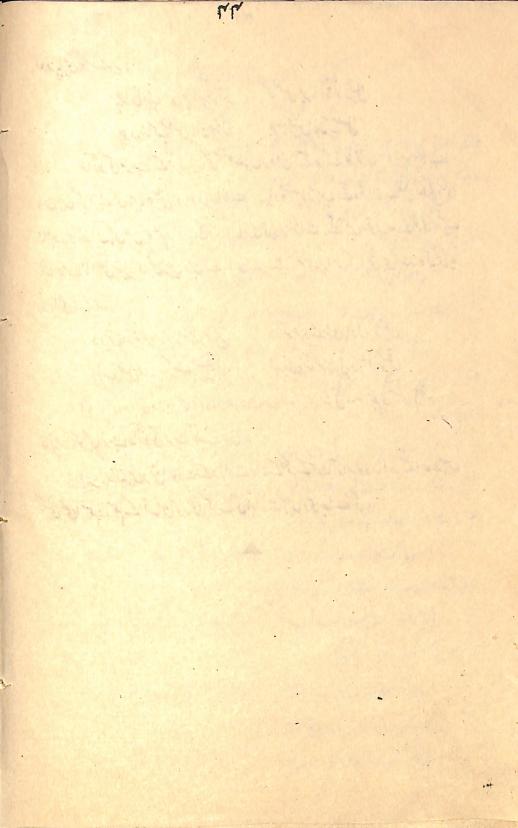
ہم وہ سرے وہ تذکرہ لوس مجنوں نے یا تواہی کا دشش سے یا ایک دوسرے سے منعقول حالات کا یا ت اور روایات کو دبیر شاعروں کے بارے میں لاکر حافظ برجی کی اطلاع مہم کے بینچائی ہے۔

اطلاع مہم کے بینچائی ہے۔

رس، تنبیرے دور حاضری ایران کے فق ناقدا ورمبصر جفول نے حافظ کے احوال اور اس کی تساعری برا بنی دانست معطابی رفتی دالی ہے۔

بہتی جاعت کے اوگوں نے عام طور برکسی واقعہ کی مناسبت سے ما قط کا شعراد لایا ہے۔ اور اُس سے ساند کوئی ملحق سکا بت یاروایت بیان کی ہے ۔ ہم سب سے بہلے وستہ اکل کے ماخذ برور شین ڈوالیں مجے۔

1,000



منطفرا لدين مك البمانى كام كابك تفى في مندرم ذبل عزل اورقط كر

ترنتب سے اس مجوعہ میں درن کیا ہے:-

غزل: د دوهند خدرین خلوت درولینان است باید منشی خدمت در و بینان است رسان

قظدن بسيع فواجر وسان كى نديم وقت شناس

ب وق كه ورآن المنبى صبا المشد

رس ، مواہب الی - اس کا مولف معین الدین بیدوی - آجیر میارزالدین اوراس کے بیٹے شاه سناع کا بمعمر تقا اور ملم صدیث بن ٹری دست سرکتا تھا منا منا عمل من کمتر مواهب الني نام كذا ي محمي سي ما فطركه بر دونند ربطورس بيشي كاليل متشهاد ى وجرائيس بنا في-

نه مركه ميره مرا فروست فلندرى والد

مذ سركه أكب رسار وسكندرى واند

م مركبطر ف كاركزين وفن بنست

کلاه داری و آینن سروری داند

رمى د بوان روح عطار -روح عطار ما فظ كم معصر نباعرد ل مي سے تعاص ك واضع طور رما فظ كانام ليا ب- وليان روح عطارك ايك نينى كتابت ٥٥ م میں مرونی تھی اوروہ کتا باخانہ منٹورا ملی منزان میں مفوظ ہے۔ اس میں مواجر قوام الدین محد ما حب عبارى دى بى بى فسيده باد حطار نى قط كى معمون عرفان سادی اور سافظ کے انتخار کا موازنہ کرتے ہوئے ایک قطعہ کھیا ہے جو اس سے ہوائ ين موج وب روح عطارا درستذكره بالاقطعرك باركيس استا وعكت لي يه عارت لھی ہے:۔

". . . كتاب فا نرشورى ملى ميس منعاره منشال ايك ديوان كاللي خرب

دا، المعجم في معاييد رشال على العنام، عرى عرب فين الذي ك مشبوركا بالمجم ك موجودہ نسخہ کی کتابت ابن نقیمنام کے ایک تحص نے الم مہجری میں بغداد میں کی تھی اس طرح معلوم توا ا ب كنستى كالبت حافظ كى دفات سے صرف كياره سال يسل انجام یا فی تفی نشبیب عزل سے باب میں مؤلف فیمادی سے استعار سے شوا ہد كى حكرها فطكى عزل كوبيق كباب مناقط كعلاوه أس في سبيطلال الدين عضد اور سلان سادي كى غزلى بھي بطورسندلائى بى - مافظى من دكره غزل يہ ب: عکس روی تو بو در آئینه حام فیاد عارف از نعنده می در طبح منام افناد از کل نكن باشمرفى كے بياہے موئے داوان ميں بيٹعراول و كھا كيا ہے: عكس روى توبيو درآئينه جام افتتاد عاشق سونعتدول ورطمع خام فنأو كان بوتا كرم أفظ في المان ساوى كاعزل سے افتار كى بو بويوں ہے: اذازل عكس ى تعلى تودر جام افتا و عاشق سونت دول ورطيع شام افتا و المجم كازبرنظ نسخان قت كتاب خاله محمل فردى سيتعلق ہے-رم، مجموعة اج الدين احدوزيرشا وشياع ، تاريف ٨٣ ديجري - بيثمو عد حافظ كي فا ت قبل التي الدين احري علم سے مرنب كميا كيا عنا راس مي اس وفنت ميكن فاصالي ن این این خطس جند منفی تھے سے اس میں جار بار ما قطے اشعار کونفل کیا گیا ہے۔ نفرکن کرنے والوں میں نتما بالدین الروم شمس مرشاب سے میں نے بزرگوں کے اشتعار ففل كرت مو في ما فظ كي درج ذيل طلع كي عزل وفقل كيا ہے -غداكصورت ابروى داكتناى توليت كننا وكارمن وكزفمد بائ توليت دوسراسخس في احدن مندرم ذيل طلع كي عزل درج كي بين احدين مراتسيني بي: بر توسوانم زدنستداخلاق آیتی در ون و در سخنسن

الرس

كوكرده اندسخرجهان دهيخ بيان كرنطق ما نقط به ياضا مت المان خلامته او وارو زبده ادكان كريده اندكان الميده اندكنون منجرت الميدان المفط و تكن معنى مجرد وننف روان كرند بلاغت اورنشك جيشه ميوان المين بنظر وان ببليست فوشل كان زاج المن كرت آن او لومخ ميزان دران ننون فضا كرچ واز در رمان در ان ننون فضا كرچ واز در رمان يكى مناس جيم بطا أف جو لا در نمان يكى مناس جيم خيم جا ن

منوده اندحبی مانکان مک خن باین کمید کراپیرکورولیش برس چوکردم این سحن از عقال تغا گوکه شعر کدامین ازین دونکو تر حواب دادکرسمان بده مشافرات د گیطرا و منا نفاظ مبر برای مانظ بین یکی بگاه بسیان طوطی است شکرا بر زبرن حافظ این ماه نظم رخشنده ورین محاسن اخلاق چوی شریا بری مجاسن اخلاق چوی شریا یکی موافق طبع بطیعت سوس ن آزاد

مزادردت ندای دم چیسلی این مزار جان گرای نفارگفته آن

ره دیوان کسال نجندی برکاک نجندی ما فظ کا مجعرت عرفقا اوراس کی آونات کے گیارہ سال بعد متنا مرفقا اوراس کی اور فات کی این کا فیارہ سال بعد سند کھیں فوت ہوا۔ اگرچ نامیج نولسوں کے درمیان اس کے مسال انتقال برکا فی اختاد من داہے مکان نے باد ہا ما فظ کی غزلوں سے افتدا کیا ہا ور مرکی ما فظ کا نام لیا ہے بشالاً :

مانقط: ستاده ای برنصیده ما محلس شد دل دمیده ما دا نیس و مونس مثند میمان: شبی کدود کانومرا چراغ مجلس شد سیختن و ل بر دا نداش هموس شد

ننديط رزعز ل معنان ا ما نظ! اگر سددروصف د بلان او افواين شد

591

جرطل الدین عقد منسوب مواج اس کی کن بت صفی می بولی ہے " منسوم می الدین اسی خصر می موط میں الدین اسی خصر می منطومیں الدین اسی خصر می اور الدین ال

كه با د فاطرابینان این از مندونان بی افزای استعار حافظ وسمکمان شرایخ جساعتی دگرا كار در محن کران میدکنند ملوک مملکت نظیم دناند ان سخن آب بلیج گردی مخیا نفت دادند گرویی از فضل ادمنفن کداین بهنر

مزدک خامسه گهزنار کونای بیان کیند کزین دوکالو دیجان دو ج عطار نے داب بیں بیننطومہ بھاتھا:۔ ولا كرق المع فى كى تاليف وعصرها فظ ، جلداول العظم بو. (٨) تاريخ بعفرا فيانى (٢٠٨٥) حا فظا بروكى به تاليف كى وافعات كى اطلاع كے لحاظمة بلى اسم بن اس تاب سے تنبرے باب ميں كركس برخا طرفواه روشنى ڈوالىں تے دوھلدوں برشندل اس تا بكواس نے تبرور كے بيٹے شاھرت سے حكم سے دكھا تھا۔ شاہ شجاع كى موت برشندل اس تا بكواس نے تبرور كے بيٹے شاھرت سے حكم سے دكھا تھا۔ شاہ شجاع كى موت

کاذکرکر نے ہوئے برعبارت دہ ہوئی ہے:

ور ولا د ت بناہ شجاع درہ بیت وروم حمبادی الآخر سن شلت ولئشین و سبع ما کہ و فات او در بسبت دوم شعبان بنجا ، و سہ سال و دو ماه عمر یا فت مولانا شمس الدین حافظ شبرازی درتا بخ وفات شاہ شجاع گفتا ست:

رحمان کا بھوت بچون آن بادشاہ لا دید آن جنان کروعہ لی لئی کا دید تن مولانا کا دو کردتا بود سے مولانا کروعہ لی بی کا دوست تعااور حافظ کا موق سے دو کہ دوست تعااور حافظ کا موقی سے دول می کا دوست تعااور حافظ کا موقی سے فارسی سے علاوہ عربی بریمی وسسترس رکھتا بھا۔ اس کی فارسی غزلیات کوسعد للدین فارسی عزلیات کوسعد للدین

انسی نے ایک دلوان میں جمع کیا تھا اور بین اکٹوئ کے ایک تعص عبالی نے اپنے منظمیں اس کی ثابت درج ہے:
اس کی ثابت کی تھی ۔ اس دلوان الساحان الاعظے مابی الفوارس مثنا ہ منتجاع تفادئٹر
".... افتتاح دلوان السلطان الاعظے مابی الفوارس مثنا ہ منتجاع تفادئٹر

برجر"

عبدلئ في اسعنوان كے مقابل بين تن كر بى خطب اس عبارت كااف ا

-4 W

ن ن این شاه شجاع مرجع نو اصرا فط مشیرازی است علیماالیمته! عبدالی نے اس مجوعد کوس ۲ مسحری میں نعنی نوا مرحاً فظی وفات سے کمیں ال نعبد نکھا تھا۔ اس سے ایک ولیپ بات کا بتہ جیٹیا ہے کہ خوا مرحاً فظی وفات سے مرف كمال كى ايب ا ورغزل كي تبن شعر طاحظ مول -

مراهست اکثر عزل مفت بیت بیم گفتار سلمان نرفته دیاد که حافظهمی خیراندارع اق به نبیا و هرهفت میرن آسمان کزین حبن مبتی ندار و عها د

طافظ سے کمال کی اقدا إاس عربطس صورت مال کی بیشر مانکاری شعرالیم ایخ

ا دبیات ایران پروفیسرراؤن اور ارسوری تاجا می دیس مل مکنی ہے استاد علی اصغر کھرت فرکہیں علی معربی بندورہ بالاقطع بین ما فطان برازی کی طرف انتادہ ہے ۔

(٢) ظفر نامه ٢٠٨٥: نظام آلدين شامى نے امبر تمور كے عكم سے ١٠٨٥ ميں ليني الله على ال

معد موروف معد مان بعد مورا الراف مرح بيا اورا بيدسان دوات يسي النورات المراف ا

اس کتاب میں مؤلف نے حرف ابک بھر حافظ کا شعر نفل کیا ہے ، جب ہمیور نے نے شہراز سے مرابعت کی اور عراق کا کا من کی بیا تواس ضمن میں ننائ نے برعبارت کھی ہے:

د امیر صاصقراں درا ون کا مگاری واقت اربیعین وطرب شغول شڈ سوای ملک خاتم وقر بان انفاظرب ہائے بیاوشا ہا نہ کردن روا آو ازھای ہے اواز کی شخوش الحان دلیذ برموشن کودہ درمقام نوشانوشش بعشرت و کا مرائی

كنوانيدندا زسرفالع بال بدنبان حالمكفت

یک دوروزی کردرین مرحلفرصت اری خوش بر آسای زمانی خوش آسان این که زمان این همزمیت

رظفرنام نظام شآئ بابروت منظالی می ایم منظالی کی ایم منظالی کی ایم منظی کا می منظی کا می منظی کا می منظی کا می معصر تحااد راس کی بیشار عزلوں کی بیروی کرتا را براس منس بین مفصل اطلاع کے لیے

فروین سے اس میں حافظ اور امیر تمور سے معلق و کا بت دیکھی اور اس کو انگفتل کیا یہ

روا) مجمل فسیح :- اس تا ایخ کا مولف فیمی نوانی ده ، بجری بین ببرا بواتها ما نظ کی وفات کے وذن اس کی عمر بندرہ برس کی تھی فیسی نے دو بارا بنی تا بیخ بین حافظ کا ذکر کمباہے ۔ بہلی بارس کے عمد کے واقعات درج کرتے ہوئے مندرج ذیل عبارت کھی ہے :-اور وفات مولانا واصم افتحا دالافاضل شمس الملتہ والدین فی حافظ النبراذی را الناعر بر شیراز در فوتا برکت و در تا دینج او کھنے اید:

سبال ب وص و فرا بجد فريورت ميمون احمد بسوى منتاعلى دوان و فريور منتاسل الدين محمد

﴿ رہا دوا منت، فعیری ٹوا فی نے شیخ ستدی کے مدفن کو بھی کت ہی لکھا ہے ۔ ا احد آؤ تسی دوسری باد سنت ہ سے وا قعات درج کرتے ہوئے خوابتہ اجد تو تشکی کا ہرات میں بطور حاکم معرّر مہوئے اور لوگوں سے ساتھ ٹرے سلوک کا ذکر کرتے ہوئے لکھا ہے کہ اس

وفن سیدجا بذی نرری آر با عقاء اس نے نواج اسسدے نام ایک خطابی فظ

كايننعرورج كيا- ٥

سینمت بعشوه نسانهٔ مردم خاب کرد مخوریت مباو که نوش مست میری

است برس بعدایان نے دور بن النم ین کے شمال میں ماروین کے بوعید لی کا مہائی دطن تھا ، اس کی شہرت بھیل چی تھی ریٹ آت نجاع کے فارسی دیوان کواستنا و سعید فلیسی نے فری فینت کے بعد جمع کر کے تہران میں ایک میسودا و رقابی قدر مقدمہ کے ساتھ تھیا یا اور احرکشردی نے مجی ایسے نعین مقالات میں اس موضوع بردوشنی ڈالی ہے

د ۱۰ طفرنا متنبیدری: - ننرف الدین علی بزدی نے ابنی شهود ابنی شهود اربی فرامه اکو حافظی د فات محصوف هبتیں برس بعد سین ۲۸ مه مین محمل کیا تھا ، اس میں متعدد مواقع بر حافظ سے اشعاد نقل کیے ہیں ، اس کی بے شعاد تشیاد ، بمسکوں ورشہ ادنوں سے معلوم بوزا ہے کہ حافظ کا دیوان اس محماصرین اور قریب ابعصر شخاص میں عام طور بڑھا جا انتخا اور کا تی مقبول تھا ۔

را ا ، انبس الناس د ۱۳ م ، شباع شیرازی شیراز کی مکران با د شاه شیخ ابواسحاق نیج کی براز کی مکران با د شاه شیخ ابواسحاق نیج کی براز اس می سع مقا، اس نے ۱۳ م هیں انسی الناس کے نام سے ایک دسا ایشائی سیروا کے بیے لیما تھا۔ دریا ہے کا موقوع عام طور بریکن عمل ہے۔ اس میں مولف نے حافظ اور تنمیورکورکا فی کے درمیان طاقات اوراس سے متعاق شمر در تطبیف درج کیا ہے مواس تاریخی طاقات سے والبتہ کیا گیا ہے دبنی

اگرآن نرک شروزی برستاً رودل ادا نجال صندسیش سختیم سمرقندو نجا را را

اس داستان كى بارى بىم اكل مفول بى كيفسيل درى كري كارواكر قاسم غنى في أي الم عصوافظ "كى بيلى جلد كالمرقاسم غنى في أي الم

"کوفی شخص" انیں الناس" کا ایک کی کسٹے کتاب خانہ تی متران میں فروخت کرنے کی غرض سے لایا رکتا بخانہ کے مامودین کی طرف ہے اللہ کا الرجی و فروین کو اس برا بنی دائے دینے کے بیے کہا گیا۔ مطالع کرتے وقت علام

Uzego

موے دبوا ن السمك نام سے ايك دلوان مرتب كيا . الب في قط ك التعادى بروى (PARODY) اسى طرح كى حب طرح المتحدث كى ہے - إس ضمن ميں بم مزيف سيل الكے باسي ویں کے بیکن فصل اطلاع کے بیدد مفدمہ اریخ عصر ما قط" مرتب واکٹر قاسمنی النظام " ر ١) مطلع السعدين (٥ ١ ٨) عبدالرداق مرقندي ني ابني اريخ مطلع السعدين من متودد موقنوں برصرات سے فاقط كانام ليا ہے، اور مناسب علموں ہيں اُس سے استعاب استان شہاد كيا ب م بيان اليه صرف دوموففون كاذكركس ك -

(۱) امیمبارزالدین کے شیراز کے مسخر کرنے اور بینے وین کے بارے میں بیعبارت

۰۰ امیرمبارزالدین سادات وعلها را معزز و مؤفر داشت و در امرهکی دف و منی منکر به نوعی سعی نمودکس را یادانیودکه نام ملا بی و منا بی برد و مولانامنسس الدین عمر شیرادی در آن زمان می مربایند: •

> اگریدیا ده فرح مخن و باد کل بزاست بانگ ينگ فؤري كرفتنب تيزاست

رد) سال ۱۸ ع صر کے واقعات اور توارزم بر سرعان اور فوری فتح کلمال مجھے ہوئے

عبدالرداق سمرقندى في بيان كبا بيك،

16661

ا میر تیمدر سے سنکرنے سوارزم کے سوالوں کو اُوٹا عمارات کو دروا یا ورظم و بيدا وكرى كوعام كيا بينا سخيرية بإداوروش مال شرات فالمي ثناه اوربرباد موكيا ـ مر بادى كى خرر بطرف عبل كئى ـ جنا بخر شيراز كالببل داستان مرابيني

وأحر ما فط كلف سيرازي إول نغرسرابوا:

يخ بان دل مره ما فط سبيل ن يه فايما كم بانوار زميان كرد ندركان سمرقندى

(۱۲) تاریخ جدیدنیدد: (۱۸۹۱) یا احدین حین الکات بردی کی پر مایرتا یخ بے مس کی تاریخ جدید نیزد: (۱۸۹۱) تاریخ جدید کرد کا تغیاد کو میل کوئنی می الدین بار ما فظرے اشعاد کو مطور شال پیش کیا ہے۔ بہلی باریزد کی صدیم عمار توں سے کھٹ رات کا ذکر کر سے

و كنتر را ".... (وُكنندر) زندان د والقرئين سؤانده انده سپنا سخيبرولانائ عظم، شمس الملته مجلالحا فظشيرازي فزموده است:

· · · · ·

دلم ازوستن زندان سکندر محرفت رخت بربندم و تا مک بیان بردم تازیان را بچوغم حال گرانباران نبیت پارسا یان دوی تانوش و آمان بردم مقصور اس محد بنای برد دسکندر رساخت و جبت زنده ن پرواخت ا مجف نسخول بین دو معراشعر اس طرح پایا کیا ہے:

ناز کان دا نوغم عال گرانبا دان نمیت ساربانا بدری تا نوش مسان برقم از کان دا نوش مسان برقم از بان بیزود در اصل بردی و افع ایک محله کانام تھا اور گمان به به کرغز ل مذکوراً نوشخولوں بی نشاسل به جوحاً قط فیربز دیں اپنے قبام کے دوران کہی تھیں اور بہلے مصرع سیس دو ناد کان "کی حگیر" ناریان "کاجونا قرین قیاس ہی بہنیں کبلائے ترہے ، وایان حافظ مرتنہ واکٹر قاسم عنی اور مرتنب واین مرضا دو نوس میں ازیان "اور بادسایان" دیکھے گئے ہیں ۔

ماریخ جدیربز دیں دوادر موقعوں برحا فظ سے یہ دوشتر درج موتے ہیں :

ران

مسکندر دانمی بخشند آبی از ان بزور و زرمسیر نسیت این کا ر روز وصل و دستالان یا د باد ادان یا و با دان روز کاران یا د با د ه ۱ - ویوان الدین تا مولانا نظام الدین قاری برز دی نے بہتی ق اطعمہ کی نقلید کرتے

البسر

经前次 江南了

ا ہم ا ورمشند تذکرے

اب تك بم في بن أخذول كومين كيا وه بياقتم سنعلق ركه بي الين اليه تذكر ، دستا وبنر، دبوان يا تاريخ كارشات بن بن بالواسط يا بلاواسط حافظ كا ذكر البع، ياس كاشعاركولطورسين كياكيا بدا لي مآخذ عام طور عافي صدى جرى كم بى ملتي بين واكر جدان بين معنى اطلاعات السي عبى بين جن كى اصالت ا درصعت برکم مرتشک اور نروید کا گنائن ہے : ناہم کا بنوں ک تحریب ہما سے سے موج زحمت بنى ہے يعف او قات تو شعري معمولي سى تخريف سے صورت اور معانى بر عجب تعدیلی رومنا موماتی ہاورقاری سے ہے ایک کل دیش آتی ہے۔

و وسری قسم کے مآ نفذ میں متنداور معبرزندکر سے اور تا رفیق شامل ہی جو عام طور برفد ما اورمتوسطین سے حالات میں تعقیق و تدفیق کی غرف سے دانش مندوں کی توجه کا مرکزرہی ہیں۔ الما ہرہ کہ برذرای بہافتم کے ما خذکے مقا باری اجما فی طور زادہ مفصل اور واضع ہیں، اگرچر حافظ یا کسی دوسرے خاص شاعر عالم با دانش مند کے مارے میں سیرماصل نفاصیل میشرنہ موں -

ید فیسرراؤن نے ادریخ ادبیات ایلان میں شبلی لغمانی کے زیرنظر آغذ دمنا بی کو كود برايا بع ان من حبيب السير"- "ذكرة ع خان " بهذكرة الشوارا " بهارستان" مد نعلى ت الانس": "م تشكده أورايه " بعن التليم" اور حمي الفقعا شامل بي- البتر اپنی کنا ب کورمنت کے تحریریں لاتے وقت مذکرہ منان پروفنیرمراؤن کی دسترس س ب ب نا بالا وركاع بن عربي كيد وفيسر فرشفيح ي اردوز إن بن مق مراور سواسنی کے سائھ بیمانی - ان تدکروں کے علاوہ اور کھی کئی مافند میں بوغالیا ير وفليربرا وُن يانسلى كى دسترس بس نه تقيم اور فنقول في ان سيحتى الاسكان استفاده

یربیت ما فطی اس مطلع ی عزل کا ہے:
سحر إیا دی گفتم صدیت آرومن ی خطاب آمد کو انتی شوبا بطاف خدوری
پرون بیر براؤی نے منذ کرہ شعر کو ایو ل اور کی ہے اور اس کے علاوہ کئی اور لو کو ل سے بھی
اس طرح لکھا ہے:

بشعرما تنطشرازي فصندوى نازند

سیدچنها تکشمیری و ترکان سرفندی

واکرتاسی فی نے شاہ شباع کے بیٹے زین العابدین کی عکومت کا ذکر کرتے ہوئے فاقط کے ان و و انتقالی شعوں کے نفشہ کو اپنی وانست بیں صل کیا ہے۔ اس کا خیال مے کی مخترل کا انتخارہ و رائندہ زین العابدین کی طرف ہے۔ در اصل غزل کا مقطع یوں تھا:

ا نشارہ زین العابدین کی طرف ہے۔ در اصل غزل کا مقطع یوں تھا:

مخوبان ول مدہ حافظ بیل ن بی وفائیم

که با خوارزمیان کردندسرکان سرفندی

ليكن بعد بين جب تنميور ٩ ٨ ، هجرى من فارس برجمله وركة خواجه ما قط في مصلحناً مقطع كويون

بدل وا ے

بشعر ما نط شرازی گویند و می بازند سیر چشمان کشمیری دنز کان مرتندی

و ورجد بدے ایرانی اور خرابرانی با مخصوص بور بی محققوں کی نکار شات ہیں ۔ان کی روس عام طور سے بدرہی ہے کہ ص طرح میں مکن ہو، تذکروں ، تاریخوں ، اور دیا قديم مآخذوب مي دماغ سور تحقيق كى جائه اورمفردضات اور قباسات سے دورده مر اصل واقعات کی دوشنی میں کوئی دائے قائم کی جائے۔ اس کا وصنی کا نیچرایک تو یہ ہواکہ بہت سارے مآخذوں کو گونڈ گھٹ ای سے نکال کرمنظرعام برلا یا گیا۔ اوردوسے يه كدسا بقة تذكر و ب اور ما بيخون مين مندرج بعض المم واقعات كي تصديق و تزويد كوي میں کم وبیش مروسی ہے اوربہت سارے تاریخی اور غیرتاریخی واقعات مے بھروں سے

اسام اور رفائت كا جاب المحكيا ہے-

مرے اطبیان اور فوشی کی بات ہے کہ و درجد بیس رصا شاہ کبرے آیان ک اقتصادی، سماجی اور تدنی رکون سی نیاخون دورایا اور ترقی کی نی را می لوگول کے ليے كھول ديں۔ ابران ميں وطنيت كاجذبر ايك بارىجرسندو مدسے البحراء اورايوا ينون ئے سنجیار دیگر مساعی کے، ایرانی اوب اور اپنے شاعروں اور اہل واکش کو میرطریقے سے اپنی ملت میں روستناس کرانے کا کام باتھ میں لیا ہے - جدید سائنسی انحشا فات، ا والكنيكى سببلاتكى مدوس ايران كے مداؤن على اورا دبى سوا او كوباديا بكرنے الحنيس منظرها مهيرلاني اوران سے نقافن منهرت ميں اضافدا وراستحکام حاصل كمرنے ميں سری مدوملی ہے - ایورب مے زبرا نوعلی تحقیق نے اپنی تا دیج میں ایک نے با ب کا اضا وہ

لدست الاستنام عير بين برسو ن بي نعنى محدرها شاه بيلوى عدد ورين غير محمو لى رندار سے تنا بیں جیا بنے اورنی کتابیں لکھنے کا کام جاری ہے۔ ول حیب بات بر ہے کہ تھیا نی سی سرعت کے علا وہ نفاست کوئی ملحظ نظر کھا جاتا ہے اورصحت عبارت کی طرف خاص توجددی با تی ہے۔ اسی ذما نہ میں ایران کی مردم فیزز مین سے کئی مشہور

کیا ہے۔ گوان دیرآ سلا تذکروں سے صافط کے حالات کی جا نکاری بیں کوئی خاطر خواہ انعافہ مہیں ہوتا تا ہم ان کو خیر لاڈی فرار دے کر نظر انداز کرنا اصول تحقیق کے منافی ہے اس شم کے مقامی میں انداز میں بیتنا بیں شامل کی جاسکتی ہیں :۔

ماریق را

وا مجالس العشاق: - اس کوسا آلیان صین (القرائے شسوب کیا جا چکا ہے، اگرم بعض محققوں کے نزویک اس میں ٹنگ ویژوید کی گنجائش باق ہے - بآبر نے اپنی ٹالیف با برنا مہیں اس انتہاب کوئنیں مانا ہے - اس کا کہنا ہے کہ بیرکتاب ایٹ حف بنام کما آل الدین گا ذر گا بی کی ٹالیف ہے، وہ صوفی منش آومی مخا اور میرعلی سٹیرلوا کی کی مجلسوں میں اکثر آیا جا یا کرتا تھا۔ میرجال اس کی تا سے کیف م م م ہمری ہے اور طبع نولک توریس ۱۳ ساء میں جھیے گئے ہے۔

رم) عرفات العاشقين: يتقي بن معين الدين اوحدى (١٠٢٠ بجرى) كي نگادش كيد اس كاعكسى نسخه آقاى فرسي تي نثوا نسارى كي پاس موجد دے -اس بيں حافظ سے متعلق كئى ولچيپ اشارات ميں - الداراتى

رس، لطائف الخیال: یه محدین (اررای کا الیف ہے اور غالبًا ۱۰۹۰ ہجری میں مکسل موٹی ہے۔ اس کانسخد کتاب خانہ مک تتبران زیر شمارہ ۲۵ سام میں موجود ہے۔

وس، خلاصتدان نکارستانبی ابوطانب نبریزی د ۱۲۰۵ می دیریشماره ۲۰۰۱ کتاب خانه مک تبران -

ره، رياض الشعراء : ما ليف على قلى خان والهد داختنا في را ۱۹۱۱ه) زيرشاره ٢٠٠٠ كتاب خاله مك متران -

معاصرين كي تحقيق

تعبرى قىم كى ما فذجود راصل تحقيق ك نام سے كارے جاسى توسىز ہے۔

مرسوم ڈاکسر قاسم عنی نے حافظ ہے ڈیانے اورتا پنے تصوف بیسب سے اہم تحقیقی کا انجام دیا ہے۔ اوراس کی کتاب از تا بنے عصر حافظ "کے عنوان سے دو مبدول میں بھران میں بھی ہجی ہے۔ اسفول نے فارسی ادب سے دور معاصر کے ایک اور زبر دست محقق تعنی علامہ محرفزوین ہے ساتھ مل کو بڑمی عرق دبنری سے مبدد کیا ان حافظ کو بنیا بیت عمدہ مقدمہ کے ساتھ میں مقدمہ مراز "نارت عصر حافظ " برعلا مد محرفزوین کا مقدمہ میرے نزد بھا فظ " برعلا مد محرفزوین کا مقدمہ میرے نزد بھا فظ " برعلا مد محرفزوین کا مقدمه میرے نزد بھا فظ " کی شناعری اور تنجار امور برمنہا بیت قابل قدر مقالہ ہے ۔

دُاکُرُعَلَی اصغر حکمت نے "درسی از داوان حافظ" کے نام سے دو صول بُرشتمل ایک شخقی تما بھی ہے ببیلا تھے" نظام تربت اور تعلیم" موضوع کے تحت حافظ کے صفات اسلوک کسب علم وغیرہ بارہ فصلوں بُرشتمل ہے اور دوسرا حصد" معارف معنوی" سے عنوان سے مصطلحات حافظ برجیت ہے۔ اس وانشمندا ورصا بِ ذوق ایوا فی فیر بروفسیر مرافن کی ایران کی اور بی تا رہے اس وانشمندا ورصا بِ ذوق ایوا فی فیر بروفسیر مرافن کی ایران کی اور بی این بی ایک تصریح "اس وانشمندا ورصا بے ذوق ایوا فی فیر بی سے فالسی میں ترم کی ایران کی اور بی بنیا بیت مفیدا ور قابل قدر حاشیے تھی لیجھ۔

سیقف بور فاطی نے "سترح حال اسان النیب" کے نام سے ایک کتاب بھی ہر بس میں حافظ کی سوانح حیات، نقد کتار و کیل انتھار برکام کیا گیا ہے ۔ اس کتاب
کا دیبا ہر رصاً زادہ شفق نے لکھا ہے ۔ حس کا موضوع" مواز نہ حافظ و گو کیے " ہے ۔
انتھار کے باوجود ، یرکتا ب بڑی مفیدا ور تا ریخی موا دسے بھر لوپر ہے "اور حافظ کے مترح احوال بر مرزیخین کے لیے ایجی رہنائی کرسکتی ہے ۔

آستادسید شید استاد دا می استاد دا حوال ما قط " کے عنوان سے ایک کتاب میں عزلیات بران کی اصالت اور انتساب کے لیاظ سے بحث کی ہے بچونکہ استاد فیسی نے دلیوان کا عمل التر میں مطالعہ میں ہے اس کیے ان کا مطالعہ میت دلیوان کا عمل العربیت دلیوی اور مفید ہے .

معروف والنق مندا ورمحق بیدا ہوئے جن کا دبی اور علی فد مات فرا موش منیں کی جائیں ،
مثال کے طور پر دایوان حافظ کو ہی لے لیئے اس کے شیخ ترین اور معبر ترین نسخے کی تدوین اور طباعت کے لیے ذاتی اور مرکاری طور پر سالہا سال کام ہوتار ہا ، اور ٹری خاصی رہ مخرب کی گئی۔ دنیا کے تنام کتا بخانوں ہیں موجو وقلی نسٹوں کی فوٹو کا بی حاصی کی گئی رتام مستیاب کا در تذکروں اور تناریخ وں کوسا منے رکھا گیا اور کھر کہیں جا کروز ارت فر بنگ و تشام ایران نے اپنے وقت کے دوست مہور ما لموں لینی میرزا فرقز دنی اور ڈاکٹر قاسم غنی کی را سنہا فی میں ایک منتقدا و در معتبرو یوان حافظ جھیوا یا۔ بوشخص اس نسخ کی تدوین میں کا وسنوں کی تفصیل سے آگاہ میونا جا ہتا ہے ، اسے اس کا مقدم بیڑھنا چا ہیئے۔ اس سے علا وہ بیبیوں نسخ ہیں ہو ذاتی ذوق اور کو وش سے بیٹے میں تھیا ہے اس کے علا وہ بیبیوں نسخ ہیں ہو ذاتی ذوق اور کا ویش سے بیٹے میں تھیا ہے کئے اور ا ب آسا فی سے دستیاب ہیں۔

وورحاضر میں حافظ سناسوں کی نفوادایوان میں اورایوان سے با سرخاصی ہے اور اس میں روز بروزا حنا فر ہونا جار اس میں ہیں ہیں دور بروزا حنا فر ہونا جار اس میں جی ہیں ہیں ہیں دور بروزا حنا فر ہونا جار اس میں ان تمام می خودوں کا ذکر کریں گے جو دور محاصر کی تلات سے تعلق رکھتے ہوں اور حافظ برمیسوط کام کرنے والوں کے لیے فائدہ منذ نابت ہو سکتے ہیں۔

سب سے بہر حسن اور میں اس کا دوسراا ڈیر بین جیبا جس پر بیٹر مان نے ۱۹۸ اصفی ت کا سرحاصل اور
ہے۔ ۱۸ اسا حد میں اس کا دوسراا ڈیر بین جیبا جس پر بیٹر مان نے ۱۹۸ اصفی ت کا سرحاصل اور
سود مند مقدمہ ایکھا اس ہیں کمی موضّوعات کو زیر بحث لا با گیا ہے، ۱ ور الہے وا حیّات کا ذکر
کیا گیا ہے جن سے حافظ کی زندگی پرکسی صدیک مزیر دوشنی بڑتی ہے ۔ اگر جید بد مقدم ابکہ جائع
کا درشن کا نیچہ ہے، تا ہم اس میں و بح اطلاعات حافظ کی خارجی ذندگی سے ہی متعلق ہیں۔ دہلی
موضوعات اسی معنو بات ۔ افکار وعقاید مند ہم ہے ، اس کے سائنہ ساتھ ایڈیشن کے
دی کئی ہے ۔ بہ ہر حال یہ مقدمہ ابنی حبکہ بہت اہم ہے ۔ اس کے سائنہ ساتھ ایڈیشن کے
متن کو کھی بڑی کا درشن اور تیقین کے بعد رہ بگی گیا ہے۔

كوهبى شاسل كباكباب.

انگریزی نربان میں ما فظر ترجفیق کرنے دالوں کی تعدا دخاطر نواہ ہے ۔ مس جر ٹروڈ بل
(Miss GERTRUDE BELE) نے ما فظ کی نتی غزلوں کا انگریزی ترجمہ ایک فضل
ا درجامد مفد مہ کے ساتھ لندن میں چھا ہا۔ اس دانشمند خاتون کی ما فظ برفا بل قدر تحقیق اور ترقیق کی بروفیسہ براؤن نے مرطبی تعربی کے یہ مس بل نے سنجملہ دیجہ توضیحات ، ما فظ کا الملی سے مشہور سنا عرد آنے کے ساتھ مواز در کہا ہے بیروفیسر براؤن نے مس بل کے ترجمہ سے ٹیرا انتلافا وہ کہا ہے اور اُس کے متوازن اور کی می خرا مقدر مرکب بت تعربی کی ہے ۔

دوسری مفید خریر میں ماقظ سے احوال وآٹار پرقابل فدروسٹنی ڈوالی گئی ہے ،
سرگوراوزلی (Sir Gore Delet) کی ہے ، اس میں مانظ سے سندن کئی کا پاتا کو بھی درج کیا گیا ہے ۔ اور ہر دفسیر تراؤن نے مافظ کا ذکرتے دفت اس کتاب سے بھی کا فی استعادہ کیا ہے ۔

سرمن مکبل (HERMAWN BICK NELL) نے بھی حافظ کی کچھ منتخب غزلوں کا ترجمہ انگریزی بیں کیا ہے اوراس کے احوال کو دلجیب انداز کے ساتھیٹنی کیا ہے۔ ان کے علاوہ اور بھی کئی انگریزی بڑاجہ موجود ہیں بین کے مقدموں ہیں مفید مطالب لائے گئے ہیں ، ان کی فہرست اختصار کے ساتھ ورزج کی جاتی ہے:-

- 1. A specimen of Persian poetry by John Richardson, London 1774
- 2. Selected odes from The Persian poet Hafiz by John Nott, London 1787
- 3. The song of The Reed and other. bieces by E.H. Palmer, 1877

عَبِدَ الْرَيْمِ طَلَحًا فَى لِي تُصَافِظ نَامِ الْرَحَةِ وَالَّ سِي أَنَّا رُوا تُوالَ تَعَافَظ بِرا بِكَ ساله لَهَا بِ عِن اللهِ اللهُ اللهُ

میرے بزرگوالاستنا دم توم ڈاکٹر محرمتین نے" ما نظر شیری بخن" کے نام سے ایک رسالہ کھا ہے جس میں حافظ کے سوائخ کے علاوہ اُس کے افکار وعقا ید بیرعالما نہ بجت ہے۔ محرکی بامدادنے آلہا مات نواح یاحا فظر شناسی" کے نام سے اپنی کتاب میں حافظ کے

مساك اورطريقدىرروشى دالى ب-

مجیدیمانی نے ۱۳۲۸ میں کم اور مقدمہ کے مماتہ دادان حافظ کو جیبوایا مقدمہ بب حافظ سے منسوب اشعاری صوت وغیرہ برفصل بجٹ کی گئی ہے مصبح نے بری جبنو کی ہے کھافظ کی زندگی سے متعلق نئے خیالات اور نا معلوم وا فعات کوسا سے لا باجا کے بلکین معض اوقات بوجہ داخوں سے ابنی بہت می زیجشیں ہجی ہیں اس بے بہت سی باتیں بے دلیل اور بے نبوت بن کورہ گئی ہیں۔

آ بنرسی علی دشتی کی کتاب نفشی کها فط"کا ذکر کرند اضروری موکاراس کتاب سے بین مصح بی دینی نفر عنوانوں موافظ ور عالم لفظ" در حافظ ور موافظ " کے محصے بی دینی نفر عنوانوں " حافظ ور عالم لفظ" در حافظ ور موضوعات کو خمرتا زیر بحث کی گئی ہے ۔ ان کے علاوہ مجھ اور موضوعات کو خمرتا زیر بحث کی گئی ہے ۔

جدیدند مانے میں شبکی نتمانی کھانتر العجم" بیس حافظ کی زندگی اوراس کی شاعری برنصبرت افروزروشنی ڈائی ہے۔ بیدونسیررواؤن نے یہ بریصبرت افروزروشنی ڈائی ہے۔ بیدونسیررواؤن نے یہ اعترات کہا ہے کہا تخوں نے حافظ کے بیشتر حالات شغرابعی سے بیس .

بہتو ایرانی رہاستان کی تیا ہ مفقوں ادر فاقد وں کا ذکر تھا۔ البینہ پورپ میں کئ قابل قدر کرتا بیں تھی گئی ہیں ہون میں حافظ کی شاعری کے داخلی اور خارجی عناصر کا تجزیہ کر مے کی کوشس کی گئی ہے۔ ہم فار مین کی سہولت کے لیے ذیل میں پورپ میں حافظ پر کا م کر مے والے محققوں کی گئی ہے۔ ہم فار مین کی سہولت کے لیے ذیل میں بی تواجہ کی فرست معدا خافات درج کریں گے ، جن میں حافظ کی غزلوں کا انگریزی میں ترجم کرنے والوں کی فرست معدا خافات درج کریں گے ، جن میں حافظ کی غزلوں کا انگریزی میں ترجم کرنے والوں

سلا حظه إول انـ

بعسی نفس یف نوش فرش لور بادگدانی دخواب امن کایس عیش ملیت درخورا در کس خسردی

دانی که بینگ عود به نقت ریرمیکنند پنهان کنید باده کریمفیسر میکنند (۲) وافی کرمینگ عود جانفتر برسیکنند بنهان نور بد باده کرنسنر سکینند

پاردلدادمن ادفلب به نبیبان شنگند بهرد دودبسرواری نؤ د پایشهن دس) بار و لدارمن انظب بنمیان نکند بسرد ز در بجا نداری نودیشش

رُ بدر ندان نواهموخت راصی بنیبت منکه بدنام بهانم چوصلاح اندلینسم د ۱۷) ز بدر ندان توآمونته راهی بدهیت منکه بدنام بها نم پیصلاح اندننم

کرشنہ چند برسوں سے ایران ہیں بڑی کا دمش ہورہی ہے کہ پیچے ترین ا درمعت بر ترمین دیوان مرتب کرے بچا پا بعائے کر چنا نچ اب تک ایسے چارد اوان بھپ بیچے آیں -دیوان حاقظ ، مجرشنش عبدالرحیم خلن لی ، بچشنش حسین پڑھان ۔ بچوشنش ڈاکٹر قاسم غنی و خرقز دینی ۔ اور کجوشنش ہاستم رصنی .

بهرصال دیوان حافظ سے غیر مقبر ما معتبر الکین قدیم تزین شخوں کو تا دیجی ترتیب سے جانیا ول حبیبی سے خالی ندموکا ، یہ نوتیب اس طرح ہے : . 4- Versions from Hafiz, an essay in

Persian metre by Waller Leaf 1898.

5 The soems of Shamsuddin Mohamad

Hafiz Shiraz by John Payne

المان ك يرونيسربراؤن ك هين كانتلق عن وه فور معرف عران ك مان عن بياد شبى كي شوالع من به بيرصورت عاقط براس كي تيق قابل سائش هيد الغير براك المان كي بياد شبى كان ك علاده فرانسين رجرتن - لاطيني اور تركى زبانون مين عا فطبر براكا الماني على المان يرتبور كي ورزبانون مين عا فطري عرابي على المان يرتبور كي ورزبانون مين عا فطري عرابي المان يرتبور كي ورزبانون مين عا فطري عرابي كانتر جمد بهوا مين الوران يرتبور كي من المان يرتبور كي درزبانون مين عا فطري عرابيات كانتر جمد بهوا مين الوران يرتبور كي درزبانون مين عا فطري عرابي كانتر جمد بهوا مين الوران يرتبور كي درزبان من عا فطري عرابي كانتر جمد بهوا مين الوران يرتبور كي درزبان من عا فطري عرابي كانتر جمد بهوا مين الوران يرتبور كي درزبان من عا فطري عرابون مين عا فطري عرابي كي درزبان من عا فطري عرابي كانتر جمد بهوا مين الوران يرتبور كي درزبان كي درزبان من عا فطري عرابي كانتر جمد بهوا مين الوران يرتبور كي درزبان كي درزبان كي من حديد كي درزبان مين عا فطري عرابي كي كورزبان كي درزبان مين عا فطري عرابي كي كورزبان كي كانتر كي درزبان كي من حديد كي درزبان مين عا فطري عرابي كي كورزبان كي كورزبان كي كورزبان كي كي درزبان كي كورزبان كورزبان كورزبان كي كورزبان كي كورزبان كو

جھے ہیں۔ (دیتفسیلات اشمرض کے جھابے ہوئے دیدان حافظرص ۲۸-۳۸) سے اخذی گئی ہیں۔) دیوان حافظ کے قدیم فلمی نسخہ جات

ما فط کا دیوان تو فارسی ا دب سے ول سپی دکھنے والے تقریباً بر خص کی نظروں سے گزدا ہوگا۔ ابران بیں سنتا ید ہی کوئی ایسا گھر سے کا جس بی دولیان جا مطابقت ہنیں مقبولیت کے با وجودیہ امرینی سے کہ کوئی بھی ایک ننی و وسرے نسخہ سے کمی مطابقت ہنیں مقبولیت کے با وجودیہ امرینی سے کہ کوئی بھی ایک ننی و وسرے نسخہ سے کمی مطابقت ہنیں کو ما قط سے دکھتا۔ یعنی یہ کہ کچھ نہ کچھ اختلات ما بین تو ہے۔ باتوا یک نسخ میں کوئی اصافی غزل ہوگی جس کو حافظ سے منسوب کیا گیا ہے، با یہ کراصل سے حذف کی گئی ہو ۔ کے لیف تو فارسی دیوانوں میں عام طور رہر مرد کوئی ہو ۔ کو لیف تو فارسی دیوانوں میں عام طور رہر موجودی ہے، اس سے میہ بازی اس بھی ہیں کہ کوئن انسی ہر کھا ط سے معتبرا ور مستند ہے۔ ایمن اور قارت تو بان اختان فا برج بی بی دہ حد سے باہر ہے ۔ دیوان حافظ برج بی تھے اس بی میں بڑی زحمت سے دو جاری دیا ہے ۔ دیوان حافظ برج بی سے دہ جا ہر ہے ۔ مثال کے طور بر مندر جذیا استخاد با ہونے دیا سنا در منسور بیا سنا د

جارسو أقت ہے. تاریخ کتابت نسخ سے ہنری عربے جارت بی دیج ہوئی ہے کا تب کی عبارت ہوں ہے:

در تم الدیون اوا یل ننہر جہا دی الاول اسنہ بع وعشرین و نتسا نسا ۃ الہجب دیہ،

سنی ۲۲ مرجری -

كويا ما قطك وفات عصرف بنيتين سال بعداس نفرى كابت بونى ب-

طُّمَالَی کا قول ہے کہ اب تک اس سے قدیم ترنسخہ نہ توابیان میں ہی دستیا ب بوسکا ہے اور نرابران سے باسرکسی ڈاتی یا سرکاری کتا بخان یں۔ ابٹر فقول علامر قررین اس میں بھی کئی فلطیاں ہی جو جھے ہوئے دیوان میں برقرار کھی گئی ہیں اور تحفیں درست کرنے کی کوششش نہیں گئی ہے۔

مان قد كم نسول كى فرست مع جادى دسترس بيد .س. گيار هوس صدى تجرى سان بك بہت سے لی ننے لیے گئے ہیں . آن کی نندا دمعقول ہے اوروہ البان میں یا ایران سے با مرتا بخانوں می آسان سے مل سکے ہیں۔ اتنا ہی نہیں قریم ایوا نی ناسخوں اور کا تبوں کے طراقی کتابت کے مطابق کی جمدے ملے ہی، بن محاث بوں بر یا تو مکس دیوان ما فظ کی عزایات درج کی میں با اس کانتخب عزالی ہیں۔ تہران بونورسٹی سے ایک استاد ڈاکٹرخا المری نےایے ابب مموعد عزابیات ما نظاکا بقول ان کے قدیم ترین فسندوستیاب کوے مرم اجمسدی تنهسى لمطابن موع في ميلادى تهدوان س جيدا با - جيرا موا واوان دام الحوف كى نظوى ساكروا ہے اور کشمیر و بنورسٹی مے کتاب خانہ مرکزی میں موجودے - واکٹرخا الری کا قول ہے کہ بينت خاتي في سي نسخه سے وسال بيلے رکھا جا جيا متعار زير نظر جموع ريشن ميوزيم بي سخت شماره ٢٠١/٢٠١ Persian books جمادی الاول ۱۲ م جری سے مے کرجبادی الثانی م ام صرح درسیان امیر تبدر کے اید تے اسكندر بن عرضي ميرزاك ي الحماكيا تعا- اس عدوكات بيدايك فدهلواني اور دوسرا اصرالکات دشا ہزادہ اسکندواس زمانے میں اپنے پیاٹ ہرخ کی طرف سے فارس پر کومت

نشانى قلى نسغر سالكتابت نى ئىدارى خلىانى تىپدان -GABAY6 ٧- نسخه با دس - المحسفورد - انگلتان -2 644 م - نسخه كمّا بنا نه تصوصي مشرطيسريني : إكلسّان . نسخ بلس شورای ملی - تهران ب DAGF نىخە بركىش بىيوزىم - كىندن -D A 00 نىنى دىدان حاقظ كتا نجائه متى . بيرس - فرانس -PAGE نسخديوان حآفظ كتابخا نه شورى ملى ننهدان-DADA نسخ ديوان حافظ اكن نجايز لبدن و بالبيثار D 497 نسخدويوان حافظ كتا بخانه تلى ويانا باسطرياw 4 .. نسفرديوان حافظ كنا بخانتضى سيبنصران تقوى متران 0 4.0 نسخه والوان حافظ مدرسيسيدسالار . تران . 00 41. نني وليران مآفظ، السناخرفتي، بييطرنبرگ مدوس. 00 9 m 9 ننی دیوان حافظ کا بنا زبران رجسد منی 4 7 P 00 نسخه ويوان مأفظ كيميرج يونورسي أنككتان -نسخه ويوان ما فظ كتائجانه ملى تامره مصر DO 964 نسخه وايوان حافظ كتابخانه مك ننهدوان DO 4 AT نفرولوان ما قظ واندايا فس لانبريري ولندن . م ، ، ر م اس فرست میں ندیم تزین نسخ حید الرحیم خلفا لی کا ہے جس کی روسے اجتوں کے علماء بي ابك ديوان جيابا تفادين اورنسخرت عليق مط مين عز بيات كامكل ديوان ہے۔ البتداس من كوئى مقدمہ ہے اور نها فظے قطعات يا رباعيات غزاوں كى تعداد

کای روی روان پیرخردمند بچرا درجها ه کنعانسش ندیدی دی پدیا و دیگروم نهانست معرودست از دوعا لم برمشاندی دا زمعدی تاجاتی صفر ۱۹۸۸)

یی برمیدا ذان آن گنته فرزند دیمرین بوی سیداس شنیدی گفت ایوال ابرق بهان است اگرورویش در یک مشال آنی

برحال بروف برا و نوبر برا و نوبر برا و نوبر برا و برخ برن ا در مفید ترین مشرحین ترکی در بان میں تکھی گئی بی دان میں تین سرفیرست ہیں بھی دان مشرح سروری دم بشرح شمعی کا مشرح سودی دم بشرح سروری نیسر میں بند میں مشرح سودی در بشرح سروری شمعی کا مشرح سودی در بشرح سروری شمعی نیس میں برا میں فرق بواتھا، اس مے دیوان در او ان ما قط کی مثرح سام برجری میں کھی تھی - ان دو نوں شارحین کا موا در جا جی کھی نیس کے کھی النون سے مرف النون کی مشرح سام برجری میں کھی تھی - ان دو نوں شارحین کا موا در جا جی کشف النون سے میں دیا ہے۔

علامہ فرقزوی نے مقدمہ ولیان ما فظ رصفہ فی فلوگل (FLoagil) سے میانا والے کتاب خانہ میں فلی نسخ جات کی فرست سے حوالہ سے سودی کی مفات ستن خوص بتائی ہے۔ کیونکہ اس کتاب خانہ یں اسی متودی کی فوستان سعدی بریمی سٹرے موج دے۔ Bow.

سرتا تھا۔ مختصرہ میں منطان سے خلاف علم بغاوت بلند کر نے تنجیبیں اس نے شکست کھائی۔ اور مارا کیا۔

اور مارائیا۔

دغز دہای حافظ شبرازی بح شنن دکتر یہ دینہ نائل خالمری صفی ۹)

ی سطور تحریر تے وقت مولف کو اطلاع ملی ہے کہ دلوان حافظ کا ایک اورلی ننے مہندون میں گورکھ لورے مفام بر محاشم علی سبر دویش کے کتا بخا نہ میں موجود ہے ، جس کی کتا بت میں موجود ہے ، جس کی کتا بت میں مہر جری کو جوئی بنلائی جاتی ہے۔ اس ننے کوعلی گڑھ بی بورسٹی کے بیر و فیسر ندیراحدا درامیران کے ایک د نشمند جلالی نائینی نے با ہمی جمکاری سے تہران میں جھا با ہے ۔ بیر و فیسر ندیراحدکا دوری کے ایک د بیر دولیان حافظ کا قدیم ترین نسخ ہے جو جاری دسترس میں ہے ۔

دلوان حافظى شرس

دیوان حافظ کی متعد دخرص بھی گئی ہیں۔ یہ نہ صرف فارسی زبان میں ہیں بالد انگیزی

مرک اوراً دو و علاوہ فالباکئی یورپی زبا نوں میں بھی جا بیکی ہیں، لیکن اکثر سند صیں مشرق قریب میں مربی شعروں کی تفییر سے آئے بہی شکا بیت

قریب میں مربی شعروں کی تفییر سے آئے بہیں برحی ہیں۔ جبا بنج بہدو فلیسر براون نے بھی شکا بیت

کی ہے کہ اُس بھی بہنی بنٹروں میں بھی انتقا وی بہلو کا ازلس فقان ہے۔

حافظ کے مشارح اکثرا فراط یا تفزیل کے سنگا دموتے ہیں۔ کبھی تؤوہ اس کی غربیات بیں

عباد سے بنیراورکسی دو سرے بہلوکو قبول نہیں کہ تے اور کھی برمنفر کو تنظیلی دہ کہ دے کواس کی

عباد سے بنیراورکسی دو سرے بہلوکو قبول نہیں کہ تے اور کھی جرمنوا دن درائے قائم کرنا اس وجہ سے

عبر وغرب اور ایرا بینون کی نفیا ہے ہے بی واقف نہیں۔ اُلی تعلیم بین کہ یہ دقد کی اور

عبر کہ عام شارح ابرا بینون کی نفیا ہے سے بی بی واقف نہیں۔ اُلی تعلیم بین کہ یہ دقد کی معاشرت ،

تا رہی کہت نا کئے کے درخشاں تربن اورارے گذری ہے اور طرح طرح کی تعلیم بین کہ یہ دقد کی معاشرت ،

اوران کے متدن کا عز دری صدین بھی ہیں باس لحاظ سے اُن کے مزلے بیں مرجز کے متفاد بہلوکوں اوران کے متدن میں کئی نفیل بی وی کی معاشرت ہیں کو بی کو رہ کو ہے میں اس کا طرح اُن کے مزلے بین مرجز کے متفاد بہلوکوں کا عجیب میگر پہلطف اُمنز جے بو وہ ایک بی وی میں کئی نفیل بی تابی کے درخشاں مزاج ہے وہ ایک بی وی میں کئی نفیل بیاتی ما آلات سے گزرتے ہیں کو جو ہوں کے کہی کا عیب میگر پہلطف اُمنز کے جو وہ ایک بی وی میں کئی نفیل بیاتی ما آلات سے گزرتے ہیں کو جو بی کھی

نے سرطرے کی بھائی اور تشکی تقسیریں افراط و تفریع سے اجتناب میا ہے اور شکل ابیات و کلمات کی خیالی تاویلات کی فیالی تاویلات کی نے اللہ اور کا کہ معرفی میں اپنا و فئت ضائے نہیں کیا ہے بسودی نے کل طاکر سا ، در کو لوں ۲ مقسیدوں اور ایک عمس کو درول میں جب کر کے تشریح کرنے کی کوششن کی ہے گئیا و صوبی صدی ہجری میں غمرین عمر دارا بی نے تطیفہ غیبیہ سے کام سے ایک رسالہ لکھا

محیارصوبی صدی جری میں فرین محروا دائی نے تطبیقی میں ہو اور 19 سام میں دوسری بارشرار میں ان میں جیبا اور 19 سام میں دوسری بارشرار میں ان میں جیبا اور 19 سام میں دوسری بارشرار میں ان میں جیبا اور 19 سام میں جیبا کر ان میں جیبا کر آئی میں جیبا کر آئی ہوں کے سند مراہما و فت سے عارف و عالم آقا میرزا آخر عبالی میں مرتفوی نبریزی نے تقدمہ ہما و شاہ سلطان صنوی کے معاصر میر قطب الدین فی نبریزی دمتونی سال ۱۱ س) نے اپنی کتاب فیصل الحظاب میں شاہ محمد دران کی اور ان کے اپنی کتاب فیصل الحظاب میں شاہ محمد دران کی اور ایس کے مردادا بی دارا تعلیم شیراز میں ایک فاصل کتا در میں معام میں معاوم موتا ہے کر درا المحمد میں معاوم موتا ہے کہ درنوا ہمرمد دن نام عباس صفوی دوم کا جمعی میں معموم درا برس نام کی درائی فاصل میں معموم درا برس نام کے آئی باس کی درائی درائی دارا میں معاوم درائی دارائی درائی دارائی درائی دارائی درائی درائی دارائی درائی درائی دارائی درائی درا

رسالہ و تطبیقی پیریہ کی ہوآرا ہی نے اپنے معصروں کے ما قطاب بعض اعتراص پرمیٹ کی ہے اوراس سلسلہ بی بعض شکل اشغا رکی توضیع کھی کی ہے ۔ داراتی ہے اس رسالہ بی بین شدید عمراصوں کا جواب دینے کی کوششن کی ہے ہو ما قط کے معرضین نے اس کی سناعری بروارد سمیے ہیں:۔ اعتراضات ہوں ہیں:۔

دا) مافظ کے بیض ایرات کے منی معلی نہیں ہوتے اگران میں مجیمنی ہوں بھی آدان کی فیم فیری شکل مے مشادے

ما بحراكم كن وبازا كممرا مردم فينم خرقدان مربدا ور دونتكل فيهوفت

دا) اس شری کشری گرتے ہوئے استاد سعید فنسی نے "در مکتب شاد" میں مکھا ہے کہ ایک با سی رُست کا صوفی ا بالا تر تنب کے صوفی کے ساجنے اپنا خراقہ اس الدربیا تھا۔

حی پر سائند سری تا ہے جواب فلط معلوم ہوتا ہے بھودی عمّانی ولا بات کے ایک مقام بوسے میں پیدا ہوا تھا عربی اور الحقا عربی اور فلا معلم عربی اور میں اور بیرا ہوا تھا اور در بارع شائی میں بیش (قدمیت کی کا معلم قرر صرفتی کی اور فارسی اور بیری اور فارسی اور بیری کی میں اس کی عالما ڈسٹری منظم میں بیش (قدمیت کی کا معلم قرر میں اس کی عالما ڈسٹری منظم میں ایک ایرانی واور دو میری جگھھوں برجی مہایت کسیاب میں میں جاتے ہیں جاتے ایرانی خاتون باسے عصمت منا رزادہ نے اس ترح کے ایرانی خاتون باسے عصمت منا رزادہ نے اس ترح کے ایرانی خاتون باسے عصمت منا رزادہ سے اس ترح کے ایرانی میں ترج ہر جوا یا جورا تم الحروف کی نظروں سے گزرا ہے۔

بعد به بالدی بین بولک باز (B & O C K h aus) نے لامینرگ (LEip 2 ig) نے المینرگ (LEip 2 ig) بی بھا ہے ہوئے دلیوان ما فنظرے ساتھ سودی کی حافظ کی اسی غزاد ں برشرے بھی لی کہ دی بشک ایک میں میں سودی کی شن کا مل معیمتن ایک ترکی ڈبان کی شن کے ضمیم کے طور پر ہم نبول میں بی انگریزی زبان جانے والے اگر سودی کی طرز نگارش سے آگاہ ہونا جا ہی تومندر مرز بل کم بین برصین:

- 1- Twelve odes of Hafiz done literally into English together with The corresponding portions of The Turkish Commentary of Sudi? W. H. Lowe, Cambridge 1887.

بروفيسرواون فسورى كأشر الوسب سي بهتراور مفيدتر تبالا ب-اس الخاس كرسودى

اتوال وآرار حافظهم مروم التادميلفيه كات المسين بد فالم كاشرع مال (مان اسب) دونو سرح عاظ على مفيد كابي ، ال عظاده مقدد مقالات، كارثات تبنيبات عدراص فزيات ماقطى شراء ونفيركاكم دية بي ايان عظف ادبی ادر علی دراول یی وفتا پیدر بے یں کھا دری بی مانظر کی جابی ہی، اور م فیل 4 yoskots. فارى شروى بى كنعنالاسرار ك نام سائد انشل ا نظالم آيادى كامترح ب ا بك اورشرع" بحوالفواسة نام كي عبدا ولوظيف بن عيدلى في تعيد اس كي تعي سنام و خلاصتا بمرمی ہے -فاریسی میں ایک اور کرن تھ ایا ہم بنار مجد کے جس میں وشوار اشارى دونزياده تومدى كى --مال بى يى بى الله عاملى به كرشيرازس ببلوى دينورسى كا يك مانظ (اش برونيرستوونزياد في اس شامرين ملدول مي فيتى كام مجائب كايرام كايا اس-غالبًا س كي منين كي جدي جب يلي بي بن بن ممارى اللان عدى من ما فظ ك شاوى اورنن كموضوعات يجب بعدالبناس مدى كى كاب الجي كم مسيمى نظر س اس لادى چ

٢- حافظ كيمين استعادير ع كے خلاف بي ان ميں موا و بوس كے نير اوركو فى بياونبين.

ورکوی نبکت می اراکزرندادند گرتونی پیندی تغییر ده نشا دا

این جان عارب کربرمانطبرود و روزی رخش بینم وسلیم دی کنم اس تسیرے اعتراض کے ضن میں اشاد کمت نے تبایا ہے کہ دور بیوں کاخیال ہے کہ عقیدہ (۴۸ ۲ ۹ ۱ ۲ ۲ ۱ ۲ ۱ سلام کے خاص احولوں میں سے ہاور یا غلط ہے ، فرق تنیویہ کے نزدیک جرکاعقید و مروود ہے کا درآ کر مصورین کے قول کے مطابق اعتماد کھتے ہیں کم دوسی جب و کا تقویم بی اسلام میں اصوبین احدین یہ

ilist of in ط قطی دندگی کے حالات كمسرانا : . مَا تَعْلَى مُلْ مَا لَا تَدَالِكُ لَمُ مَا لَا عُمِدَ اللَّهُ عُلِاللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّا اللَّهُ اللَّا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّالَّ اللَّهُ اللَّهُ اللَّا اللَّهُ اللَّهُ ا عنسل كياب لين جي كريروفيريادن الدوكياب شايع لي وداى كربت زياده قابل اعبار المالي كم عدد على مال مال بالم المالي براد ن على كى يى مارن كفتل كياب، الدمندر ت اطاعات كاممت إرم معت كى وت راد كالونول نس كيا به عاقف اجدادك مائ سكون ماسكات لا دوراين بي. آیک یکدد اصفهان محتویک کویای منام کا وی عدات الله دوسرى يكرف ليركان دفارى الك 1 503 6 معين كى مكريان وكياليا بعدون المدون كالفت في المدان براسام مان كورا الدنان كالمر عالم عنالم المنافي المنافي المنافي المنافية だかられて出り)

Che Himmondon Li with we set of provide well allowed to はないできないというということがないというというはない では、これには、日本により、大きないのできるという。 Source and the second second as the design of the second our offer and it districted to me to be the the state of the state of the state of the state of The file and the street of the できた あべい かんとうしんかんとうとう あんしんだん からこうないかいこうないしからいからからかり Marie Company of Marie Company

مِی اَمْعُمُ کِیا تَا اصدِ تَقیب ا بِ مِی اِلْیَ ہے مِی گلدا کا نَ بِی کُلد بازاد مِی وَ کُلّه اِلْکُونَ کُلُه اِللّه کُلُه اِللّه کُلُه دروا وہ کا درون عَدُ سواِنا بی کل مروزک کلاسٹی سیاہ و کلدوروا وہ کا درون عَدُ سواِنا بی المروزک کلاسٹی سیاہ کا نام اس وجہ اِلمَا کُلُونِ کُلُه وَ اِللّه مِنْ کُلُونِ کُلُه وَ اِللّه مِنْ کُلُه وَ اِللّه وَ اِلْ مُنْ کُلُه وَ اللّه وَاللّه وَاللّه وَاللّه وَاللّه وَاللّه وَاللّه وَاللّه وَاللّه وَاللّه وَاللّهُ وَاللّه وَاللّه وَاللّه وَاللّه وَاللّهُ وَاللّه وَاللّه وَاللّه وَاللّه وَاللّهُ وَاللّه وَاللّه وَاللّهُ وَاللّه وَاللّهُ وَاللّه وَاللّه وَاللّهُ وَاللّه وَاللّهُ وَاللّه وَاللّهُ وَاللّه وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّه وَلِي اللّهُ وَاللّه وَاللّهُ وَاللّه وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّه وَاللّهُ وَاللّ

۲- و لا دست : برن ما قطاق دندگ عالات ابن کر کسی ستند فعلیسر معلم نبی برن و الادت کے معلم نبیں بدیج بین اس میے و دری باقد کی طرح ان کی تاریخ والادت کے بارے بی بارے بی تذکر و فوبوں کے معمومیان فقلام آبات بی و الحرال ماری بی تذکر و فوبوں کے معمومیان فقلام آبات بی و الحرال ماری بی می تذکر و فوبوں کے معمومیان فقلام آبات بی و الحرال ماری بی می تذکر و فوبوں کے معمومیان فقلام الله می بی و الحرال ماری بی می تذکر و فوبوں کے معمومیان فقلام الله می تعلیم میں الحرال میں بی می تعلیم میں بی می تعلیم میں بی م

مذکرہ بنمانی بنایا گیا ہے کم حافظ نے وہ مرس کی میں رف سے میاندھا۔ کمراس کے سال دفات کر اور اسر فرمن کریں تواس کی ولادت ۲ ۲ ہے جری مون چاہئے۔ اس قول کی تعدیق چند شوام کی بنا پر موسکتی ہے ۔ شانا شاہ منباع سے معدیں کھیا تھا۔ سے داہیں تشیرانی آیا تو کچے دہ بات کی بنا پر اس نے حافظ کے ساخت رمیری کا سوک کھیا تعاقط منا کے ساخت رمیری کا سوک کھیا تعاقط منا کے معلی کو الرادہ کیا اور ذیل کے معلی کی خزال کی :

جِل مال بين دفت كين لا ن ي زياران بيرمنا ت كترييم

يوك استبروفرل كاذكراً باع ال يعمامل وضوع عظورى دير ك يعمامل اس عنقن ایک واقع بان کی گے: مرتسین بریکاک به مانو تشریخ ین ایک مکایت درع به مانظ كالى بدائ دائكا المهاركرة بوع مؤلف خين مأتعلى فزود ي كرين اوردخالت برندرار من ك ب اورديان ما قط س سيت اشاد كوكا ننون والمخول او المبير ومدار فنا ينون كا دست اخاذى كانتي تسواود با かいたというとうとうとうとうといういっち मार्थितिया विकासी किया है। में किया के में انعاكله ، ويسَّا من الله المعاللة كري عزل نهاستيمون عير الما العيادة لادي عام بالمروك الماداس ما المان كالمن داندى أعلى كيت كالت يم طال وإداديس ال ودنته وكياء كوياي عالم ارواع مي يوزع كيا بها ل خانص فروع فان لا مین سادی برس دے جوں۔ س سیانے کاس افان شاعری دی وال مرادد در بي د ا تاكر يا منى در شورنا: مديا مكا المفرافك وشي ملال متنعشرة من ماي وام ا اس فرودون متر منظم كار مرع دوق ادر مدك بفيت غائب من أوروم متى في في عرضت وا-اس طايت عرف المناز المن كالمنتقى كالمنتقى كالمولادة فى دوق 19 C المؤلك دخات كا في به دو وزفول بن اين كابوناك على على المحقول لنبل فيهدى بات جكا تادلوا على خالا ديان بى زيون ولى يريفوني به اددى ك

شاه شیاعی شیرازمی امر جدیم کا سال د۱۹ دری ، رنظر رکد کراس می سے مال كم كفعال ورال وده وع جرى دريا فت عدا عد الكن ي تدره وليون ومعتول النا بعكما فلك وفات كوفت _ اس كالرجياليس برس كما تى اسطرع اسك ولادت معنى من من من من على على على من التولى ترويدي برى ذوروارويس بين ك جاسكى بي مثال كالموريريو الاخلومون: دا، الدي الوالا اور مالك كاورميان دوسى كالفائل تحين كري تومعلوم مِلُون كالداللي عديم عضروع روئ في اس لاظ عاظك على وقت لايكسى على بولى ب- ظام به كرازين كارك كو توليك والعالق بي باوقارا ورفن في إد شاه كالقريد في مكن نهي ووي بعيداز قياس عه. كالجايش ماقى 4:

وم، ما قط نے ماج قوام الدین کی تعربی بیشبور شرکها ہے ، اگرمیاس میں تدید

خ احسام في إى اخطرف كوشي بلال سينبيغ و تنمت ما جي قوام ما الله الله الم الم ومن كري كم حافظ كا قال ولا رع الحقيم بالمرا الله المحمد كماني قام الدين كي تعريف ي مج ع تعروالي عزل كوما قظ في فرسال كالمرى ير بالما . وإلى ال ول على الك من ي ول المرتبي عداكاه بن وه محى قبرل بس كرس مح كروسال كالأكار تفايدا ورغابكا ورال كيسكما بعاط خاص كريشرج فارى شاعى كالافاق شرانا كيا به:

مركز فمروآ فكراض زنره فديكنن فتعتاست برجريدة عالم ووام ما

حافظ کو عذے ایک تفل کے ہاں رکھا تاکہ اس کی تربیت کرے اور اس کے تعقیل کے اعين كولف واست كالمد ورا بوش منها لي برماقط في المصفى كا دوش كوليند كما فيالم "مينان" ين بعلددن بواجه - فاجين ودوائنافت اد ضاع تن مرد فن وفي فيات ناجاديك نانبانى ودكان يم فيركري كاكام كرنام لايدروفيرواكن خديني كاكدب كراس عموا خركرى كالمميدة إكياحا البتيكيا عكرات فنت فافت كسب ما شكرنا يرار منيان كا طلاده كى اور مذكرون مي فيركري كودا كالموريك اكيا بع يكام توك وات سے درمی ما دن مک کرنا چرا تھا۔ اس دقت سے ما فلا موفوری کی ما دن می کی عرفات المعانفار عراق عا بكر حرفزي ال كانتمالكا المد منودى منوي كرده كي بعد التعارس سحرا إوسيكفت مديث كذومنوى منطاب آ دكروا في المطاها فنخلندي اعميا أمشيم مدومنسماى فاؤاتي كرمر المنتقة بوس

كما بالا يه كرنان كى ودكان كروري ايك كمتب بما ووا كمشد آسوده حال りは人を、これでくいかりいい

ایک دن دجا نے کو باری کس کے دل میں آئی کم پڑھ ناخوا مشنای م موج بوسکتا ہے جا چین کواس طرف نوجہ دوں پوسکتا ہے کہ میں خوا نے بندک دیوز ك منايات عيموه ورجوجادك! سِتَا خِينبِ استفاد مُاس كاد فيك س احدد الا فيكسبرى سے جمعادمنہ

دوان س عقلے کے بدرا ہے مانظ کا دلیے ہیں۔ رم، مافق ني مالين عرصا صرفيا ودويا كي من سي يعزل بي ع: مِيْسَ وَظُنَّ وَفَاكُى بِهِ إِمَا زِيدَ مِنْ اللَّهُ اللَّالِي اللَّهُ اللَّهُ اللَّا اللَّالِي الللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ الل اس مِن الم هراي الم ورائي قاصل عركا ينسان رقت كرد شاه بيواي دياد ما زمد الوفرف كري كريمي اورمتين والقروصاب ميادى ذناكى كأضرى بسرسين كالخريري من كى كورت مي الى وقت ما فظى المراني ے زیامہ کی فائد کی ۔ الا برہے کو انس برس کا جوان اول قواس فدرمت ن اور مخت من وللمنس سانا ودوم الركم لي مع مين ولاسند يدا مد يون كه كا مب كا بى أس شرك شباب مي دم د كا مور و دم ا ماقط غایی فزاوں میں بار بایری کی طوت اشادہ کیا ہے:۔ د لا چربسرشدی من رنازی مؤوث کرای معامله با عالم مشباب دود كرچ بيرى وَشِي مَا فَ شَمْ كُرِ تَا وَكِيدُ ذَكَارَ تُوجِ ال رَضيدَم يول برشرى مافقا زميك برناى رندى دموساكى درم دشاباولى كا برے بخص م من بھيائيں برس ك عربا جا بو اس نے برى كام بداؤد كھا عسر بنبي اوراس طرح كاستماركباحن مي بيرى كي شايت برسطفيت عما ل بد. والدك دفات كربكرانايدينان مالى تدوياريد اورمانظى دالده 3 محتوم العرب ي كذراوقات كرق ديس رصاحب تذكره العطائف اس استال وورس عافظ كى بدسروسامان كاذكركيا ب وال كالرّابِ الْ شيراديمي وكروي كياهدال ك

م رودی ساز المام والتات المين كم المعالي الماري ماذ بم - جاز عواق - إ بانگ شيراد و ميروربرا لخام سيني کي اصطلعين عي -ه معاشري خوش اور دو ي ليان اخ اي ادر دخولي بخوي براي م وزير عَلَيْرِهُ وَيُورِدُمُ عَنَى در مِي الْهِ وَجُراثِي الله عَنَا وَعُراثِي مَا فَعَالِمُ اللهِ عَنْهِ اللهِ الله عَنْهِ اللهِ اللهُ عَنْهِ اللهُ He was - He مدري كروي ما تفاصل المراب المحاصلة المراب ال كنى أستادول عفي ما من كيا ، اور قرأن كم عاده كن كن إدى كا مطالع كرف كا موقع مل ايسب كي ناسملوم به البزي إنى عايول كمورم كم بري بي جي ام ינטיט ניש לבוני دولت ناه مرقندی ندها نه کو: والناعرى الاحداد فرن عاليت والناجداد فرقان مدي به نظری او افام و باطن میدداش من بعیر ؟ " و الما كا مقد من جدي إلى المام بالكياب بن كاما نظ ف مطاحركيا ما الدام صن بها کرتنکره فربیول فی گلندام بی عنق ول کیا ہے - برمال اگر گلندام ک وى براف على بى احتبار فيلى بياب عُرْصلوم بوتا بعكما فقط عناد سي ديان الله کے ملادہ ایم وی اور تغییری کتاب سامی مطاکیا تنا ، ان کے ملادہ طرب شاعروں کے مركزر وياناس كاظر عار عن الدلان دب بياد تركما تاري في ".... آما در الطردر س رق و طارت رفق في د اضان (وفك المنان وفق ع . كانتان وفعل

مامسل مرح اس كے چار صے كرديا - بين محسول كواپئ والدہ المحتم اور فعتسرا ميں باخشد بيا تغادہ دج بخيا مسليخ افزاجات كے بے دكد لينا -

سي ما تقريم أنوات معلوم بديا به كدو والل ما تكوران بما مثلة

نديم وشراد شروما فظ بقرال كرا ندرسليزوادى

विद्यालया अधिक अधिक विद्यालया ।

ویوان ما فقا پر کی کلفام کے مقدم سے سیترملیا ہے کوئرا فی دری سے نوخت

منط ك بناميعا على بن فزاول كو النما درسك بنا بخرهارت إلى ب

القالمواسط ماخلت ورس قرآن و طازمت برتعوى واحسان

اشتات بجانتائي زيان برواف ال

به می معلوم بواسه کورآن منظر فی با بری می مافظ بخلی اختیاری جانج مام

ما المراق المادة المان مع محله على الكام على المام المراف المادة والفرال وفرال والمال والم

ماتكك خدد السلعية طِلْه كود وْشَاكِان مَا يُكِرُونَ مُرَان رِيون لَدُي يُرِمَا عَامِيارُ

ايران توييق عامل اسلامات اسمال كالخارب المحلي الكالم المالي الكالم المالي المال

"John

313

د بلخے بی بیس تھ برمض تنای کی گیا ہے کہ ما نظ مے ان کا برب کا فور عالم

عبّاس المال كاول به كاست كتان البي تغيير كانام بعوماً فظ كايك معمرا بل فارس في عن عياد دوكون كاخيال بع كريسنس دياس كم ملادد) كونى دوسرائفى، سراعالدين عربى مدارهان فادى فردى عا بوطائد جرى بردت بواتما. وه ما فظ كأستاه فوام الدين عدالته اور مدالدين فروزا باوى ما مفاوي كاشاكرد تفاركا بالاص المنت عن المشكلات الكثاف، ما-(دسمى بعدور إب وال واشعارها فظ أيف جرزاد مسائيال مفان اسمار ويمتى عبد زاره صباع اليغار منقرع فردس الدر الدي ها عك أسكيس موجود ایک نمضه می ۱۳۰ اشار کایک قطعه اسموی صدی بحری کے ایک شهورد النفسند قاصی فعندالدین ای سے اوبی اورولی شکل ت کیمنی کےسلسدی ما تعار می کویمیا مقا- اگر بدورست مان لیام اے تواس سے دولت شاه سرفندی کی مبارت من بر کر ما تظ شاعر عدد الشد فعا ميم معلوم بوني برمال من تطعم كاذكر المجدداده الالمام المعلى ول ع:

> رسمع اشرف فرددسی زمان برسان کهای زر دی توردمٹن چائے دیدہ ہو

ومطاك ومعباع يخسيل قرابين ادب وتحبش دوا وين عرب برجح انتشياب عز ليات يؤولت وتدوين وافرات ابات مشفول نشدي دلیان ما قد ک غزاوں کے بین اخارے گلندام کے قرق کی تصدین بدق ہے۔ مثال كے دريد دوشعر فاظمول: الديرك الربام با و أمان است برصد جراكة بان كميلش درا معامات حرا و من الميلش درا من الميلش درا من الميلش درا من الميل من الميل المرام كالمور وسوس كلندام في من جادي الميل من الميل الميل والميل والميل والميل الميل والميل والميل والميل الميل الميل والميل والميل الميل كؤن كريك للبام باده صاف است بخراه دنتراشادوراه صحيراكم というないというとい رر كن ن مع المرتشرى كل شهور الحيان من مقابق النتري " ع . أركنرى يكآب بيني درب الدي معرسي (۲) مختاع سے مواد اسمای (موق شد بھی) کا مغامان ہے۔ مثوقی استاری دسمان سے معامان ہے۔ استاری سے اوی استاری معام استاری معام استاری معام استاری معام استاری دسمون میں معام دی مع كى معلى الدن الفارقى مترى طوالى الافراد ب يا فاضى أورى رمتى رمتى المرق التيم أرسى كى معلى الدن المراد الما منها الدسنى ومترى مالا ترجيدى كى معلى الدن المراد الما منها الدسنى ومترى مالا ترجيدى كى المعالى الوادالتنزي " -(٣) "معباع بينام كى كى كنابي بير، شايديها للطرنى دمونى ماليده كالعباح" بو علامه قرويتي في ويوان طافل كم صفر" و" ير مندر جربال كما إلى كالسلق حلوط بي وابن عد الله كارسان عن المنام ع مدين ما كار عادم ما فط عن مدكتان اور مناع يما في عجي الينسن ديونون يريمات

ے داگر پالد آم ۔ نام کی کی شف کے دورے اکادکرنا ہے ایکن اس کی بیٹی لھا ہے کہ مولانا قوام الدین مدان لھا ہے کہ مولانا قوام الدین مدان میں المدین المدین مدان کی اللہ میں المدین الدوریا کا محمدے علادہ جندا در تذکروں میں عبدالمذینرا وی کی مافظ کا اُستاد بنایا کی ہے۔

گفت کن دو زکر ین گندمینا می کو تم مذیر منبی کهاکه " ایمبادی کود"

اس كابدما ب تره عاد ، ميل مقام بي مانظ كامزت ما قال أر المنظر

لينن كراخ ديدان بشاور عيد فادران كالرف اس ادقاع الناده كاكم بين كادك كتاب فانين نا بار فردوسى كالك في في بي جي كي في صفريكانب في إياكم إيا الما ستحس الدين عرصاً فطاميرادى تعما ب، كمان مرعما به كرير ما فطشيان مع إنتاكا و مدا ي عجعالان فامأطادكياتما ودول بي: فردوسی نفای نمیام وادی فاقانی ادرامیر خرو-اب معامرين كاكلام عبى أن كاديرمط لعفاران مي حادفيته ملمان ساوي شاه شجاع عمام بريزى فنا ولمن الأولى الدكمال فندى كام لياما ب-فارى كى طاد ، ما تقاعر بى فارول كى ديال بى يُدي كا يا اوران كى وال وصائب اشناخا جا بربب عمل اشاركوينا إكر وكاست تغيرك ما كلني فرون ين كمايا م اوران عف لاندام كاي وحرى كوفا مرما مرسافر ووادين بيكيس كالى نابت باعد الشمر في في وإن فافل كاتفيان ما مي المرد فاحدى عادد وك 12 में के के के के किए के में के किए دواوين س سيسر m. del 21 vile دوان طافع ير الكندام كامتدمين إلى ديا عهد ".... دسود لي ورق مفاافتين اسبق در درما، دين پناه ميدنا استادابشرف ماللت والدبن مبدا مقاعلى دجاتدن العطيبن كماتت وعرات و كينك في سائله عادية في كان في ما يه وين الم مريد الم (50) Sylevice enclosing the continuence किला है दे हे हैं। है दिन दिन दिन किला पूर्व एक एन हैं है है يه النام كم مقرمة - " إلى كالوش اورص مهاريد كم كا تنت مفيدما في منطيا

الاتن" لی سات فی جب مولانا نے پر تن ب دی اور حافظ کا حال کا مطالعہ کی تو اس کے حافظ کا پیشر درج کیا جواباً!

مطالعہ کی تو اس کے حافظ کی میں مساب و در بندہ بندگی برسان شخ جام الی اصلا کے بعد مولانا کا جا جائے ہوائی جائے گائے کا مریا در تربت یافت ہے جواب نے زاید کا مریا در تربت یافت ہے جواب نے زاید کا مریا در تربت یافت ہو این اندا کا مریا در تربت یافت ہے جواب نے زاید کا مریا در المنتق مریا در المنتق کی میں میں میں میں میں اس کا ایک در مالا تھا اس کا ایک اندا کی میں میں میں میں میں ہی ہے ۔ انتی رف کے ہاس موال میں مولائی می کا میں مولائی میں کا کا میں مولائی میں کا کا ہے کہ اس در الدین میں کو ایک در المنتق کی اس مریا ہے کہ :

" میرادی ایک پیرفها مرصفای طب اور نود باطن پی شهر تما که سی جین ایک بین بی کی نود باطن پی شهر تما که سی جین بی کی کا کے اور اس کے دون ان کے دون اس کے دون ان کے دون کا کے اس کے دون کا کہ اس کے دون کا کہ اس کے بیار نے تھے۔ جائون اُ سے دیجت کر بیا گاب کا جبول دیکتا ۔ القہ ما تفا کے اکثرا جھا ر کے مشایی درامسل اسی بیری بیتی جی واقع ہے اس کی روی بروی کسس میک نی تقیی اور بعدی النسی النسی بی جو ما تفای ہے دوان سے جائج ما تفای ہے دی اس کی طرف اشارہ کیا "

برحال برگاری کے معرد کوارٹ کل میں این یانا بی وشکل میں تذکرہ نویساں
ماس کو جارے ماسے مین کیا ایک بات تعلی خور پریش کا جاسکت ہے کہ ماتھ مرشد کا
ماسٹ میں مقااور اعظ کا راستاہی موکائل کی گیا ، میں کا داس اس نے شہیں جو لڑا۔ اِس
ضمن میں دیوان میں کی شف روج دیں ۔ مقل ،

مخزر بزلایات مند رای کو سیاد کاکشش موی آب مامیده

منوارخ حاصل کرنے کے واقد کومیان کیا ہے۔ سیڈی مٹریٹ یا پیرتشریف جوان لیے وقت کے بولے عام تعاور فا وشباع مع عمشيازي الفاك ي " مرب دارا فنا " يعدرس ه-يركلنگ على مداوله ما صلى كي عن أت دول كم ما خافظ في زاف على الله الم أن ي ودكاو كل حكام يكن اس كاللاه عم جن بعك ما نظان على كسى كالحسيل كبد لية وفت كمايك بزوك كاعلى ومؤوكنتارس لشركت كرتى وال جزرك كانام بر الكذبك تايا كيا به ادلاك في در درون عن ما قلا كان شركا والدويا ب برا الدو الدو الدون بالدود كابت الدود كابت ك برالانك الم محكى بزدك كيفنيل ما لات بمس معلى أمين بولي بي البنزي وهدا والم ما مى كانفات الالل من محاسم كستران مى كلى داك عن جواكر يرى جاعيني برسراوفات كرية على مافظان كالمن جت بي باراتا مل بوتادا يهان كريم روا و ان كاريبوكيا بدرات اسك بعدما قطاكا شذكره بالانتون ك مراحين بات كياس دولت ناهم قندى كاندكره كايد فلى توج حبى ك كتابت معدد جرى من بعنى عنى بنواسكات قاجار فلص بما برك إس بعي ده عياب ائلے معام الحری س والے ما فظے احوال درق کما شدرید لحب عبارت فی ہے: مع من من دولت شاه كايك تذكره بن يرماكم وإسان كايكاب علم تعيل المك عرض عشرانطاكيا عاكروه البعاد ما ي كالمسبورعالم العلاله لاين دران كا فالنا الدين دران كا فالتا المالية كالمالين دران كالفالية

و سوبات ہوسی ہیں۔ ایران کے اکثر شاعروں نے یا تو کسپ معاش کے ہے یا کسٹنہرت کی غرض سے دور دراز مکوں کا سفر اختیار کیا۔ مثلاً صفوی دُور بین اس ہے ایران کے کئی بھیوٹے اور بڑے مثاعر مہندوستان کی طرف جلے آئے کیوں کہ مغلید در بارین ان کی بڑی فار دانی ہوتی کئی۔ علاوہ ازیں ان کی معاشی مالت بدر بھا بہتر ہوجاتی ہمتی۔ لیکن مافظ کچے توقاعت پیندی کی وجہ سے اور کچھاس دجہ سے کدو طن میں خوش گزدان نشد کی بسر کرنے تھے سفر کی طرف مایں مذہوے ہوں سے مندادی آب وہدا اور وہاں ان ندکی بسر کرنے تھے سفر کی طرف مایں مذہوے ہوں سے مندادی آب وہدا اور وہاں

をず.

نمی و مهنداجا زت مرا به سیروسعند نسیم با دمصلی و آب دکنا و باو

بده ساقی مایی کردر بخت نخ ابی یانت کنار آب رکن و وگلگشت به صلی دا

بهان که و منیا وی نثرت کا تعلق به ما فنطان چند نوش قسمت سن عرول میس منا مل بی جنس اپنی زندگی میں بی خاصی نئر ننافعیب بوجی عنی و و اس محسر باخر تھے ۔ اس پیے کسی دوسری جگہ جا کر کسب نئرت کے بیسفری صحیب او مان کا اس بازرگ منش شاعرے ہے ہے معنی تھا ، ایک اور وجریہ بوسفتی ہے کہ حا فظ سے زیا فیم منا بی بی برسکون اور بے فال کی انتظاش تھی ۔ تنہور کی نو نریز اول نے ایران کی ایزٹ سے اینٹ بی اوی تھی اوراس فذیم تنہزی اور نزر کی بائی بائی کر نے میں کوئی کسر باقی ندھی و کر کھی تی ۔ ایران طوا لفت الملاکی سے دور یہ و محکیلا کیا اور مرطرف شورش اور فتل و فادت کا ایران طوا لفت الملاکی سے دور یہ و مرہ کھیا۔

كى شارىوجودى مثلا:

قطع این مرصاد بی بجربی نصندیکن ظلما تست میرسس از فطسر گرا بی

پیر در دکش ما گرچیه ندارد زر و زور نومش عطابخش وخطا پوش خدانی دارد

بندهٔ پیرمغانم که زنجههم بر با ند پیره برجیم کمند مین د لالت باشد

اصولی تقیون کے تحق بھی ہیر و مرت دکا منا سالک کے بیے ان می امر ہے والبتہ مانظ کا مرسلد ، جینے کہ اس کے استحاد ہوتا ہے ، اپنی الک نصوصیات رکھتا ہے ۔ اپنی الک نصوصیات رکھتا ہے ۔ اپنی الک نصوصیات رکھتا ہے ۔ اپنی یک وہ اپنے وفق کے ظا مربر ستوں اور ریا کا روں کی خوا عت سے اپنی ، بن کی اس زمانے ، بیں محر ماریخی و اس کا پیرا یسے ریا کاروں کے خلاف ہو کر شراب نوشی اور رندی کوریا ، در زرق پر ترجیح و بتا ہے ۔ اس لیے حافظ کسی تناعرا شعذ ہے سے اتر ایں اکر ان کی کا اور در ایک اور کا دی اور اس کی ان کی کوریا ، در زرق پر ترجیح و بتا ہے ۔ اس لیے حافظ کسی تناعرا شعذ ہے سے اتر ایں ایک کو ایک اور در ایک کا دول کے انہوں کو انہوں کر انہوں کو انہوں کر انہوں کو انہوں کر انہوں کی اور در انہوں کی انہوں کر انہوں

د و من از مسجد سوی بینی را مدیرا چسیت یادان طربقت مبدازس تدبرا

پر گلرنگ مے ساتھ مشیخ علی کلاہ کا نام بھی واب تربوتا ہے جس کو حافظ نے دد کوتاہ استنان سکور کا نظر نے در کوتاہ ا استین سکور یاد کیا ہے ۔ ہم لے گزشتہ اور اق میں علی کلاء سے تعلق معلومات ورن کی ہیں، اس میے کوار سے پرمیز کرتے ہیں ۔

٢- سروب ات

ویوان کا مطالعد کرنے کے بعدیمعلوم ہوتا ہے کہ حافظ سیروسیا صن کی طرف زیادہ مایں نہتے، اورساری عرشیراز کے خطرول پڑیوس ہی رہ کرگزادی - اس کی کئ حوان بنا اور سی کے ماتر اپناتر ارک ماتر جگ دوب ال می معرود البتاس کی میں البتاس کی میں میں البتاس کی میں میں ا موست کی ستانج البتا جیم می ما نباس دوب سے می ما نظرے اس کی درے کی کھا تھیں ہے۔ ایس کیا ۔ اکم قلم کے اس خوصے کھا اشار متا ہے کہ مانظ نے شاہ کی کلاسے کی ۔ کین کوئی

وسي كها ويك قطر كما مع فوري كالما والريم المنسيدة في المنساع والمريم المنسيدة في المنساء على والمريم المنسيدة في المنساء على والمريم المنسيدة في المنساء على المنساء ا

خا، منعمدٌ م ند بیر بی سمن صد د طعت کرد ے، یز دم دیر در یک می خاد یہ بی نو در در کا دکا دیے، شاری جن یں سٹاہ یمنی کا نام بیکیا ہے ، معجد مثالی

مندم دي اشاره طاول.

م الزور كافر شادين فاه كياليكم لد كد درين وظهواتنا قد فاده إد

مه گونی برفت ما تظاریا دخاوی یارب بهادش آوردد ویش بردریدن از من من از بر خاوی یا رب بهادش آوردد ویش بردریدن از بر خاوی یا ده بهت بخیل می فقا جما سے یاس کاف کا دورت در بین می سے برا فذکو این کا دار دی جمد سفرکا کمیا با عث بنا یه می معلوم نین - ما نظاس مغر صوت دی در دیدان می کئی ایدا شمار من بی بس سے بید بین می کرید کا مغرس کی ایدا افعات در دیدان می کئی ایدا افعال منار منا بی بس سے بید بین می کرید کا مغرس کی ایدا افعال

دو مناہو کے تعرب نے وہ سبت پرنیان ہے۔ مناہ س ملا کی عزل کو یکھے:

عرم آن روز کرین مزل برائر ہی رامت جان طلبے وزی جاناں برد ا اس عزل کے تیر رہے معلوم ہوتا ہے کہ وطن سے دور رہ کو بھی گئی ہے یو د میں بی ا مناصت کو ایک معیست اور تم سمجا ہے، اور جس تعرب ہو، وہاں سے فیران عالی ا مناطب تھ تیں، وہ اشعاد کی اس عزل میں معربی تعلیمی اور وطن والی آنے کی کا

- e la visiborla

مَأْتُعُ كُوشِيلِا عِي إِمِهِ عَ يَن كُونُ والتي ول يَبِي يَكَ وال كُوشِرلا كما مب كسال لوگوں بنا زمتا اور ال کر جور کونین قدی کیت تھا۔ ایے مجمعروں سے جوالم وضل ا ورظوی می طبد مرتب ر کے تھے ، مدر مین اما فظ سے لیے قابل مرد اللت مرتب الله تعريب يرايك الده وفل كاليك شعر عاس كالميدم ق به:

وسفا غراز وون مثال مداوته الكيداماد نوالش

بجا ازم دم صاحب کمالش لكن اس كاسلاب يهنين كرسيوسيامية كانتنى سؤق زخا ، يا يركو التى سفيها زمير و وسرى بندة المقروقت كيامي، بني ي عربي ديدان ما قطي كي شرطة بي بن موم به تا جار مآفظ و ندگ کاکس مزل بعنود بروسات کا توق می ما:

من كر وطن مغرظ بدم برهم فالمي ورمشي د يدن توحوانواه وولستم

الذكره اليون في مأقط عين مزول كى اطلع دى بي ميز امغمان مفي

ادرمغزمهدستان و لين ان كى اطلاع نة توكيان بهادر ندى معند و اكثرو ل عندما ك اشارى عان كروسات كنا فالواندكيا بروست بمرك مزيتاب

一年以後上海海河北京

اندكاس

يسلى بنى پاكديد كامز كانتان ما فالكى مالى باقا ، ب مواظ والحباب من يتمركا الح كم ارسيس مقرور يميد ا ون كا دكري كا ت ویجی کانام سے بغیر ما فظ نے اس کی مرد دہری کی شکایت ایک قطعہ میں کی ہو۔ باشمرضی سیافر سے چیکے موے ولوان میں یہ قطعہ تو ہے، لیکن فتہ: و بنی سے البدیثن میں بنس ہے را

دل مبندای مرویز د برسخای عمر و زید کس نمیداند که ادر شن از کجا خوابرگشاد رو توکل کن مئیدان که ادک کلک من نقش مرصورت کرز د رئنگی دکر برول فناد نشاه هر موزم ندید ویی سخن صدلطف کرد نشاه یز دم و پدو پرش گفتم و پیجیسه نداو کارنشا بان این چنین با نشد نوای حافظ مربخ دا ور روزی رسال توفیق و فرین شان د باد

مکن ہے مافظ نے شاہ ہی سے وظیفہ کی درخواست کی ہو ہونا منظور ہوئی اور تب جاکروبی زبان میں شکایت کا اس بات کی طرف مندرجہ ذیں اشعار میں اشارہ

:4 11

دادای بهاں نفرت دین نسروکال یعنی بن مفعند ملک عدادل ای درگدا سلام پناه توگشاده برروی زمین دوز رئیسان ودردل

را، تبایاما ایک مب سلطان مرفز کو معلی مدار کروالی فره افعال مناسطاط مدار این برای با با با ایک مناسطاط مدار ای بین بردید می این بردیده دفار کی معدر مدار این بین بردیده دفار کی معدر مدار این بین بردیده دفار کی معدر می کار معنی اور مراز کار دوت کے جواب میں ایک کئی اور بروز کا کی دویوان حافظ کا باشم رحتی معنی ده کا تاسم منی اس قول کی تصدیق کرتا ہے۔

ایک کر بھیا۔ دویوان حافظ کا باشم رحتی معنی ده کا قاسم منی اس قول کی تصدیق کرتا ہے۔

فرة م أن روز كرزي مزل وبلان برم راست جان طليم وزيي جا مان بروم كرج والم كريجانى نبرد راه عندي من بوی سرآن د نف ریسیان بردم د لم ازد حشين زندان سكندر وفت رفت بربدم والملك سيسان روم يون صبا باتن بميارودل بي طاقت ببواد ارتي أن مدو منسر المان بروم ورره ا د یون مگربسرم بایدرفت باول زخركش وويدة كريان روم عذ د کردم گرازین عنم بدرا کم روزی وادرميكده شاوان وعنز لخوان وم برموا داري او ذره صفت دفع كنان "الب سنب تورمضيد ورفشان روم المانيان والم الحوال كرانيادان نيست والدايان مددى تا نوس وأن روم ود يوما فظر بيا بان برم ره بروي سمر و كوكب أصف دوران بروم قیاس کیا جا تا ہے کرمندرم ذیل مطلع کی عزوں کھی اسی جذبے کے سخت مھی منى ب ركبول كداس يس مجى وبى احساسات كاروند ما بين سوسالف عزل بي بي . مجموص اس كمفظع بن مجروز براوران شاه كي طرف اشاره بوا ج ٥ گزاؤیں منزل ویران نبوی شان روم

وا، گذشته اوراق می تبایا گیاکه زندان سکندربزد کا نام تقا. دایخ جدید بیدد-علی بددی ا

وگرآن جاکه روم عاقل و فرزاندردم

دا تازبان سے مراد محلم ازبان بردے ایر محلم کانام ہے۔ پارسایا ن سے

مرادشیرازیان مکن سیردی ماقط علم ازیان بن ی گهرے موں بعض نسنوں بن باشتر

تخريف مؤكريون درع بولي م مانست المان نبيت المان نبيت

ع رکان راعم الوال گرال باران نیت سالها تا دوی تا خش و آمان بروم اس شعری آصف دوران سے مراد حلال الدین آورانشاه ۴ - حافظ کوشا لیا اسی

تدانها دنيز دسے النے ساتھ دائيں شيرا دلايا تھا۔

اصفهان اوروال كمشبوردريا" زندهرود" كانام ميكيس كبيس شوي ايا عه-اس كم علاده كميا بيه تاري وافعات كم طرف عجرات ارتبي جواصفها ل معتلق ركمة بي. ان شوادی بنا بر کهاجا کتا به کمکن ب وافظا صفهان کا مفریکی رکی گئی م بهاں کے تذکرہ نوبیوں کے قول کانعلق ہے وہ اس منریوں کوٹائسٹی بجن اطلاع دینے

وُ الرَّمَا فَي مَلِينِ فَوْلِرَما فَ عَدَرُهُ يَنَاهُ يَن مِون يَرْدَ كَامِرَكُولِ ٥٠-١٠ ك

" آورده اندکهٔ آن سرفزل دیوان القان از شیراز کم براندا ندهما بیعکم یک فاجت به یخدد از کذو با زامشهر مذکوراً رام گرفینا اند؟ اين الدين احدرازى ما مي تذكر ، مخت المليم لذايت من بالمنافق الدي

من كا مالات كى تغييل بيان كرت مو خداكي المند بيان كيا ، حبى كالمعلق ما فك

عريد امين الدين من اصفهان كافاضى تفا در شاه تنفور كاز الم ميه الحاصل

ر المرفازي رازى في الله على ما فلال من الموصوان ين تى بالميانادي كيا اورشيري لدر

مِن كُما إِلَها عبد ميه الدين من اس وا فقر عالى ، بواقد وزاً عاقط كم إس آيا. أن ك سرعالاه أكاركراب سريك دور على إكد أعلاية اب كالبري عد ما كما كالرع

كل يُراس طرح ما تَعْ كركم إلى إنها. ما تَعْ ع مندرم ذيل فزل اس واقد كاصعليمي اورقامن الدين الدين صنى مدي ميكي :

مرا شرطعیت باجاتان کرتابسان در بدن دارم

١٠١١ - ١٠١١ - ١٠١١ المان المان

العول المعلى يرفق المعلى:

بنعانهو شعاقا ما يعدان لكن برغ دادم كردرها الم ينالدياكي دم

5/12 دامائ جان نفرق وينضوكال يى بن سلفسر لك عا لمقداول اى درگهاسلام پيناه توکشوره مرروى زمي روزنجان وورول مأقدكم ثاه بهان مقمر د فناست ازبيرمعيثت مكن اغابيث بالحل ما فك كالمجور عزل باشك يزدلون ادر أن كاسلمان عالمب بوكر في في بي ب ين أس خابى كدورت كانعباركيا به خيال به كدفر ل شاه شجاع كياس يجي المي الداس كم منتظورة ذيل ال

اى مؤدع لاه من زددى دفت ال سشرا آبردی خیل از جاه زخدان مخسا عزم ويدار تودا رومان بلبهاره إزكرد وبابرة وصين فرا لطفا ا ی صبابا ساکنان تبررزدا زیا کجری روزى ابابادس شكرانشان شعاب

كرمير ووركم ذبسا وقرب بمنت ودنيت بنده شاوشماميم وتشاخاله

ای شبنتا ه بلنداختنر قدا راهمتی تا بوسم ميوكرد ون خاك الوان ثما

مين فيان كاخيال م كريسراد والي أنه كعبد ما تظار وزيرة ران شاه كر كر میں قیام کیا ، کیو محد قرعن خاموں سے ان کی فیر مامزی می فیر کے قامنی کے پاس جا کرماند كوعكوم كروايا تفا-ايك قلوس اعول ان مالات كمطرت اشاره كياب

> كرائ نتي كلكت مواد بيناني حيد النفارة واجد بدفي كي

بى سلام فرستاده ، وسى الموز لي الادوسال المخت بخار المرود

احتيان كاسفسر

دلوان مافعيس كى عزلي عى بن جن مي اصعبان كالكواد ن كان الماتياب にいいしずしにでしてる ひと

مراغب رسيت إجانان كرتاجان دربدن دارم هوا داري كولين رابيان نوشين دارم صفاى خلوت خاطرادان مضيع ميكل بوكم فروغ حيشم و نور دل ازان ما منتن دارم بام آرزوی دل بودارم شلوتی ماسل بيرفكراد فتب بدائويا ن ميان المن دارم مرا درخانه سروى ستكاندرسايه قدش فراغ اذمروبتاني وشمشاوحي دادم كرم صدنشكراز فو بان برنفدول كمين سازند جدا للدوا لندسى كرك وارم مسزوكزخاتم تعلش زنم لاحتسليماني يواسم اعظم بإنديه إك ازامرمن دارم الااى سيرف زانه مكن عيسبم زع خانه كرمن در مزك ميايذولي بيسيان تنكن دارم خداراای رفنی امشی زمانی ویده رسم نه كرمن بالعل فاموسشش مباني صدحن دارم جودر كلزارا قبالش خراما تم مجدادته مد میل لاله ونسرس بزیرگ نستدن دارم برندى شهره شدما قط ميان بمدان يئ بيدعنم دارم كدورعا لم قوام الدين فارم

دیوان مآفظ میں موسج دکئی غزلوں سے استنباط کیا جاسکتا ہے کہ حافظ کو اول نے استنباط کیا جاسکتا ہے کہ حافظ کو اول نواصفہان کے سفری بڑی آرزو تھی اور ابد میں برآرزو بوری بھی بوگئی بینا نیم اصفہان کی آب و بواکی نوشگواری اور زندہ رو دکی تعریف الیسے لیج میں موثی

ا مین الدین احمد و ازی کی اس کہانی کی تروید بیز مان ہے بھی کی ہے اور باتشم رضی نے بھی ۔ انھوں نے بین دلیلوں کی بنا بر قصد کورد کیا ہے۔
او آل بر کہ دلوان حافظ مے قدیم لشخوں میں اس غزل سے مقطع میں دو اسین الدین صن " ہے۔ جد برنسخوں میں مخربین سے ۔ جد برنسخوں میں متحربین سے نیتیجہ میں امین الدین صن لکھا کہا ہے ۔

دوم برگراگر بالفرض ابین الدین حسن ہی ہوائب کھی بربات نات بل فنول ہے کہ مشر لیت کا سب سے مرا علم بر وارلینی سن ہرکا فاضی عوام الناس بس ابنی اتنی بڑی ہے عربی محروا نے پر رضا مند ہو ا ہوکہ اصفہان کے لوگوں سے ابنیا مفتحکہ آڑوا کے۔

سقم برکر پوری غزل سے تبور سے اس حادثہ کی تصدیق نہیں ہوئی بکریکس نماعرکی نوشس حالی ا ورداخلی فراغت وسکون کا بہتہ چیاتا ہے محمد حنین کیاں تنیوں اغزاضوں میں کافی وزن ہے اوران گونظرائدا زنہیں کیا جا سی ۔ لیکناس بحث سے اگر اصل موضوع کی تائید نہیں موتی 'تا ہم غزل مذکور برغور کرنا دلیس سے خالی زہوگا۔ اس کے کئی شعروں سے بتہ حلیا ہے کہ ' بدگو" اپنی فیا ثت میں لیکے تھے۔ بیجس کر حافظ کا انداز بیان رمزد استاں ہے میر ہے اورا صوال اس کی غزل مرکی ظرسے متنوع ہے اس سے واقعہ کوصاف اور روشن الفاظ میں بیان کی غزل مرکی ظرسے متنوع ہے اس سے واقعہ کوصاف اور روشن الفاظ میں بیان

بہرمال اس موقوع بربحث کی صرورت نہیں ، کیوں کداگر اثبات واقتہ سے یہ مرا دہ کہ ما فظ کے سفر اصفہان کو تقویت پہنے، تو ہمارے باس اس کے علا وہ اور بھی کئی شوا ہر ہیں مین سے آن کے اصفہان کے سفر کی نائید موسکتی ہے۔ دیکن سروست ہوں کہ ہم نے اس عندل کی طرف کچے دیر بک اپنی تو ہر ببندول کی جب بہندال نرم ہے کہ اسس کوع تاسر قسز ویٹی کے اید نشین سے نقش کے درج کیا جائے۔

اگرید ما بندگان بادهمیم بادنا ان عدمی تبسیم

معن کی عزل میں جس کا شار ، منسور کی طرف ب مآفظ فرمند یا المانتان می

رقم واگزارك ع كامطالبكياسه:

مده المواقع ما كوايم" كرده اى اعتراط

وام ما نظام كم بازومند

بندوستان كاسخر

دکن یں سلامین ہمنیہ کا دور تھا، اورسلطان عمود مہنی مسنوطوست پر مشکن تھا، وہ نہا بیت قابی اور معاجب کمال سلطان مقا، عرقب اور فادی دونوں زبان میں ہایت صاحت کے سائڈ شوکھ سکتا مقاصام کم تھاکہ عرب اورجم سے جوشاعرائے اس کو بیا تھیدہ کچہ برایک مزارشتگہ ہوہزار قرار سرنے کے برابر جوتے تھے الفام میں دہے جائیں۔ اس کی فقر واپنوں کی شہرت سن کر ما فظاکودکن کے سفر کا شوق واس گیر ہوا بھی سٹون ہی سٹون مقاریہ بغر برخض المدکو کئی کے مولا شوق واس گیر ہوا بھی سٹون ہی سٹون فائر تھا۔ اس نے ذا بر راہ کھی کرھی کا خطا تھا۔ مافقارے اس کے منعب بر

rejeat

الى سيى مندعت بالعراق ، مطلى ك خزل كا فرر معمدالدكياجا في ترتيب كلنا م كا عامنان ير قيام كدوران ي الحاليا به ج عف شرع يتميتا بعك مغبان اسفر مافظ نے پند عمري كيا تفادر مقط ي ولن اون اورو إلى يونون عیاد کجذبر کو بان کی اور ای کور کی کی فرندس ملا ہے، بیسان يداخارات عالى أب ب البنوليد الابات كسان اركى المي المي كالي م क्षं कर कर कर है। के विषेत्र । دمال ادر عرب ددان ب ضداوندامراآن مه کرآن ب

Ji 7.11

シジ

باع بعد گ ترن بين در بحان وكدا زمك بجان بخطرع داوي ا كالأبيان ماك كاينسيه نخانان يستان المية ذنده و ود دور البعيات المشيراذما ازامنسان

امتیان کے سرک شیرن یا معاقلا کے دل یں باتی ری افوں نے دا ل کے وستوں بزنگوں اورصا مرد لاں کو گرج ستی سے یاد کیا ہے، انحبی دُما بن دی ہی ومان عجمان دورى بحرت وا دوس كانهار بى كيا ب سندم ويل عن ل العين كا قياس به كامنيان بعدائي أكراس تبرك يادي عي كي به النك در سن در می به در این در شوی در در ان که در بیان به در جدان ا

اوران

رس أسان

معزدمل دوستداران يدباد ياد بادآن موز گاران يا د باد ملدا تياسه كرما فظف اصفان كاسفرشاه مفور كم مرحومت برانها إخاراى إد سلاك در على ما قلاع ايك ير زور ضيده مى كها جادماس ك زى دى دورى كالربيدى به الله به كالمنا ما مات دوافت كريك

らえり

1/6

طرق مالى المزاد

افض الد فرغ السطان في وراد كامها و رمت بين عضى كا دائس كانتعلى ما الماجلا المسلطان في وراد كامها و رمت المراح المراح المراح المحالة المراح ال

ا۔ ٹرونناہ بہنی کا دورسطنت سٹی ہے سے کا وقیے میں تھا۔ مانظ نے الم ان میں کے مرمی انتقال کیا۔ بہناجی وقت محرون انتقال کیا۔ بہناجی وقت ہے جو مانظ کو میندوسٹن ن شہمی ایک سال کا وقف ہوا ہی ہوگا اور گربائین برس کی عمرین مانظ کو میندوسٹن ن شہمی ایک وقت ملی ہوگا۔ بہیں یہ قبول کرتے ہیں تا ملل ہوتا ہے کرمانظ جسیا وارست نظام میریاد سری میں میندوسٹان چھے دور دراڈ ملک کے سفری صوبت ان کھائے ہم انکا و میریاد سری میں میندوسٹان چھے دور دراڈ ملک کے سفری صوبت ان کھائے ہم انکا و میں میندوسٹان کھائے ہم انکا و میں سفریر نہا ہے گا۔ دہ سفری وسٹان میں ہو و کے سفرے بعد صمیم ادا وہ کیا تھا کہ آیندہ سے سے سال کا وور کا دہ مقالی وسٹان کے اندو میرسند وسٹان میں سے باخیر تھے۔ اور کیرسند وسٹان میں سفریر نظ میں سے باخیر تھے۔ اور کیرسند وسٹان میں سے باخیر تھے۔ اور کیرسند وسٹان میں سے باخیر تھے۔ اور کیرسند وسٹان میں سفریر نظ میں سفری در کا دہ مقالی کا دہ سفری وسفری کے اندا کہا کے سال کو در کا در تھا ہی ۔

۲- فرسند کا قول ہے کہ نازک مزان شاعر کی نازمر داریاں ووتا جسروں کے در لیے کب ممکن تھیں ۔ بیات قابل فہول شہیں۔ ہوشخص ایران کے متہذی اور تقدیق اور ایرانیوں کے علم دوستی اور ادب پروری سے بخرجی واقف دیں اعلی

وكن من سلاطين بمنى كا دورتها اورسلطا ن شامجود بهى مسلد آرا تخا- وه بنايت قابل اورصاحب كمال سلطان تخاع في اورفاري دولوں زبا لوں میں نہایت صاحت کے ساتھ شعر کہ سکتا تھا۔ عام الم تاكر عرب اور عجم سے بوشاع اك اس كو بيلے تقريد عيداكم مرادسكم بومرارلو لسون عيرابرو في انعام س في مائل. اس كى فذروا نيول كى مفرت س كرحا قط كودكن كے سفركا منوق والكر مدار المني سوق بي سوق عفا - بيفرمبرنفس الشركوملي بوعمودك دريا مين ولارت بيكن عا-اس فرا دراة كي كرما بارطا فظف اس رقمين كي يجانجون ك حرور يات بي صرف كيا ا در كيرا د الن ورض سي . كي إفى دا اس سے زاد سفر كاسا مان جهاكر كے مغيران سے دوارہ بوا-لادنام كى ايك جلايدين كركسى وبرينه دوست سے افات ہوئى۔اس كالمال واسباب كى حاوية من لك يط تق . ما فظ مع ياس بو يه عماس كويش ويا اورآب خالى ما تقدره كف اتفاق بيكه واجب زين الدين مدانى اور مزاج فركارزونى دومعروت ايرانى تاجرى مندوسّان آر ہے تھے۔ انھیں بہ حال معلوم ہوا نو حافظ سے مصارت مے کفیل مونے رہین سوداگروں سے ایک نازک مزاج تناعرے ناز كن ك ألل عُما ع عد بن - ما فظ كو يخ بوا على صبر سے كام ليا اورمحمود شابى بهازى بودكن سے سرمز بندركا ه برآ باتھا ادرمبندونان مودانس طارا تفاسوا دموے اتفاق بركرجانے تحري فاتها يا تفاكرطو فان ببابوا فراج مارس وزاجهان أتراء ادريغزل فكم نفل شکیای جی دی دمى باغم بسررون بهان كسرى اردد بى كى بغروش داق اكن سى بنزى الدود

سانی حدیث سرددگی دلا ارمردد ساق حدیث سرددگی والاررد درین بحث بانما تر ایسکاله در ساق حدیث سرددگی والاررد درین بحث بانما تر ایسکاله در شبی نے اس نفتہ کے بے کسی ترکرے کا جوالہ نہیں دیا ہے اور بھی دچہ ہے کربرا دن نے ایس مول کے مطابق شبی ہے تقی کرتے ہوئے ساری ذمد داری آسی بروالی ہے۔ ایس داستان کی نزوید ہیں می ولیلیں دی گئی ہی اور بر بتانے کی کوشش کی گئی

داہ عُزل میں سلطان خیا ن الدین مددر کے طور پراہ یا گیا ہے۔ اس بادستا، کے ارکوں کا خیال ہے کروہ کے ارکوں کا خیال ہے کروہ خیات الدین بن اسکندر ہے جو مغربی نبکال کے شہر اپانڈوا "کا سلطان تھا۔ اور یہ ہے میں مرز محکومت پر بیٹھا تھا۔ اس کے باب کی نبا ان بوئ عادان کے میں حمل جا ان بال میں کا باتی ہیں۔

مجن كالهنا م كريد دى تحدوشاه دكى به جس كادكريم فيكنشدا ويلقاي كيا بتير م فيال كوكري كية بن كرفيات الدين بيرغل و راصل كرت فالدان كاسلطان به يوس معصي بهات بن عجراني كرتا عقاد أستا دهل اصفر معكت كا كمينا به كدان تيون واليون بن سب سيهل دائديني يركر سلطان فياشالين والحا بكال كى طرف اشاره به دواده قرين قياس معلوم بيش سد كو يحرف في والي بن ايك باريكاله لا ياكيا به سين :

شکر شکن سوند بمد طوطیان برند زین متند بارسی کربر مبکا دمیرود

را) کے موفر کاخیال ہے کر سلطان خیات الدین ۱۹۲ ہری س تختان بوا ما اور پر ما فظ کا سال و فات ہے۔ اس پیشنبی کوں کو قبول کرمی بیان ایک اید عظیم ساعری اد برداد او سے تنگ آے بوں بھی قربت نیمندن مشربت مطاکمتی بھر اور اول سے تنگ آے بوں بھی کا قرب کی قربت کی افراد والی کے ساتھ ما تولئ کا در ون کے ساتھ ما تولئ کے ساتھ ما تولئ کے ساتھ ما تولئ کے ساتھ ما تولئ کے ساتھ کا تولئ کو گئی کے ساتھ کا تولئ کو تولئ کے ساتھ کا تولئ کو تولئ کے ساتھ کا تولئ کو تولئ کے ساتھ کی ما تولئ ہے تھے کہ ما تولئ ہے تا تولئ ہو تا ہو اتنا ہمیں ہوت ہو مرد دران آکے میں کو اور اس مرب کہ دہ سلطان دکن کی دعوت ہو منہ دران آکے میں تولئ کے لیے در ساتھ کا دولئ کے ایک میں مولئ کے لیے در ساتھ کا دولئ کے لیے کے دولئ کو اس کو سے کا تولئ کے لیے در ساتھ کا دولئ کی دعوت ہو منہ دران آکے کے تاکہ کا کو اس کو سے کا تولئ کے لیے در ساتھ کا دولئ کو دولئ کا کہ کا دولئ کا دولئ کا کہ کا دولئ کی کر دولئ کے کا دولئ کو کا دولئ کا دولئ کا دولئ کی کو کا تولئ کو کا کا دولئ کے کا دولئ کی کر دولئ کی کہ دولئ کے کا دولئ کو کا دولئ کا دولئے کا دولئ کے کا دولئ کی کر دولئ کی کر دولئ کے کا دولئ کو کا دولئ کا دولئ کو کا دولئ کا دولئ کو کا دولئی کو کا دولئ کو کا

بن كا كمتها كم ف مرديم كاده بكالم كافران والملان فياف الدين غير ما فلا في المرادي والم ت دى في ادر يوني أن كالام عامقيدينا ما بنا فعايد معرد طرح أن كياس يما: زمان بي سطين بله برگافلوي شامل قاريخا بيا ني سلطان اوليل يلكان سه منسوب مانتكى اكي غزل ميشكي شوير به: خيرت دان دى خيد گلتان محمل تا بغت د ي نبا شد

مادكا سفير

برسکا بست بی سند می آن ہے کہ فاقط نے بنداد کا جی سرکیا تھا۔ اگر محلنظ نے نفین طور ہر وٹ ہے دی کا سفر کیا تھا اور شیاد کی آب و مواسے دہ بہت خوش تے۔ اس کے یا وجو دان کے دلیا ت میں کہ ایے اشعاد لے ہی جن سے بغد دی سفر کی خواہش ظام میں ہے حدہ

ره بددیم بر تعمید خود ایش از م کان دورکه ماظ ده بغلکند ما نظیک دمان بیری بازی خاش بندادا در شال مغری ایمان پر مکران مخا امیرمها در الدین کی مخت گری اورقعمب کی وجسے شیرازس مالات ابتر مج محکمانظ کس خواب ما مول سعام رفکل ناچا ہے تھے۔

مرس کر نمادویجان مرقد دل مت اولای میل مرار در مران مان میلادی می

مِنَا عِ - يُمَان كا منال عِ كَاكُر يِنِي ان بياجا عُ كُر سكان فياف الدي مانظ كوبال أن كى دعوت دى تى دراس كالخذ فني عرب يطيع كى . بیاں ہم اصل موضوع ہے ہٹ کر تھوڑی دیرے کیے زیرِ تُطُر فرز کی کمنعلق چند باقد کورن محری محد اس عزل کامطلع مین : كارستناح سے میں سلدی لکا ہے کہ سلمان غاشالدین کی بنی کیزی عمیں بن کا ام سر و الله الدولاد على شايده سلطال الموشق كرفي تقين ادر ما نظ كان يك يه بات بني المسلط المسالة الله المسلط المسل اسًا دبرلي الر ال فود دُا نفر في د ليان خمس تريز كوتعليقات ا و د واستى سميت تبطل من علاج الى عاقبات ين لوا به كالأعتال بي اوروبر كا وسيان بي م فعال شماب -باشم رض ف داوان ما تظر كم صفر م ه م من يرا كا به كا في فالمسال مشوب كراد تت مي وسفندد أن شويد ، عن وطوينده كان بدن ومزى كارت بشريت الشده يمن دراص فيات الفاسع بي كيس ديس اس وفي كم بعثل

ک بتائی بوئی دا شان کی تدیار سوار ترم جالی ہے۔ مقلعے بیلے کے شرمی کلستان شاہ تک ع لائ کئی ہے . ظاہر ہے کریہ سی معرون جگر کا نام ہے ۔ ریا جا میں گلستاں نام کا ایک تقبیب جوماً فلاک

بربزا كلتان نظروبان تفسر بخير دصاني والافسارليت كال مركد مابريا في حافق ست نونتوشين و فلاد فكاريت كرجيم الىنفررم ارى تليست محدد ناس ابداع حزت اليت م خاى درست فايندريكاتم كانهاي خا ابتداى بزاديت land begin ورور المناقة الما والمعادل فيالد مثل ولا العال مرادية فقالي عاد - مادرده اوطن سیاروشکرکزار

كرمان سردى مادرد والجارية مادر ده طلها · Nuc

كرفة ادران مى داركيا كيا ج كرجيب ذاكان، ما تقاكا بحرثام فا ادر شرادكا منى نبي بعد التسيل على مرعاض بدوكون لاخيال م رعبيداكان كمنبورشنوى" موش وكرب" كا خاره عادالدين بى كى طرف ب، چنداس عمريكا :441000

از تسنا م فلک کی گرب بدوج ن ازد ما عجمانا ازفقياي

برمورت م لاال تمام اشارات كاذكركيا ج ما فظ كاشر يه تلق يط إي كام به كركس ايك استان كوشي طور قيم ل كرنا اشتباء سه فالى زير كامين ي المنان ي زياده مستندادرد الفيدلائل ماعة ناتباي .

١١- ماجي قوام الدين

اب وقت كرين وأرس ك تعريف ما قط عن كرب أن مي ما جي وام الدين كانام مرفرست أتاب ما تظريد يك تطوي شاه شيخ الواسماق محذا في ملک فارس میں پانچامل پارے کے شھوں کے نام لیے ہیں ، اور اُن میں مای قوالد بى ثال ب

3611/2 i hels حالمة اورجابيرى سلطان اوليس تنايكانى كے در ميان فائبًا ووتان اور فعلسان تعلقات نے جاندہ اندا کا ان طلع ک غزل ے با سے اس قول کو تعریف ول ہے مؤخ فی دوان نونتر نباخل کردر دسنت مجرسان نباهد دى مو ديكن بكرا مطوم و جهات كى بناير يسفر احكان يذير زموسكارخيال ب زيل كى عزل اسى وا قد سالف ركمتى ب م الريديادة فرع بخش وباد كليواست بالك ينك مخذى كالمستراسة طليرى عائدان كاروسراباد شاه سلطان (حدام مدع مي عن فلت فلين بوا دولت دولت مرقدى غاس معان إدمها قط كدريان الهدروابط كالأكرك بوع كا ب ".... مسطان احديا دشاه لغيادرا افتقاد عظيم درسي تحام مافظ يودى لفضر وبيندان كرما نظراطلب داشي وتفقدد عابث كردى مامعه ازفارى بجائب بنداد رخبت محردى و برفتك ياره اى دروطن احرف فاحت مودی واز مشهد شهرای خرب فرافت داشی داین عزل در مدن سلطان احديد والانشكام بعداد فرستاد-احدا نقر على معدلته اسلطاني احد اولين حن اجكاني مانظ عمران عامر عفرون يا دوتون كاذكرت مهوا ابيم ان مے کچہ ہم عصونا مورخمیسوں کا فکرری سے بن کے ساتھ ان کے تعقات سے

داوان حاقط کا مطالہ کرتے وقت کی مشہور مخسیس کا ام ہا دے سامنے تھے ہیں، ان پر بھن کا نام مریا ایا گیا ہے، اور سبن کا بطورا شارہ ۔ ہم سلا چین وقت کا ذکر اس من بیں بہاں نہیں کریں گے کی دی س سے ہے ہم نے انگیبیا بہ مضوص کیا ہے۔ بہاں مرث ان انتخاص کا ذکر کریں گے، جگسی ذکسی بات سے نی بہارے موضوع ہی مافظے کے حالات ا دافذ ا نے مے تعلق رکھے ہوں ۔

اا- يتي عما وهيتلا - رسن نهايين على وهر

بروفیسرراؤن ما یا ۱۰ بی ایران یم نکا به برجمه فتیه کان کی زیاده تمرت اس وجه مه ن به کراس کو واجه ما قط شیوزی کا حرایت خیال میا گیا کیونکه ما فظ می ما دیر طفر کیا ہے کہ می السیم مما دیر طفر کیا ہے ۔ ا می کہ خوش می امیروی بایت می کرد جیسیم

ا مے کہ فرخ ام کمامیردی بایت منوری درد

اس مهای کا آفاند دراصل کمی میسان سی ایم عمادی ما در محمالات در ع کرتے بر مے مولفن کے کہا بھ کرما کہ کرمان کے طماء میں سب سے برتر تھا اس ما ایک بی پال کی تی ۔ نما ز کے و و تئت بی بی اس کے ساتہ ہو ہ یں بھی جاتی تھی ۔ شاہ خباع نے ناس کو ممادی کرامت فیال کیا ۔ کرونوش ان خباع بمیشر می و کا صدے نہا کہ احترا سرتا تھا ، جا تھ کو اس پر رشک آیا دراس بی تظرین ایک غزل کی جس کا مطلح یہ ہے : صدفی نباد دام و سرحتہ بازگرد بنیاد مکر بافلک حقد بازگرد

⁽١) نيخ من ديمنس اطلع يد ناظر داده كرانى كادسالد مدخه واسد نبران المرانى كادسالد مدخه واسد نبران

بهرسلطنت ثناه شنخ الوامحاق بدخ تنس عب على فارس اوراً إد مخت بادتهی مجود و لاست مس كان فاش سوردودار شيداد 2) 9719/ وكرمزن اسلام سنع عدالدين كرقاضيي برازواسمان فالعل مرارد مام ستربشاد سنربشاد وكيتبير ابدال سنيخ اسين الدبن المي بمن او الداى إسالك والنش مفرك ورتعنيت بنامي كادمواننت بام شله بناد 2)> 9 وكركر كم وصابى واع درماول كدنام تكرم ما زعان يرشش وداد نفروني ديد مشتر وكمانت فدا كامزوجل مسلميكا مرذاذا ديان ما تفاجي إني بارم ياماي وام كادكرادراس ك رع يي شريف ي ين بادار فزاد اس کا دندل کے دوران کا ام بالیا ہے اور دو اواس کا موت کے بعد چو بھ مای قرام آلین حن م معمری می دنت بداس بے یہ تیزو فرلس ما نظ کی دنا شے كاذكارْتِي مان بي كي يد - فرون ك الله وي بن -ساق بندباده برونروام مرب مركد كارمان شوعهما ٧- عشق بانى وجوانى وشرابل كام مجس انع وليد بيم وخرب دام س ملمديد بالاكتابان دريان دام بواد، دی کوش دارم فرنیس وارم استان خربیس و اور دی کوش دارم ان بین مزوں کے ملادہ ما تظریمیں قام کا دکرایک پارٹوا س تعمیمی

ع ميم فعن عراب في المان المان

کی طرعت میزا ب. ان تذکروں میں مند دم ذیل نتا سی میں میں وری کے جبارت کو مقرطورم بان كاطاعة كا . ١- تعرفات المعاشقين: "اليف تفي من معين الدين اوحدى ٢- يعاض العارض كاكن دخا كل خال بدايت ٥٠٠٠٠٠٠ في شيازى وحرفني ذي المدين كاه ازمنا برطا وفرف على ديك سياه داكاه سيرمدوني وسيرساه ريك عيدية دراين لقب لغب شدد با نوام نسس الدين فرنسيانى ودخدمت شمس الدين ميدا وفرشيران يخصبل مي مؤود كن في المادك المناقع كالماد عداد عداده من خسنا طلاع المين نذكرة وولت منا وسم فندى كاكد لني محد منفي مندى عادت على عدر بطواس وقد عبد أحين بيات كافا فاكتار فادس موجد دسيون

ايم سخن بام الن قاچاد على برصابر في مثلا بري بن اسس. خ ين مآنظ ك شرع ا وال ك اور ال كوا الله مندرم ويل ميارت كلي عدد

" ين عَدِيدت شاه موندى ك تذكره ك ايك نويريكايوا د كي كيوا ران كا يك طالب عم كمد المرك ي سناي موانا جلال الذين موان كا ضعت على إده واى كنفي شاولس مائة لهاما . بعن بركت بولاناكي نفر ع ري اوداس ن طفظ كشية مل كاوراق كاطاله ليا نوال. سر ملا و ما فقد عد شرب كيا كا شا "

مام والدن معنيال جارما تظاه دخما دك درميان شكرد في اس لي بي بوق مو كاكيز يُوعَاه شاه منها عاكم ما تظا كرا بعديد بركن كرنا جا بنا ما من توكيتر ل كمنة مت ميذ بالذن كو تنظر كمن يرسطه-

مجددًا وأصباع من يودر إدة ما نظر بي شار شباع عام ما وعالمات है किए के में किए के किए के किए के किए के किए के किए के किए किए के المايع في الماي م يوم يدم كوف المنطباع ك ال فالرصي الدوم الما مرامان كرانطان سلان تغلب الدين كري في ادر ما در كما تدبرى الدوت كي في -دوسرى يركونا و بكري الزال عن كفلات المهاد على المستنها اس بهان فياع أن والرس الحد كون عما وكالرورسون ماص ري ومبود فعاد لبذا من ديسا مداس كي دوستي دراصل ياسي غراض كي نياديري. كَيْ عَقْوْل كَل دائد م كر مع رئ ما بدوالى واستان كى كونى اصليت ا ورفيا وتي مافظ كاستله كليله ودهر براشابي ي مندرع "كب وكرب كامت مديكابتك المن ع والما عماد كم ما تدرون كول جمل الير دكمة تا بكران كدرميان ووستانداور فكما وتعقات برقراع النابي أيس ده ايك دوسيد فالمولد ب Lung Valliping of let with Vilon Eils وانع العادي دامستان كونط اور ب نيام تباير جائ

كى مذكرول يماس فتري مناره الكريش بناء في كالله (اللاز)

ره فرستا به نظر فرن المراق ال

شِغ على كلاه من ايك بل يال ركى على - جب مبى شيخ سربجده مو تا ذبلي أس ك الدانا سرفكال منافر ما نظر الى يتريمن ك به ع ای کار وی فرام کامیری سناز عزه مشوكد كر بعامد نازكرد ينى قلى كلاه مروفاصل ادراصل سلوك بي عضا علوم رب مادن مے کے علاوہ ما م تو می مقارات عرب اور اس معدم المعالية المناق المالية المعالم ا المالية المالي

سن مل کلا ہ کے بارے میں عرفات العاشقين مي تفصيل سے ذکر آبادے جب کو الت يان اختمار عنقل كما والله على :

ود شخ على كله يراد ى ازشائ صاحب بحاده . كاسل وافت مارت عاص به الخزعلوم ورسوم رسيده و درمراتب اسماء وسيرات يكاندو فريد منفرومي بري آمره و وفات ومرفر سل ور نيرازاست و بنداز مان تاه شاع بالدوودمان وي دوابيس الدين وطافاما خات كالمات عدد المن وى از جمله واصلان ومرمضان صاص قدرت إوره -امور مجيدة بيراندونقل أودواعد ودكرة المناع مجاريقا لة الابداركور است كرفطب ولاوا لاصغياوا قت وركارصديت عادت إركاء احديد ساك الماء، بدوب الآه . زيالتي دالدي على بن فرى و وتحصيل عسلوم ادينير ويقسيرا زطليد الترودين والدخالي حقيق المكلص باطائت الاء الوهد خس الحق و دن ما الريق إن في ود واندا ت كام فر مت وى واشر و ्रें हिंदी हैं। १०१० १० १ हैं हैं।

ما فلام پرمپامجیم استهمهارد و زبنده بندگی برسان نخی جام بلا

م برگرنگ من اندی اندق پوشان رضت فبث نداددر د حکایتها ادد

ے صوفی نبادوا م وسرحقہ بازکرد بنیاد کر بافک حقہ باز کرد

م بانته فانتكوش بعينه دركاه ديراكم من شيده بااهل دادكرد

رد پرگری کی ارب بی گزشته در بهتی بی بند بایت بیان کی جایجی بی بینسط الله کے

اللہ مع خطر بی بیارستان من و تاریعی بیرمید ارزاق توانی جاب مدی بتران سفوا ۲۳

(۲) کو استین کی ترکیب حاقظ کے کی اشعار میں التی ہے ، اکر موفات اسا انتقین ک حکایت

درست مان جائے توذیل کے دواسفار سے اس کی مزید تا تردیستی ہے :

ما صوفی بالد بسیان ما قدار آربیوال اس کو بتا سینان تاکسی دوارد سی من مزید استیان می موارد سی من مورد التی دوارد من میں میں مند اور در در ارد میستی کوتا و ارد در در ارد میستی کوتا و آستیان میں

قرابردار

تابعه في المراس المروان موران موران الم د ومنزل وليما مُ المتيامة ميان اغ وطرف وسادان على المالية الموالية ظ كالسالادرائي في زمت المان مار المحقت وي جاد أن كورسيان المان تسام وساسة اور أي دومرسا كالنزلول بالله على bila بادكلنه ما راشيح الحد كن د در در ا د شبتان ما شوکن مان با ما بوت مركن موائ فلس رومانان ملدكن This was رد بر بخس نباوم د بحالنگ والدلشراك ويده والمحركر مراخناتهم واستمو كمنفرك ای یک آفنا خون سنم مج (۲) ای پکراستان فرارا گ بالتاكما كايت آن متشم كم ا والى يبل دتان سرايد الكين ظاء تدخلان الربط رس وبرست كرد لعابيا ى نفرستاد مسامة فترد جال ننزطاه توشيكان وسلاى فرساد الرأن طاير (زان معنا المانية) الرازمار فرفيده فتا بازاك فكرسى

باش صدى دا وفسط يمودع مخصص فلوم نزد الا بخودم تمير مفات تعس الكره واين المضلق مناب ولدى فريودم" كاشاره كالمعادرة والعبدالدة المشرازى به والعابرزامي فعال غين الع ين قارى امرهمرى كى دوسرى جديك فرم ايدولانا جدا بطام الدين شارى العال درج كرت على به كشيروكا يعالمه زاب في وت كايك عنى ما شاه كار عى مناذ كدون اس كسا فرمر مرجان والله فالله فانتا على مناول اسى يىلى دىنى:-عمق نبا دوام وسرقه بازگرد منیاد عرافک سخته بازگرد ر البين ما جب قارس نام كابيان سم عدة فال نبيل - وه يكراول في تذكر الميدل ف نرب مل ب كرما فظم شرولانا مبد فترقوام الدي ولاقوام الدي عدا لله عملم ورسي تا م يدت هـ- ادرود م يك ديدان ما تدك مناس مكانا م نك به كرميدا لثرقوام الدين ما فظ كانستاوها - إن رانات كان نفرة إ ت الملكمة يهامل بواجار ما في في المراج بي استاد كافران بي الرجى ان بي كي قت كر بدان كر تعلقات المجذري والا تواثي صورت مال كالتي كبس مي اشاره بني لما. بالاترج كرفائيان مظفرى كرسا فافلعلندوا بإركمنا قا ابن يوسعت على اسى نيال كل تانيدكرتا عدارة كا والدا فاديد توادوكتكول اور المناعل اور عا نقامك عدي نيانكا . اس كا ابدار فوراس كا يفاق

ولتعارين

مرددا حل ما عام الما الما عام الما الما عام الما الرس ماه الاساه بي الافراد المحمول الما والمناس على وكارد المن على وكارد المناس على وكارد المناس على وكارد الوريجروز منعث بهاه وط رازمين النابر مرا بونا عان داون ورد ورد ورد ورد المعالى بين الدام الي وادين الر علادهادي ايكسا ووظم على إلى مافط في الريصراحت عما وقام الدين المام بنيان عامل على المحالية المحالية المحالية المحالية آدز دی شده سماعیداددگاه ساخاسان القاعاد المقامات جنَّن لَقَرِيدًا بِإِلَيْهِ وَمِنْ الْكُورِ فِينَ فَا يَعِيدُهِ فِي اللَّهِ مِنْ الْكُورِ فِينَ فَا يَعِيدُهُ فَرِيدًا لِللَّهِ مِنْ اللَّهِ اللَّهُ اللَّ ودستارا ن معالى دولان الله وفي المنان المان الما من محس ماى مانها المناعمة بي المنافق من المان ما في المنافق المنافقة من المنافقة ال طالاز وخود الما الكارا والكار إسفلي ماي قرام لدين كالري اشاك كاستروف اس ديل يرج كاس ر منق بازی دیم الفظربه باشانا امدين عاق قام ا اموات عداي بعنون ادري بي با عدد م - ५ ७ ५० ५० ५० ५०

به میراد سرم ۱۱۹ میراد میراد

فرن بن م دونون مشاعرون کی ایک بی زین بی بڑی دوان اور شیرا عزن در بی در بی مرد ان اور شیرا عزن در بی کرت بی از بی مرد بی از بی مرد بی مرد بی موزی بیلور مجد می شایداس مقالید سے در سال

مافظ

در آن زسن کریمی

که ماد دهانت زاریم و کارمازادلسیت خال لميل اگرباست صريليت دران زين كري در فنطوري ج جاى دم ندن ا ذهاى آربيت بارماده كارتكين سينم جامدندق كومت جام فرديم ونام بوتيارليث كرذيرسلسل ومستن حمين حبيادليث خال زىف توخين شكارخا ان ات الميذاب بالاحتق ادوميزد كرنام أن زلب فل وفط وفك دليت مزاركة دين كارجارد درادسية م التمن زميم است نعن ما ينحفال مّاى الس أعس كازم واليت فكندران منيت بنع و كزند باستان ترسكل تواى رسيارى ورى بفك سردى بالواديث الم واستروال بياب مديم زى دات والى كرد دمثارست

ولن بالرميانار ومستمن مانظ

كدستكادى جاه يدوركم آزارليت

از منزعال سر

ساد ملد ن كندخابى كازاريت

من و صاعب دخا بدی دار ارست کردندروش مشّاق در شب ارست کواین معاملد رخاب یا بربیدارست اُمتید بسیل زگل دف دارست بیاد عارض ژخف ششته مهرشب بیان مزیده ای اوما دین منیدیم

گل باغ مكادم عبه بود سپرمب سايدسترجود بها المصنت ويؤر مسدوفت مداروولت وكان مروت المنزره التي شهر الود مای دولت آثارش جیمرغ محيط بحسركف وكو حريود فؤام دولت ودبن مضيع افتبال صاحب اعظم افخ وسنورا عدل اكرم والى خطرا لحود والكوم انخار روارالبيت والحرم اولى البرسية ممكارالاخلاق والشح لفا بربعنا بيدانشد باوكرامت واوتى نغم الى مكيت مع علا مقروبي كى نظر عكروا عديداه ومضان الم عص اسى ما بى قوام الدين من كي الحاكيا تما فنخرك أخريس مندرم دي عارت وسى ي " تنام شدكاب شامنا منام فردوسي بفرخي وفيروزي على باضعف عبادة والتوهم حن بن محد بن على صبنى مستهر بموصلى اللح التدعاقية في لوم الأشنين عنشرين ذي فعده سنداحدي واربعين وسبعها بيروالهجرسي حاجى قوام كى علم دوستى مرفشني اور علوم ننرت كاسب سے برط البوت مي بحد در کولی نے شیرا دنامہ کواسی کے نام سے معنون کیا ہے۔ اسی حالی فوام کے احدادي ابران كاريانا مورفلسوف عدابراتيم بن يي كزرا ج ص كوارا في تاريخ بیں جن میں کونی کھی ایک اس کی غطرت اور اس کے مقام کو ڈس نشین کروائے کے ليه كانى ب، اس كاشاكروون مين الما محس فين كاشاني اور الاعبدالرزاق. لا يمي ال يمين من من معمل علم مع بعد ملا صدر النيراز والبي آيا ور مرسم فان ين درس ديناريا-اسررس عرف دروازے کے سامنے ایک کرہ تھا جس بی دہ

مر از روے سالخر الماق والدن اذكرندكروري آيا به ان كامارت عملم والمهاكم ط فظ فا در وحمالي كما درد في الله الرون بي كما 4: وريا في اخرفك وكنوسل مندع في فت ماي قام ما في قيام شرائك اي قياد ربزوك فاعدان كيم وجل في دوا في دال ما لميت كى بايدم المرافظة المان كاد در با ده ابدار ماق شاه كاندان كاد ومتوا فالودوت مقا بكلهان كي شيراز برعله اوراني سلطنت كو دبال عكم بنائ مي أس كالمرابي الذها معده اذی شراد کاوگول می اس کا براد و عما و دال گوشها ل دور ترفی رطور وَ مَنْ فَاص وَمِدينًا مُعَالِ اورا في وادودين كابنا يرشيراز كروام برات بول موا تما وينال كا مكومت كرمياه ومنيدكا ألك نفارينا وليرونت العقارين ورن م امظريد فعي شيران عام وكيا وسن العان عالمان عنها: الوضير العيا الكارس بالمرفظرى ميست إ-مای قرام نجاب دیا۔ "تام دنه باشم بال نداشة بان " せいいいっことりははいいいいははいこっかからではし شنيت پريرى روش ندكراف شيازنامت مدمري دالى بي وداس مقتدى متعد مارت ري دليب ال الماليالية الماكيان "... بى منايى المي ز لمان درحق منرمنعان دياس از ييك معاحب حمتى انتاي و سروری و بردری زایا ماوس دایا بر کتاب فور اما و تقدیم ما با ن فرونوس کر در کرده فراست في كارس ميان توست استانت كسين الميدادوع منكر ببن در استان صفدرگ بین باستان صفدرجو

قصة کے دوران آنا ہے۔ "نذکرہ مُنیب اسیر" کے سؤلف خواندمیر نے مولانا جامی کی" نفخات الانس کے توالہ سے بھا ہے کہ ایک دن شاہ شجاع نے طاقط کی غزلوں پراعتراض کرتے ہوئے کہا کہ آپ کی کوئی غزل مطلع سے قطع کک ایک ہی ننج پرنہیں ہوتی ، چند میں شراب کی تعراف میں ، بیند تصوف میں اور ایک دوسٹوق کی توصیف میں ہوتے ہیں۔

ط فظ نے واپ میں کہا کہ آ ہے کا فرما ناہا الیکن اس نقص کے یا وجود میرے اشعار اطراف آفاق میں شہرت حاصل کر چکے ہیں ہے۔ کر حرفیوں کی فزلیں اور نظیس دروازہ شہرازے بامر رہنیں ہنچیتیں۔

اس کنا یہ سے نشاہ شجاع پچراغ پا موکیا اور حافظ کوا فریت بینجا نے کی عزف سے اس کی ایک عزل کے اس میت پر شد بداعتراض کیا ا کرمسلما نی ارائ نست کہ حافظ وار د وای اگریس امروز بود تسددانی

ا در کہا کہ معلوم ہوتا ہے کہ آپ تیا مت کے ون مُردوں کے آگھ کھڑا ہونے

حرا کے قائل نہیں۔ بعض ما سدوں نے بہاں بک مُمان کی کہ ایک فیتے کی جاری کہا

کہ دوڑ اور آپر ننگ کرنا کھڑے، اور ما قط کے اس بیت سے روز جونا کے باصلے

میں ننگ کی کو آتی ہے۔

ما فظ سخت مفطر بو کاور مولانا ذین الدین تا کیا دی سے جوان اور عازم جی نے اور شیراز بن بخیام بیزیر تھے، جا سے، سب کیفیت بیان کی اور مل کا در شیراز بن بخیام بیزیر تھے، جا سے، سب کیفیت بیان کی اور مل کن در اور ایک مقطع سے پہلے ایک بیت نکا دو کر فلا ت خول اس میں کردر اور تھا لین کن نقل کفر، کفرید نیا شد" اس طرح تہت سے بچا سے جو اس مشورہ کی نظر میں در کھتے ہو اس مشورہ کی نظر میں در کھتے ہو اس مشورہ کی نظر میں در کھتے ہو اے حافظ نے مقطع سے پہلے پیشفر بر جھایا :

ورس دیا کرتا تھا۔ ۱۳ ۱۳ ایجری سسی بن اس کرہ کی جگہ ایران کی وزارت تعلیم
کی نگرا نی بین ایک بڑا ال تعمیر کیا گیا حس کا نام اور نالار ملا صدرا" رکھا گیا۔
ملا صدر اسات بار بیدل جے بیت اولئر نشر لفٹ کوجا جبکا تھا اور نام ۱۰ مل میں ساتویں جے کے دوران لفرہ بین فوت ہوا اور وہیں دفن ہوا۔ تل صدرا پروزیدا طلاع مجھے بتران بونیورسٹی بین کسب علم کے دوران فلسف کے اسٹا دفراکٹر سید تفریح ورس میں ملتی رہی جس کو ضبط کر جبکا ہوں اور خرصت اسٹا دفراکٹر سید تفریح ورس میں ملتی رہی جس کو ضبط کر جبکا ہوں اور خرصت ملے براس کو شائع کیا جائے گا۔

> مه مولا تا صدرا لدین محرمعروف به صدرا اتنا کهین مشهور برآ نوند توصدرا خلف الصدق مولا ناابرا بهم توامی و شیرازی و مفرت سیدعلی خان فدس سره و رکتاب سلافته العصور موده است مولانا صد رالدین محربن شیرازی مشهور به بلا صدرا و ربصره زبان توجه اوبرای نج درعشر خامس از باه حاوی عشروفات یافت و جناب بلا صدرار افوامی برآن گویند که گویا از سلالهٔ و دبیر بی نظیر عاجی قوام الدین حن شیرازی بوده کرخواجه حافظ علیا لرحم فر بوده است: دریای اخفر فلک دکشتی صلال مستندع بی نعمت حاجی قوام دریای اخفر فلک دکشتی صلال مستندع بی نعمت حاجی قوام

> > ساء شيخ زين الدين الوكر تايباري

ا بنا المان المان من البي نصبه كا نام به اور شیخ الديكرتايبادي المقبه كا نام به اور شیخ الديكرتايبادي المقبه كا نام بيدي الم المان كا نام اير مجيب المان من و دالا تفار حافظ كي ذندگي كا مطاله كرتے وقت الشخص كا نام اير مجيب

صافط البروئ مخرافیا فی الرئی میں المبر تمدر اور مولا ٹارین الدین کا نیبادی کے درمیان ملاقات کے دل جب واقد کونفسیس سے بیان کمیا ہے، حس کو ہم اختصار کے ساتھ ورج کریں گے۔

"....اول ذى الحرب ١٨٧ يجرى مين تهيورد كوسويه الم عصبه بي أميني اورد إ س سے نابكهاد كارخ كيا جومولا ازين لدين ايتادى كاسكن تفا بنواص میں سے کسی نے مولانا کے پاس ازطران ادب آدمی بھیاکم امبرتمبورا یا سے طاقات کی او اسٹن رکھتاہے مولانا فیجواب میں مہلوا یاک میراامیر شہور کے ساتھ کوئی کام نہیں مولانا کا بہواب سن كرامير شمور تودمولانا مع حرب كى طرف صلا أبا" مأفظ ارو لي الكي مل راكل عد البرتمور في علا : ورقھے بب سے سکومت اور سردادی ملی ہے تب سے زا ہروں عاید ں اوركوستنشيول كے ساتھ الاقات بس جميران كارعب اور مراس طارى سموجاً المبعد البندمولانا زين الدين البيادى سع ل كر مجه كولي اي اساس نہیں ہوا۔ وہ بی گوآ دی ہے اور دو کوں سے کنارہ کر چکا ہے۔ الاقات كوفت أس في اليمي اليمي المين المين المان مين داميرتبيور، في سي الوسياكية بي اينه باوشاه مك مجمو كوكبول نصيحت نهي كرت شراب بتا بها وربهودىب بي مشول ربتا ہے. مولانان كما بين في الصمحاياتها مانيانيين فراتعاني في البيكو . بيجاكرا باس كي شبيه والديب كرين أب كونسيت كرانا بول اكراب مذ ما من تو خدا تعالىكسى دوسر كويميم كابوآب ك سنيدة اوب كه كان امیر تمور تصبیتن س کرجیران وت شدرده کها اور مولانا کو دواع کر کے

ofu این مدینم چه نوش آد که سور کای کفت برور الع كده إوف و في ترساني اس مكن عملى سے ما فظرر بشانوں سے ني كئے۔ اصل موصوع سے درام اس کر ہم بیاں دیج کرناچا ہے ہیں کہ افغول اساد علی اصغر سكت ان كے إس مولانا جلال الدين دواني رمتوني مر ، ٩ بجري) كرسالون كاليك عجموعه بع بن بن ابم جار رساك بن ما نظاكي ورح ذين غزل كي تشريح كي كي ب يكن ولوان عافظيس يعزل مو بود بين. النوننترا ذكون خرا بات نبائد جانى كرب براند سرم وست دمراً والى بيكن كوش كه درد برومن شيدا في ميت المن برسخن لوا لهوسى عالى باادب بأش كرم ركس تواند تفتن سنن بير مكر مرهمني دانا في رحمكن برول فجسروح فراب مافظ زانكيست ازبي امروزيقس منيدد الي ود نفحات الانس" اورُرُصبي السير" كے علاوہ وعرفات العاشقين "بيل عي برقصه درج مواع اورشرف الدين على بيزوى اورحا فطابر ودولول فيولانا الويجران با دى كا ذكرا در تمور في شرع حال كودران كيا ب-اس سايس مولانا ندکور کے علم و دانش اور ان کی بزرگی سے بارے بیں قابل اعتباراطلاع طی م. بلداس داستان كوفنول كرفيس و ليسي ليقو كم على بزدى المنا م المسادين بدور باك اعقاد برعرم ربارت مولانا اعظم اورع زبن الدبن به تابيا دى كه ازعلها ى متوسع كرود كاراده بها بنبا ونزول فرمود برصفالي بنت وخلوص طوبت صحبت أن بكايد دونگاریافت ؛ (عفر نا مرجدا ول صفي ١٣١٢)

fr

بس آیا ہے اور اُس کے ساتھ حافظ کا پہشعر یا دکیا جاتا ہے:
اگر آن نزک شیرانی برست آرد دلِ مادا
مخال صند ولیں مجتنع سمر قند د مخال د ا

گزشتہ اوران میں اس طرح کے کھے قصوں کو درج کیا گیاہے۔ یہ حکامتیں داستانیں اورافسانے غلط ہوں یا ہے ، بادی انظرین کسی ضرورت کولورا ہمیں کرتے سين افنا في توكياكون بهي بيزاي عيط ران اورا وضاع س الك كري كيمي جائ تواس کی کوئی اہمیت باق نہیں رسنی بوں کہم حافظ کے بارے میں کسی جی وا نفہ کو تظراندا دنہیں کرنا چاہتے . ظاہر ہے سمان قصوں کی تحلیل و تحقیق زمرف بالحرث دلجیسی کا سیال کریں کے مکدمر حال میں ہم ان کو ام سمجس کے ۔ سواجر حافظ کی اسے میں کا انہاں مشهور باغیرشهور بی ان کی دال کرنا دران کی درسی بریجت کرنا با دابید بده کام ہے۔ بركيف نفر ذكورك ساخوتفان ركف والعصد كوفي ذكرة الشراس اليف دولت نناه سمرفندي دورها كف الطواكث البيث فخرالدين على صفى دوروضة الصفائة البيث ميرخوانداورجيب السيرواليف نواندمرس نفيف انفلاف كالف ويحاكيا ب-وولت شاہ سرقندی نے مکا ہے کرے ہیری من شور نے سراد کوفع کرے مثناه منصور كاخائذ كبااور عير حاقظ كوبلاكر إيجاكه مي خزارون شهرون كو ديران كباناكم این زاد کاه اورا بے وطن مرفنداور بخاراکو آباد کروں ۔ تمایک خال سیاه مروض المسيحس دو يحرا

ره برد فسرراؤن نے کھا ہے کواس نے ایران بن اپنے تیام کے دوران ناکد جا قط نیمورکو تا یا بھا کر اسلام میں اپنے تیام کے دوران ناکد جا قط نیم تی ایما کر اسلام کی ایک اسلام کی بیات آدوولی المرابخ بی میں میں کہا ہے کریے تری عامیا نہ دوایت ہے۔ اور مکن ہے جا بھی میں کہا ہے کریے تری عامیا نہ دوایت ہے۔ اور مکن ہے جا بھی کے مطور کر اسلام کی میں میں کہا ہے کہ بیا وی کوئی کا بیت مشہور نہیں۔ (حاسنی سعدی تا جا ای

باعث

برات كى طرف جلا كياك

صین بڑتان نے دیوان حافظ کے مقدمہی بھی اس وافد کا ذکر کیا ہے اور حافیہ باشیر پوضا فرکیا ہے کہ شیخ زین الدین الوج تا ہیا دی حراتی نظام الدین حروی کا شاگرہ تھا اُسی کے وجو و باہر کا ہ کی بنا ریونے بر تا ہیا ہیا دی خرزیزی سے نیچ گیا۔ اس کی اور حافظ کی دفات ایک ہی را ال بنی او چا جس کی اور حافظ کی دفات ایک ہی را ال بنی او چا د یک نقطہ بند ہر با خوصا د تا ریخ و فات کر و ما ن خلب او چا د یک نقطہ بند ہر با خوصا د خوات کہ ور را ن جب السیریں اس ضمن میں ایک جگہ کھا ہے کہ ولا نا زبن آلدین سے ملاقات کے دوران دب اس بزرگ نے تیمور سے کہا کہ کہ اگریم بھی نصیحت نماؤ کے نو خداتی لئے کسی دوسرے شخص کو تم ہر غالب کرے گا۔

مولانا نے فرنا بار موران ہوگا ہو جم بر غالب اس کا ج

یاس کر تی و رخوش ہو اکرانیا نوں یں سے اس پرکوئی غالب نہیں ہوسکتا۔

مک عادالدین زوزنی نے مولانا زین الدین کی تاریخ وفات بیں ایک قطق البیج کہا ہے جس سے ۱۹ ، بجری حاصل ہوتا ہے۔ مولانا فدکور پوسف آبا دہیں جوترمت جام سے چندمیں کی دوری پروانے ہے کوفن ہوئے بتمور کے بیٹے شاھرخ نے ان کے مزار برایک وسین ایوان بنوایا تھا۔

١١٠ اميرتمور

خوا برجافظ شرازی اورامیر تمیری شیرا زیس ملاقات کا دکرکی تذکرف

" بخرافيا ل تاديخى ساجيف ما قطابرو قلى نسخراقا ى درس رعنوى بتران صفيه ٧٠٠ جلددوم

دا میر تیمودگدرکان دایا می اسلطان بها دیان و پادشاه بهانبان امیر تیمودگدرکان دایام انفاب ددلت سلطان دین العابدین برابل شیرا ذاه نی مقرد مرد و در وی ما فظ شاعری ارباب تأهل بودوخان دا مشت از محلدا واز در مجمله مقداری بنام او منوشتند بمحصل حواله مرد و در انزاع این حالی بدیناه بر امیر ذکور برد و اگها دا فلاس و بی چیزی منود - امیرمشا دالید فرمووند توگفته ای:

اگر آن ترک مشیرازی برست آرد دل ارا بخال هندولین مجننم سمرقند و بخسارارا

مسى كرسم فند ومنادا در برب فال مخشد مفلس نبا شد" مافظ كفت ازين مخشد گيها مفلسم بس آمخصرت برسبب اين بواب مربديم آن دم دا را را بص فرمود ومشاراليه خلاص گشت "

اس مختفرسی داستان سے ایک دوبا بین واضح مہوجاتی ہیں : اوّل ہیرکہ تنمیورنے شیراز فتح کرنے سے بعد شہر کے لوگوں پڑٹکس لگایا تھا ہیں اواکرنے والوں کی فہرست میں حافظ کا نام بھبی شاہل نتھا۔

دوم پر کرما فظ متابل نخه اوران کا بنا مکان شیراز کے سی محتری مخار سوم پر که غالباً ٹیکس آن ہی لوگوں پر عاید کیا گیا نتھا جوا واکرنے کی استعداد رکھنے نکھے۔ استعداد اوائیگ کے بیے مناهل اور خان وا دمونا منرطس تقیس نہ بچون... دواشت " والی عبارت سے الیا ہی ستفا د ہے۔

لطیفہ کے بیے نتیری قابل اعتبار سند سط ایف الطوا بیف ہے جیے فخرالدین علی صفی نے ۱۹۹۰ مرمیں شاہ محرسلطان کے بیے لکھا تھا۔ اس تتاب سے لڈی باب میں مؤلف نے سیّد زبن الدین جنا بذی مے ذریعہ حافظ کی دبار تنمیوری بیں رسانی اور

ما فظ نے کورٹن جالاکر کہا:

" با دنشاه سلامت! الهی تخششون کانیتجر ب کداس حال می برامون " تیمور کوید لطیفد پیندای با اور حا تفا برعنایت اور نواز سن کی -

معاشم رضی نے سنجابی شیراندی کھا ہے۔ بیٹی ڈاکٹر قاسم غنی نے سنجاع نیزی کھا ہے۔ اس نے ہواسماق کے خاندان سے تھا مضمناً میری بنا یا ہے کہ شیخص شاہ نین ہواسماق کے خاندان سے تھا مضمناً میری بنا یا ہے کہ سنخص نے اس معملا المسلم کہ اس مالہ کے فارون سے تھا کہ فرون کرنے کے مضمناً میری بنا یا ہے کہ کسی شخص نے اس معملا کہ کہ اس کے مطالعہ کے دوران حاقظ سے معلق زبر نظر مطابت کو بطور یا دائست لیق محملا جس کے مطالعہ کے دوران حاقظ سے معلق زبر نظر مطابت کو بطور یا دائست لیق محملا جس کو بینا درج کہا جاتا ہے بیوں کہ رہ با من موں من دولت شاہ سمر فرادی کے بیان سے محملا جس کو بینا درج کہا جاتا ہے بیوں کہ رہ با من منا سب خیا جاتا ہے ہوں کہ رہ با منا سب خیا جاتا ہے ہے۔

12 2 Suy ع مع مع العراص مورات كا حكوان مقرر كياكيا - دلال كالوكول كسات براخلافی برافسوس مرتے ہوے سیدزین الدین فے تبریزے ایک خطاف احدا عدے نام بهجاص من حافظ كاير شرور ج نما ا-بيشمت بعشوه خائه مروم خراباكرو مخوریت مبا دکر نوش مت مردی شمور مظفری خاندان اور حافظ سے آندیا ناروا بطے بارے س ہم اس کتاب کی اکلی فصل میں کھوا ور ذکر کریں گئے۔ سلاطين اور وزدار كو تهور كر داوان حافظ بن شحراب كان شرازي سي كاور منتخصوں سے نام نظرآ نے ہیں۔ شکاش اندر شاہ واعی رہو احجماد الدین محمود۔ اوركمال الدين الوالوفاء اول الذكرك بارے مي بشيراطلاع شا ه شاع ا ور حافظ ك ورسیان روا بطریجت کے دوران زیرنظرلائی جائے گی بیکن قرام الدین ابوا لوفا سے بارے بی صرف ایک شعرکا موالدو یا جاسکتا ہے ہویوں ہے۔ وفااز فواجكان شهد بامن کیال مّن ووین بوا بون کرد بعض لوگوں کا کہنا ہو کرحافظ کی اس مطلع کی عزن کا اتبارہ ورائل شاہ نمت انتدل کا طرف ہے۔ آنانكه خاک دا نبنطسه حميسيا كنند ۲ یا بو و کرگو شریشهی باکنند اورناه لعت التد في كما ع: لا خاک در ۱ ، دا مبط رحمیب کمنیسم صد در در الجرف بيشي دوائيم ٥١- انتقال - عافظ كسال دفات كم بالعين تذكره نوبيون عيد ديبان ايكال فرق

کھر تطبینہ سے واقع ہونے کی واستان ور ج کی ہے ابیا لگا ہے کہ دولت سنا ہ سمرقندی نے اسی کتاب سے اصل حکا بت نفل کی ہو۔ کیوں کہ دو نوں میں ٹری مطا محالی دیتی ہے ۔

برربي انتمام سوارى بايركها جاسكنا كرما فظاور شيور كرومان الآقارونها مهوني موكى اورلطيفه زبرسح ف بحيى معرض وحودس آيا موكا - أيك لجبب بات یہ ہے کہ امبر تمور فارسی سمجھنے کے علاوہ فارسی بول بھی سکتا تھا جنا بخراین عراشاہ فابنی كتاب عجائب المقدور بن تبايا به كرتم ورفارسى زبان اليمى طرح جانتا بتحاف اللبيا اورسلوللوك سے بڑی رغبت ركھا تھا بعفراو رحض ان ان كاس كے سامنے بڑھى جاتى محتى جوفارسى زبان بى ميں مواكرتى عتى رحرب شاه كى عين عبارت يوں - : ور ... وكان اميًا لا بين اشيًا ولا يكتب ولا يعرف شيًا من عمسية ويعم ف من اللغات الفارسية والتركيدوالمغولية " قبل ازیں کہ ما فظ سے شعرے متعاق سم اپنی اطلاعات نقتم کریں ایک اور کئتہ كى طرف توج دينا دليسي سے خالى مربوكا - كمان ہے كور مزك سنبرانى" سے حافظ كا الله شاہ شجاع کے بیٹے زین العابدین کی طرف ہو ممکن ہے کہ پتیوراس کنا بر کو کھانپ گیا ہو، ت بى توما تظ كوبلاكر بازيرس كى بوكى - اس صورت بين لطا بعث الطوا يف كى تعلقه عبارت كونفون النى ب الين يركرسيدزين الدبن منا بدى كى وساطت سے حافظ تيرا ے سا معدین موے سید کی بھرد سے فاص مفرلوں ہیں سے تھے ۔ کیونکر فی اللہ یں سال مدم ہوی کے تواوٹ کے ذکریں درنے ہے کہ تیمور نے دیوان حفرت اعلی کا مفدی سیدزین الدین منا بذی کو دیا تھا، اور دوسری طرف ما فظ کے سگ أس كاروا بطروسنا نداور فلصائد مقد اس ليمكن عاس في بي بجاؤ كمبا بهو- ما فطا ورسبد ذكورك باسى اخلاص كابيّر مجمل فضيئ كى ابك اورسكابت وعينا اجور

ده نفی کامشی في مال شاروزيدة الافكارس ا و عضيط كيا ، (دنسخ صلی - کناب خان محلس شوری ملی)

دبوان حافظ کے بعض سنوں کے مقدمہ میں ہو محر کلندام سے انسوب کیا جاتا ہے واقط مے انتقال کے بارے بس بیعبارے دیج بان جاتا ہے۔ "..... تاریخ احدی و تسعین و سینجها و دیت (بهات بوکلان سیاری احدی و تسعین و سینجها و دیت (بهات بموکلان سیرو) د

قضا وفدرسيرد"

موخ الذكرسال دفات بسي ٩١٤ م جرى كوضيط اور فتبول كري كے ليے يہ

ستفوا برہیں: -دا فضیی خوافی نے جمل نصیحی" میں ۹۲ م ہجری سے دوران رونس شدہ وقائع كي تحت ما فظ كانتقال كاوا قد بهي درج كيا باس كي عبارت يون ؟: دو النين ونسعين وسبعيا ير ٩٢ ٤- وفات مولاناع اعظم فقار الا فاصل شمس الملنة والدبن محالجا قط شبرازي ببشيراز مدفؤنًا بركتُ وور تاريخ إو گفته اند:

دروز بجدت ميون احرا بسال ب وص و ذابجد وزيد عصرصيس الدين محد بسوى جنت اعلى دوان شد قصبی تواجر ما قطی و فات کے وقت بندرہ سولبرس کانوائی اوراس لحاظ سے مافظ كے زمان فى كربرت فرسب كفا-

دا، کت بمبنی شهر الما خله می میط وا موال وا شعار رود کی " از استا دسعید نفسی صفحه ۱ + كت ياكنت ياكنديا قنداسم خاص ب بوبسوند ك طور براستعال بوا ج-مُثَلًا سم قند عربي مين قط"كي صورت مين آيا ب مثلاً مسقط

بر تاہے ۔ بینی تعبق نے او کہری ضبط کیا ہے اور تعبق نے ۹۲ عدواول الذكر قل كے ليے مندر مروبل اسٹاویں ۔

دا، اکثردلوان مافظ کنسخول (جائے قلی موں یا جائی) کے آخر میں ماڈہ تاریخ دفا بین مندرجرفریں جاساس قطھ ورج مواہد

براغ اهل منی خواجه افظ که شمعی بود از نورنخی ای پرورخ ای مستی بافت منزل بچتار کیش از خاک تی

یر فظی ما فظ کے سنگ مزار برکندہ کرا یا گیا ہے اور د ناکم صلی کی ترکیب مادہ " ان نے کے لیے زبان زد عام موکئی۔

(۲) مسرص من بینل (HERMAN BICKNELL) نے و ما فظ نیراز "
(۲) مسرص من بینل (HERMAN BICKNELL) کے عنوان سے اپنی کتاب میں متذکرہ اللہ اللہ و انگریزی زبان کے ایک مصرع میں لطور ابید ضبط کیا ہے۔

THRICFTAKETHOOFROM MOSALLAS FARTH

ITS RICHEST GRAINS

کلمہ: Mosallas FARTH کا شخوع ۱۱۰ میں بندسوں بعنی مبندسوں سے ۱۰۰ میں ۱۰۰ میں ۲۰۰۱ میں ۲۰۰۱ میں میں ۱۰۰ میں اور کلئے دعوں سے ۱۰۰ میں اور کلئے میں مبندسوں سے ۱۰۰ میں تو باتی ایک سوتان کوئٹن بارگیارہ سوسے سکالیں تو باتی میں کوئٹن بارگیارہ سوسے سکالیں تو باتی میں کوئٹن کوئٹن کا کیارہ سوسے سکالیں تو باتی میں کوئٹن کوئٹن کوئٹن کوئٹن کوئٹن کا کیارہ سوسے سکالیں تو باتی دورا کا ہے۔

(۳) نطف علی بیگ آذرنے آنش کدہ آذر میں تاریخ وفات ۹۱ م ہجبری تنافی ہے۔

رم، رضاقلى خال هدايت في رياض العارفين "اور مجمع الفصى "

پرمعلوم ہونا ہے کرمعلیٰ سے صافظ کی عبت اور ککشت وغیرہ اور آ نوکار مصلیٰ بی بی اس کی آرام کا ہ کی منا سبت سے بی اس قطد کے کمنام شاعرنے خاک مصلیٰ کو ماق ہ کاری بنایا اور ایک سال کے فرق کو نظرا نداز کر ویا۔ البنالیا کر لئے والدا بنے مقصد میں بے شک کا میاب ہوا کمیونک ناکر معلیٰ ہے اس عام کی زبان برح والم مواجے۔

صافظ کا انتقال بنینی طور بریشرازیں ہوا نفا اور آرام کا ، حافظ کے باہے
میں ہم نے پہلے باب بیں بوری تفصیل درج کی ہے جس کا اعادہ کرنا عیر صروری
ہے البندا س ضمن بی تحقیق کے بعد ایک اور دلجیب موضوع ہما ہے سامنے ہما ہے ہما ہے سامنے ہما ہے۔
جس بیرحب بیرجید سطری ورج کرنے کی سمنجا کئی ہوسکی ہے۔

د بوان حافظ کے مقدم مجر کو محد کاندام سے نبیت دی جاتی ہے مقدم نوس نے خواصر حافظ کے الفاب من نجملہ دیگر صفات وشخصات المردوم الشہید ' بھی لکھا ہے منت لفتہ عبارت یہ ہے:

مرد... ذات مک صفات مولانا الاعظم استبدا لمرسوم الشهد بفرالعلاد استا ذیخارالا دیا معاواللطا نک الروحانید خمالیا فطشیرزی بودین علامه فروینی نے کہا ہے کہ اُس کے پاس موجود بازیر نظر کہارہ فلی نسخوں میں سے سات میں بی عبارت دیکی کئی ۔ تذکرہ نولیسوں نے فا لبّا اسی محد کلندام سے مقاید کی عبارت واقع کہا ہے اور ہے دنوی تہنیں کہ سکے کرآیا اس مقدمہ کے علاوہ کوئی اوراخذ

⁽۱) اس مقدله کی تما منروند داری علامه عمد قروینی اور واکر خنی بر علید بو کی - ابنی دو نسخو س کو سا مند کد کرما قط کا مستندنسخد تا رکبیا تقا-

و٧١ د يوان ما قط مرتبه قرويني وغني صفير ق ماشيه

ربه جامی نفخات الانس میں حافظ کی وفات کوٹری صراحت اور نجرسی قل قول كي أننين وتسعين وسبها تر ٢١١) درج كيا ب جاتي ما فظى وفا مع صرف بين سال بعد ١٤ م بحرى من متولد موا تها. وه بهي حافظ كا قرب البعم تفا. رسى خواندىمىرى جى معبى البيس مريا ورجيسى فقل قول عدد م بتابات . قاصی نورا نشرشوننزی نے و جانس المؤمنین " یں ۹۲ ے مد درج کیا ہے۔ لاسودى في ديوان حافظى تركى زبان مي التي مشهور شرح مين سال وفات - 4 LUDE 94

ما جي خليف في سف الطون سي ٨٧ عددرج كيا ٢٠-

(4) وایوان حافظ کے دومستند ترین اور قدیم ترین قلمی نسخو ل رسیلی رشید ماسی اور على، بين عرد كلندام سے منسوب مقدمة بن خاك مصلى وال مادة والم التاع كاقطعم شا منهي . رعس ان مي دا صح طورٌ انشي وتسعين وسبعار ، (٤٩٧) اور كفر البيخ وفات بين وه قطعه درج بوهمل تصيى بين آيا ہے . مقدمه كي

ويتا درتا يغ سنوانني وتسعين وسبعها ته و دييت حيات بوكلان ففنا وقدرسيرد ورخت وجودازه بليزتك اجل بيرون برووروى یاکش با ساکنان عالم علوی قرین شد و جمخوا به باکسیزه روبان حورالعين كشت"

ا ن تمام شوا بد محدث نظر ۲۹۱ ہجری کو ہی ما فظ کا سال وفات خال كرناچا بيد خاك صلى والعادة الغ ى بينيادى يركونى ننك بنبي بكرواضعطور

له اس مقوله کی تمام مترذ مد داری علامه فرمزوینی اور دا کر شخنی برعا کدمونی - انبی دو نسخ ب کوخاص کرسا سے رکھ کرا تھوانِ جا فیط کامنز دلسخر تیارکیا تھا۔

كمناك ورآن ا يام بجوارا بندى بيوست يهال كى دت كے بياستال نبي بوسخا بى د بنا يا توداستان سراسرغلط مى يايد كتنبيدكرف والايا حوب زفى كرف دالاشاه منجاع ننس بلك كونى دوسراسلطان تما بياني فرصت في شاه شجاع كانام يد بغر تعفل سلامين الكا في مكن بوصاحب عرفات كابيان ورست بولين بي يكي معلوم بوك شاه سنجاع عي علاوه مسي هي دوسر عسلطان في حافظ كانتعارية المتين ألا ورزي الحبي اسكى سنسبه يا يوب زنى كابها د بنايا: نذكره أوس مفق بن كرنوا جرما فظ كا نفال كر بعد بإدشاه كونا سعت بردا اوراس في حمد إكه جهال عي كبيس حافظ كاشعر ياس كونين بهاجاً سوالے كرنے والوں كوانعام ملے كا صاحب عرفات فيدد كرسلماني از آنست كرمافطداد" وال شعر معنعلق جَبًا ل ا درزين الدين الوكمة تائيادى كروي بعيملاضى كى داشان كي بعد لكما بود ميكن دراتناى ابن قضيه عورات وى تيم مسودات داياره ياره كرده بسنندنا مل مطرقى ازآبها بوى سدى بى دوستان بافصان دا تزازين بهرنيا شد توا جربداري العربسياستاثر متالم كرويده دبهان ايام جوارابزي يوست بعداز خواج معاندين اذكروه يؤون شرمسادگرويد بي كوجك بزرك طاب سفار فرمود ند از حلوان باوشاه امرفز و وكهركه غزلى از سخ اجربها وردويب اشرفی وولبت و بناری برجائزه بیابد- باین تقریب خروی برجا کرمند نزگر د پدرز بانها فتا د و شهرت بجاي رسيد بيون مردم بهبت وبوى اشعار دوائد ندا زمركس نزيشعرب إى بنام عى مشهور مثالين فيقبو عصاحب وفات كان المكاب كديد وفرنس وراصل بهأا لدين وتكافاك من ليكن الخيس مأ قط سيد منسوب كما كيادا ساقيا مائي شاب بهار د ۲) دل من ورهوای روی فرن

اس مقوله کی تصدیق در یای کبیرے ملاوه اور می کئی تذکروں عروفی ہے مشرکه

دا، عرفات الماشقين لرفي يحكى كنا بجاز الميكيلي فوا نسادى تهراق صفي ١٠٥١ تا ١٠٠١

The river أن كى وسترس من تھے يا تنهيں بيرصال فيد فرويني في والشيد سے يا ميس مقدمين لجما بؤمعلى نشد ببيرمناسيت طلان كالمتنبديا ونث است يهبي عمى معلوم بس بوتاككون "الشبيد الحالي بوالبته أيك حكايت إلى حيث تذكرون بن ورع بواس من بريال كواليوا حافظ كى غزلوں برشاه شياع كى تشيينى كى طرف اشاره كيا كيا بحسين تريان في مقد مرايا عافظ من الحابي رحافظ مع جوام جب شاه شجاع كواب قول كى كديب او في نظر في تواس في اداده كيا د ما فط النبير كر المركب في و يارعام "من يج ديد يرهيت شيخ رين الدين الوكم في الوكم في الدين الوكم في الدين الوكم في الوكم في الدين الوكم في الدين الوكم في الوكم الكرسنى سول كى آركي كريى مقدم أون عرفات العاشقين سالفال كرف الحقا الوكاسير كال كَيْ أَبِهَا فَى وَحَافَظ بِهِ كُولَ أَفْت لَذِيا فَيُ ورشًا وسُجَاع كَصُولِ إِلَا عَالَبُهُ كُل آيا النّ مے دوران اس کے کھر کی مستورات نے تمام مستودوں کو بارہ پارہ کیاا ورو حدود اللا تاکان سے كبس اورمسيت نرائ - فواج اس واقد عين منازيوك الني ايام مي توالنزي وميت و قرصت نے اپنے تذکرہ وریای کبر میں برعبارت تھی ہو" واٹیک کو سندھنی ارسلاطبی ص خواجدا بوب زوه دبوانش را درآب افكنه يس از وزت مؤا حرمينيان مندي صاحبٍ عرفات العاشقين اوردر إى كبيرى عبارات ساس بات كابتيجيبا وكالبا شاه تنجاع كى طرف بي حاقظ كى تنديد تهديدكى كى تقى حس كى وجرسے و منت عملين موى اور غا نبا پارندسالی میں اس ذہنی اور روحانی عذاب کا تاب د لاکوانہی ایام میں صلت کر کئے آئی الخط مقدمين المره م النبية كي اصطلاص لا في لئي بي مما حب عرفات الحقا بحرانا منجاع فياس كاعرف تنبيه ي تنبيه ي تنبيه المدين مي المراجع المالي المالي المالي المالي المالي المالي المالي الم فرصت كى عبارت كے ساتھ طبق دى جائے توكم إجاسكا بكر مكن بيد نواجرصا مع جساني وي كالمرونية ول كاندر جلت كي موا ورشها وت كاورج إلى موليكن اس استنباط كي فيول كيفيس ا بمصل بني أنى بوشاه سجاع يتمت لكا في بري اورى بدي رشاه شجاع ما فطر سائح إيد سال بيدى فوت بويكاتها اور حاقظ نه اس كى دفات برمادة تا ميخ تعبى كها حماة عوفات كليد

ریادہ ترقیاس اور گیان برہی بنی ہے۔ برمفروصنات اکثرابیے اشعار سے اخذ کئے سی من میں جند وگر نے نشخسی حالات سے اشارے ملتے بیں مراکن مح علادہ شبی نعانی نے بھی اسی روش برکل کیا ہے اور شایداس خاص موضوع بیں اس کے علادہ تحقیق کا کوئی دو سراد استانہیں۔

حافظ کے آبادا جداد کا ڈکر گزشت ادران میں ہو بچا معلوم ہوا ہے کاس کے دو کھائی سے جو ایس کے دو کھائی سے جو ایس کے دو کھائی سے جو ایس کی جانے وفات میں ملنا ہے جس سے بترجند ہے کہ دو اُس کا بھائی تھا۔ یہ تطور تردین اور تیس نے دو اوان میں ملنا ہے ۔
اور تسین بڑیا ن دو لوں سے مرتبہ دیوان میں ملنا ہے .

برا ور مو اجها ول طاغ والمعافراه بس انبجاه ونسال انوفاتن مبوى روضه رضوان مفركرد خدا راصى زافعال وصفاتن طليل عا دلت بريستر برفوان و رسخا فهم كن تا بيخ سالش ما دلت بريستر برفوان المعاملة و مركن تا بيخ سالش

معنی عادل سے ۵ م م م م م اس ہوتا ہے۔

طافظ کی اولا د کے با سے میں بتہ جاتا ہے کو آن کے دو فرزند آن کی وطن سے بہلے بی جل بی جا اس کو سے بہلے بی جل اس کو کست میں بیاری توجود کی عمری میں گزرگیا تھا۔اس کو کست میں بھایا گیا تھا ، مگر دست نضا نے اس غیر کو کھلے سے بہلے ی تورلیا جنائی:

ولا دیدی کو آن فرزان فرزند جو دیداند رقع این طاف رکین بی میں در کنارش میں بر سر مہادش لوح شکین بی می دوج سیسی در کنارش میں بر سر مہادش لوح شکین

اسی فرزندیا شایداس کےعلاوہ سی اور کی المناک موت کاعم حافظ نے

ایک عزل بس بیان کیا ہے: ببلی نون دبی فرد دو تک جائ کہ اوغیرتنا بسین فران دبی فرد دو تک جائ کہ د طوعی می دانجیات کری کوش بود نامشش سی فتانقش اس باطن کرد انتنباطهد کردان الله الله ما الله حالات رونما ہوئے میں بی بنایر ہوا جو حافظ کو ابنا وہوان یا دیوان یا دیوان کے دران صاب کے خلاف جا ہے ہی بنایر بھی بنوا کے انتیا کی اس کے سوااور کیا ہوئی کے خلاف جا ہے ہی بنایر بھی بنوا کے انتیا کی مضامندی کے خلاف جا ہے ہی بنایر بھی بنوا کے انتیا کی مضامندی کے خلاف جا ہے ہی بنایر بھی منوا کی مخاول کے منافق کو کو کا جا انتیا کی مخاول کے منافق کے منافق کو کو کا جا انتیا کی مخاول کے منافق کے منافق کے منافق کے منافق کی منافق کے دوری کی منافق کی کہا ہوں کا منافق کے منافق کے

١١- مافظ عواشاند

پروفیسربراؤن کونکابت بوکابیان تذکرہ ٹوئی عام طور برشاع وں اورادیوں کی شخصی دندگی کے حالات تلاش کرنے میں عفلت سے کام لیتے ہیں دیشکا بت سااوقات درست ہو۔ پروفسیر مذکور کی عبارت سے غالبًا یہ منی ہی ہے جا سکتے ہیں کا گرحا قط میں ہو تہوں تھوں میں باخا نگی زندگی کے بے کم دکاست تھے ہی گئے موں ٹووہ ایرا نیوں نے مہر ایکی میں دہی ہے۔ بیندوشانی تذکرہ فولیوں کے مطلق ان کی دائے کھا بھی نہیں دہی ہے۔

ما قط سے معنق کئی داستانیں ہندوستانی تذکرہ نولسوں نے کھی ہیں، ان میں مجر الحواج ایک میں ان میں مجر الحواج ایک درسالہ کلا ہے۔ برد فیسر الحوین نے ایک درسالہ کلا ہے۔ برد فیسر الحوین نے اس درسالہ میں مندری ما فظ سے معلق بہت کے (مورج سے کہا نہوں کی تک رس کی ہے۔ سے کہا نہوں کی تک رس کی ہے۔

بهرما ل ما قطا ي را مندن ادر كموال عمتان وي الحماكياب ده

حرات نے اس کی تصدیق کرنے ہوئے تھا ہے کہ اس سے متعلق موری سے کہ اس سے متعلق اس سے متعلق اس سے متعلق اس سے فائدہ من دونے والے اس سے کہ اس سے کر سوالے کی اس سے کہ کو کر ان بہا سے کر سوالے کے لئے والے اس سے کو کر ان بہا سے کر سوالے کے لئے والے کے اس سے کو کر ان بہا سے کر سوالے کے لئے والے کے اس سے کو کر ان بہا سے کر سوالے کے لئے والے کے اس سے کو کر ان بہا سے کہ کر سوالے کے لئے والے کے اس سے کو کر ان بہا سے کہ کر سوالے کے لئے والے کے اس سے کر کو کر ان بہا سے کہ کر سوالے کے لئے والے کے لئے والے کے لئے والے کر ان بہا سے کہ کر سوالے کے لئے والے کر ان بہا سے کہ کر سوالے کے لئے والے کر ان بہا سے کہ کر سوالے کے لئے والے کر ان بہا سے کہ کر سوالے کر ان بہا سے کر سوالے کر ان بہا سے کہ کر سوالے کر ان بہا سے کر سوالے کر ان بہا سے کہ کر سوالے کر ان بہا سے کہ کر سوالے کر ان بہا سے کہ کر سوالے کر ان بہا سے کر ان بہا سے کر سوالے کر ان بہا سے کر ان بہ کر ان بہا سے کر ان

"ارزخ فرنشتری در بی میرنناه نعمان نام کامافط کا بیا تجارت کاشغی کرتا تھا۔ وہ ہندوسان میں فوت ہوا اور برصان پور میں دفن کیا گیا۔ اس عبارت کوفل علی از او ملکرامی نے مز ارز عامرہ میں نقل کیا ہے اور شاہ سخان کا مدفن اسیر کرھر نیا یا ہے پروفسیر مرافک نے خزانہ عامرہ کے تو الہی سے اس بات کو دھرایا ہے جسین تُراک نے قول مذکور کے سقم وصوت کی ذمہ واری فرشتہ پرد الی ہے اور معاشم رضی نے اس کی صحت پر زیک کا اظہار کیا ہے۔

اس ضمن میں ہماری او جر شبراز سے جھینے والے سال ۱۱ سائٹمسی کے فیلہ وخران "
نام کے دسالے کی طرف میڈول ہوئی ہے اس سے بہتر چائیا ہے کہ نشیراز کے " فریب
وارائسا فی فیرسٹان میں ایک سنگ مزار طاہ ہوغا لباً جا فط کے بیٹے قطب الدین کی قبر
پرڈ الکیا تھا اس برتا رہے و فات ہم مرے میکندہ کی گئی ہے ۔ مجلہ وخران کی عبارت اور کی
مخوصال قبل آفای نشعاع شیرازی ورفیرستان وارا نسام می یا فتہ انڈرکہ دی
اس عبارت وقطعہ و بل منقور لود:

دوفات خواج قلبالدين على بن خواج بنسس الدين محرجا فطسنة برازي

الجمید اوه صهمانے "سخی جِندور باره حافظ میں لکھا ہے کہ:
میں فے ہم اسم احد میں اس بھر کو ہو ستطیل کھی بنگل میں نتوا ستا ہوا ہے۔
قبرستان دا دارسلم سے داستے میں بڑا ہوا دیجھا۔ بڑی کوش بن سے یا و ہو د
اس کے بالائی مصر برکندہ مثرہ عبارت ٹرِسی نہا سکی۔ البیرکونوں برمند حبہ
قیل دوس یہ صاف نظر کے د

ای مع فدس و منه رضوا به ارتس^ت عقبی و روح رومنه رضوان مازس^ت ای مرونادگلش مرد درجایشن دنیاومال مهاه د سجوانی گزاشتی دآن سی سروسزا ان مجین بازرسان

بین آن جان رش دفت بن بازرسان

بارمهروی مرا (نبریمن بازرسان

بارمهروی کر نشان بین بازرسان

بشنوای یک فرگروسنی بازرسان

یارب آن آبوی شکین نجتن بارسان ول آزردهٔ ما را برنسبی بنواز ماه و خورشید مبنزل چوامرتورث دیده درطلب تعلی بی ان خواشد سخن اینت کرما بی تو نخواهم حیات

آن که بودوطنن دیده طافظ بارب ممرادش زعزبی بوطن بازرسان

ما فظ کی اولادے متعان اپنی معلوات فلبند کرنے کے بعد ہم شاخ ثبات کے نام ہے مشہود کی گئی ما فظ کی معنو قدے بارے بیں بحث کریں گے۔ یہ اضا زمجی گو پالے فرصنی اور مینا کی ہے۔ کیونکد اس کی نفیدین کسی بھی اہم اور مستند تذکرے سے نہیں ہیں۔ عام لوگوں نے اس تشعری بنا بر شاخ نبات کو حافظ کی معنو قد خیال کرنے بیں نفویت بائی ہم عام لوگوں نے اس تشعری بنا بر شاخ نبات کو حافظ کی معنو قد خیال کرنے بیں نفویت بائی ہم

آن به شدو شرکر سخم می ریزد ابر صربیت کزآن شاخ نیا تم دادند

براؤن نے محاہ کرشاخ نبات نام کا دونیزہ کے ساتھ حافظ کے معاشقہ اور ازدوا بی فرندی کے بارے میں جواضا نہ مشہور ہاس کی تصدیق کسی استوار دیں سے نہیں ہوئی جسین بڑ آن نے براؤن کے خیال کی تائید کی ہے۔ البتداس نے دیں سے نہیں ہوئی جسین بڑ آن نے براؤن کے خیال کی تائید کی ہے۔ البتداس نے ایک دلیہ ہے تک طرف ہاری توج کو مبذول کیا ہے۔ حافظ کی غزل :

" در جمد دیرمنان نیست بو من شیدانی"

الا حوالدی بوک اس نے نکیا ہے کرید دہی غزل ہے بوما نظی گرفتاری
کی موجب بی ادراس سے بوں سنفاد ہوتا ہے کہ فواجہ حافظ ایک دونشیزہ کی طرف اُئی

شاه نعمان مے بارے میں کونی ارکی اطلاع منس ملی : ذکر نوسیوں وفا لیا داوان حافظ میں ایک دوالی غزاوں کی سایرشاہ تھان سے مندوستان جانے کا مفرقہ تبول كيا بحن من عرب الوطني كامضمون تطيف او دانران يرا نداز عبان بواب. "ويارعزب" كاشاره كامندوسان كى طرف موناس بيري قاب تعدل بكران دنون فارس ليني جزب ايران سے اكثر سندوستان كى طرف تجارت كى عرض ساتے ہے. ووسرے سی مک کی طرف کرتماتے تھے۔ من دوع ولوں کیطف بماراا تاره باوران عافظ كريد كسفريها فاورما فظى يآردوك ده مراجت كرے وعروقياس آرافى كا يدوق باورى ذيل بي:

ذكريه مردم جمح نشترد ذونت

بهادلعل أدومتم مست ملونت

زمنترق سركوى آفتابطلعت تو

حكايت لب شيرين كلام فريادات

ولم بجو كاقدت بحو نرود وليت

زدورباده داحى بجان سان

بين كرو رطبت حال مرمان ونست

201

رجام عمى لعل كريخوم ونست اكرطلوع كندطا لعميها لونست

منكفي طرة بيلي مقام محبونست منحن مجوكه كلامت تطبف توزوست

كرمج فاطرم ازبورد وركرد واست كناروا من من جمج رودجج نست

بومفلسي كدطلب كارحج فارونست

اذان دى كۇمچتم رونت رودغزيز باختيا دكدا زاخنبار برونست يكونه شادشوداندرون عمينم ڑے تو دی طلب یار می کند جا فظ

> یہ رودنوں عراب محرفرونی کے مرتبر داوان حافظ سے نقل کی کئی میں ابا فی نسوں سوافظات

653

21)

ملی کرها قط کسی دوشیزه (با کوئی دوشیزه جس کانام شاخ نبات بره) کے شق بی منبل نے ۔ علا وہ ازیں بہی وہ غزل ہے جس برشہور عالم جلال الدین دوانی نے عرفانی مطا سب بر بینی نشرح کئی متی ۔ قاضی نور النیز شوسنری فیجالس المؤینین کی محلس ہفتم ہیں علا مہ دوانی کی شرح کا سوالہ دیا ہے اور آسخ کا رینزے تبران کے اوبی رسالا ' ارمنان ' کے ۱۳ سا میشمسی کی اشاعت میں جیب گئی مطالب الدین کے اوبی رسالا ' ارمنان ' کے ۱۳ سا میشمسی کی اشاعت میں جیب گئی مطالب الدین کی افتاعت میں جیب گئی مطالب الدین کے اوبی رسالا ' ارمنان سے بہت دور مہن کا اس لیے اس کی کھی تھی ہوئی نشرح بڑی مانون میں جا دواس لیا طرح سے میں پڑیان کا عقیدہ اس غزل بین اسجاد کا لؤن المیں خانوا دکی کی نوامش یا لئی جاتی ہے کو موتا ہے ۔ بیوں کو اس غزل بین اسجاد کا لؤن مانوں کی کی نوامش یا لئی جاتی ہے کو موتا ہے ۔ بیوں کو اس غزل بین اوبی کا فی لے دولے ہوئی کی جات کی جات کی جات کی مطالب کے دولے بہاں نقل کیا جائے۔

جالي

نزود بساق گروباده و دفرخانی ازخدای طلبم صحبت روش دائی کر دگری نخورم بی ژخ بزم آرائی بزوندا بی نظرانی نا بینائی در نزیر و این ندار و بیخن آدائی در کن رم مبنشا نندسهی با لائی گشته معرکوشته چینم دزخم ول درائی کزوی درجا م میمناسین بحس و ائی بر در ه میکنده جا دف دنی نزسالی

ورسمه دیرمنان نیست بومن سوایی دل کرآ نیزش صیبت عیاری دار کرآ نیزش صیبت عیاری دار مرده ام نوب بدست مناری دارش و برگس ادلان دوا زشیوه بنیم نومی منسرح این نصه گرشتی برآرد بزبان مرسی با ده بها و رکه مرابی بخ دوت مین عیرمگر با من معشود برست این حدید با من معشود برست این حدید کامیگفت

مرصلها في ارئيست محد ما فظ دارد آه اگريي امروز يود مسردائ برمال اگرشاخ نبات نام كامشوقه كا افسا ندرست موتوكمنا چائي تے بین اُس کے نوبینا وندوں نے ایک بے سروسا مان شخص کو ابنا وا ماد بنا نے سے انکار کردیا ۔ سے انکار کردیا ۔

سے اکا رکردیا۔

اقل پر کان سے اس بیان کیارے ہیں جند بائیں زیر نظر لائی ہوں گی ۔

اقل پر کہاس نے متذکرہ بالا بیان کوکس ندیمہ باتا رہنے کے توالہ برسی کیا ہے، ہمیں معلوم نہیں اس لیے کہا جاسکتا ہے کہ یعض قیاس آرائی ہے۔

وقوم پر کوکل پر گرفتاری جدید فارسی ہیں وہ معنی نہیں رکھتا ہو ہم فی کیاں گی بار دو میں سمجھتے کے ہیں ' بعنی قید اس کے معنی مصیبت یا پر نشائی میں بنتلام وائیں۔

یار دو میں سمجھتے کے ہیں ' بعنی قید اس کے معنی مصیبت یا پر نشائی میں بنتلام وائیں۔

مافظی بدگوئی کی ہو اور غزل کر مافظ کی معنو قدے نو لیٹ او میں کا دائی ہو اور غزل مرکور کے ایک شعر کوائس کی اذبیت کے لیے شِنا ہو۔

مافظی بدگوئی کی ہو اور غزل مرکور کے ایک شعر کوائس کی اذبیت کے لیے شِنا ہو۔

ایسی صورت میں صاحب عرفات کا لفظ ' معائدین ''کا لانا معنی فیز ہے۔

ایسی صورت میں صاحب عرفات کا لفظ ' معائدین ''کا لانا معنی فیز ہے۔

ایسی صورت میں عرف کے بیان کی تروید کی کا فی گنجائیں تظراتی ہے۔ ایک طرف

وہ لکھتا ہے کہ میں غزل حافظ کی کر فتاری کا باعث بنی وو سری طرف گئی تذکوں

ب تو عمایاب عمر ما قط

ما قط اُس کواپنے کا ح میں لائے ہوں گے، اور اس رمشنڈ ارد و ای سے اُرہی خرسندم کواطبیان کی زندگی بسرکرتے ہوں گے۔ مندرجہ ذیل غزل سے میں پڑ ان نے بچا طور پر بہ بنتی اِفارک ہے کہ حافظ نے بہ غزل اُن قدیم باران ہم مشرب کی نظر سے کڑا دی نے کے بیا تھی ہوگی، جو اُس کوصب معمول عین وطرب کی وعوت ہے دہے ہوں گے۔

حان

مرا نرطیشت باجانان کرداران نور بدن ادم موا داری کویش را بجان نورشش دارم

ا دروے قیاس یعبی تا با گیا ہے کہ عاقط کی رفیق حیات اس سے پہلے ہی رصلت کر حی تقی اور یہ صدمہ اُن کے لیے جانکا ہ تھا۔ مندرج و یل عزل سے اسس قیاس کو نفو سے کہنے ہے :۔
قیاس کو نفو سے کہنے ہے :۔

ہ ن بار کردو طائہ ما جائے بری بود سرتا فدمش بوں بری از عیب بری بود

دیوان ما قطیس ہاری نظرسے ایساکوئی قطعہ نہیں گزرا ہے حس ہیں ما قطفے مراحت سے اپنی المیہ کا ذکر کیا ہویا اس کی رحلت ہر ما وہ تاریخ کہا ہو اس کی رحلت ہر ما وہ تاریخ کہا ہو جسے کئی دیج لوگوں کے بیے کہے جا جی ہیں۔ ان کی شخصی زندگی ہے فقر سے حالات جو سطور بالا ہیں بیان ہوئے فی الجملاطن اور فیاس برسی مبنی ہیں۔ ان کی درستی کی تصدیق ایک شکل اور بڑی وزمہ داری کا کام ہے۔

مخت بی صدوشار وعر فترکیبی علامتی میں اور سرص جویان کی سفاک وراس کے تعلم ستم می طرف اشاره مرتی میں اس سے برعکس باد بیار-ا فیال کلد بروشد کل : کار مسل اميد گيسوئ تكار قدى بُرى وغيره نوش بين اصطلاحين . شاه شيخ ابواسحات كي انفيا انصاف پرورى اور رعيت دوسى موظا بركرتى بى عن ج كريغزل مأفظى شاعراً زندكى كابندائى دوركى بوركيوكداول توال رئع كالاسطور بالاس ايك ولس في كائى ب ووسرے برکراس مقطع میں شاعرنے انحشا ف کی ہے کہ گھے کہ فئے کوئی خاطری ہیں لا ادرسیاسی ما حول سے جلدی اور شدت سے متا تر ہوتا ہے بلکہ بنارول می ظاہر تا ہے۔ سياسى حالات ى طرف فتا طائنا دات كو حافظ كي غزلون كالبم عفرنيال مناجلة -اوران كان تمام غزلول كومن بين اريخي إسياسي واقعات كي طرف تفيف يا داضح الناره بو سنجيد كى عدادرا وافراط وتفريط كالغير يروثوران الهاج يوكديواس ونت كالمكن نهين ب عك ما فظاكا إدرا ورعميق معالد ذكيا ما عُاورمر و و فطر ل كوفروا فرواكما مفدلا بالعكف. اس بے ہم فعصر ما فظ محقوان سے زیر کزیر باب کا اصاف مفروری مجما ہے اکدان صالا كى روشى مين ما فظ كن شخصيت نابان طور بيها سے سامن آئے ہوان سے شعورا وران شعوري عالان او بي على الريد الران من عم في جسة وكريخة بين الري واقعات كى طرف اشار وكرا ب سكن ان سے مارامقصد لورانيس بوتا-

ما فظ کی زندگی کا ڈ مار ساٹھ اور ستریس کے درمیان کا ہے کھی غالباً ۲۷ھ سے کے کر ۹۴ کا موجی میں ہولت کا رکے ہے ہم بوری آ تھویں صدی بحری کے ساری واقع اس کا اجما کی طور پر جائزہ لیں گے۔ یہی میمن ہے کہم اس صدی کا بتدلی اور اکنوی صدود سے کسی قدر تجاوز کریں اور کچھ طیر سقلقہ واقعات کو درج کریں۔ اس سے مدعا صرف اس قدر ہے کہ جس زما ہے کہم زریج بن لارہے ہیں اور جن خاص واقعات کی طرف قارین کی توجہ مبذول کرنا جا ہے ہیں ان بر کمل روشنی پر اے متاکہ بی و بیش اور طرف قارین کی توجہ مبذول کرنا چا ہے ہیں ان بر کمل روشنی پر اے متاکہ بی و بیش اور

ادراین محبت کا اظهار کیا ہے اوراس کے دستنوں سے اعقوں وصالے سے مطام كى تكوينى كى جداس كذى وضاحت بم عرف ايك منال سے كريں ملے الرصالی سطورس مناسب مقام براس موضوع برمزيدروشي دا يفكا مكان م حافظ کی ایک عزل کونسرار کے ہو یا فی فاندان کے حکمان امیر بیرس کے افغراص اوراس كے در ليے ڈھائے گئے نظالم سے نجات اور نیاہ سے ابواسحاق اپنج سے مرسر حكومت آنے سے متعلق خیال كا كيا ہے۔ يہ وافقه م ، مديس روما موا-اوراكويم مانا جائے کہ ما فظ ١١٤ عدين أولد بوئے تھے تواميريون كيفس كوفت ان كى عمر چھیس میں کی تھی ا طاہر ہے کہ وہ ان سیاسی حالات سے متنا نزموے بغیرہ سے مول ادرمندرم ذيل عزل سي افي انزات كا اظهار فروراس مرح كيا تي:

روز بجان وشب فرقت بارآ خرسد ودم این فال و گوشت تقرو کارآخرشد عافنت درفتام إوبسارة منسرت نؤت باددى وشوكت خاران شدشد كورون اى كه كارنسي الأخرسد عمدورسائے گیسونے نگار آخرند فعته غفته كه ود دولت بارآف ش كربند برتوتشويش فمارا فحوشد

آن بهما زوتمنم كه خزان مي مشرمود شكرايز دكرا فتبال كلركوشه كل صح أميدكم بدمقكت يروه عني آن برانياني شب صلع درازومم ول اورم ست ز برعدی ایام منوز سافيالطف بنودى ت دحت برقى باد

درسنا رراجه نبا وردكسي حآفظرا شکوکا ن عنت بی حدو و شارآ سونشد

اگریم محودی وبرے بے امبر برس کے دور کی تباہی اس کے ظلم وسم اور سنا ہ ابد اسماق مے دور حکومت مے آغا زکو مجھے مان لیں توکئی اضارات سے اس طن کو تقویت بینی ہے بطور مثال ناز دمنم حزال دهنوت باو دی بنوکت خار شاپارتینوی وا

فاندان اور شیست نسبتی اور نابودی کے گرد اب میں بڑکیس اور شیراز کے فوش گردان او کو کا دون کے میں اور نیراز کے فوش گردان اور کی مفات اور کی میں مقام اسلام میں مفاحل میں ما قط کی تعفی غزوں کامطالع کریں گے۔

مظفری خاندان کی طرف توج دینے سے سیلے ایک اور انم سلوکو دیرورلانا . ہوگا۔ پر عمیب اتفاق ہے کہ ہرج وعراح اور سیاسی افراتفری کے دوریس ہی ایران ين قارسي شاعري في زياده رواع يا يا اورزياده ترقي كي بطور مثال ان بي يياس مرسول کی مت کولیجے۔ اس قلیل عرصہ یں ایران میں کئی صف اولین کے شاعر متودار مو في من اس مك كاعظم ورلافاني شاعره أفظ سرفرست ب.اس كمفالم س صفوی و ورجو لک عمل ۵۲ مرس کے برفرارد ہا ورجس کے دوران اران این استحای قزت اور شوکت میں بے نظر بوائشکل دویا نین قابی ذکر نناع بدارسکامن کی منفرت اتنی منبی عنی دور اقبل کے شاعروں کی البتائع منظرف فی ترویج و ترقی کے بے صفوی دوراین مثال آیا ہے۔ ہما ن مکافرا مفری اوراعشاس کے نہائے میں شاعری اورادب کی ترقی کا تعلق ہے۔اس کی و جدید بنانی جان بے کرابران میں شعرد شاعری کی ترویج اور شاعروں کی سرمینی اکثرجالات میں سل طین امرار اور وزرار کے وربار سے مرابط می جو تحطوانف الوکی ے زمانے بیں ایک سلطان یا میرد وسرے پرسبقت حاصل کرناچا بتا تھا اس ليے وہ دوسروں سے بڑھ کرستھرار کی ہمت افزائی کتا ، ملابعض او فات کسی ہور شاعر لا ایک ملطان کے دربارے الگ کر کے تو استمدر سطان کے وربارس بلایاجا تا. اگرچه حافظ آزاد فکراد ربے حوص آدی تھے تا ہمان محرود مے سفری ایک وجدیمی ہوسکتی ہے کدد ہاں کے شاہ سے زیادہ مالی سہوت ك اميدرى بور علاوه ادير كى غزلول سے اناره ملتا كدوه نزيزامهان اور

تك تزويد وى الاى ن كروا مائد

تموری ولادت اورخیگری خاندان کے آخری باوشا هسلطان ابوسعید کی موت کے ایک ہی سال بین ١٣ عرص من واقع مونی اس کے لگ بھگ جاسال لجدینی ۸۹ ع مذیک بلکہ اعموں صدی کافتنام کا ایران میں یا نج مقا بنا چھتے مجوفے خاندان مک کی ختف نواحی میں بسرانندار ہے - ان کی فہرست بوں ، 2: " ل منظفر- فأرس عراق عجم اوركر مان.

آل صلير- بغداد اورآ در إيجان مي.

٣- ال سريداد - سنروارس -

م- ملوك كرت- مرات اورشمال مشرق ايران س.

البند مطفراو سي سائد شاه شنح الواسحاف ابنوكانام عبى آفاي يونك مظفرى فاندان کے بان اولین سلطان مبارزالین اور شاہ نین ابواسحان کا ایخا کے اسما مرتبطے اس نے لازی طور راس کا ذکر مناسب مقام براورمنعلق واقعات کی دوران كياما كي في الحال أس عضاق الناكبناكا في بي كريم مدهين حياني طاندان کا تفری باد شاہ بین الواسمان کے المحول نسبت نابود ہوا اوراوا الت مے شيرازيس منتقرمو كران أب كورسى طور يرفارس كابا وشاه كبلوا يالين اس كيساتيني وه ابنی زندگی کے آخری دن مک رہنے والی شکش میں مبتلا ہوا اور آخر کا دمنطفر اور کو سلےسلطان امیرمبارزالین کی اعتوں اس کا ورس کے فائد ن کا فائنہ ہوا۔

جس دور کا ذکریم نے شروع کیا ہے وہ ایران اور فارس کی تا ہے کے فالک ترین ادوارمین شاس ب- اس دوری شیرازی نهین مکدسارافارس بدر بیکشت وفون مے حادثوں میں فرقا اوران سے با مزیلنا رہا۔ ایک تیموری ہمتوب کا بنگامہ با تفا اوردوسرى طرف مظفر يوب في سفاى اد زظلم ديبركا بازار كرم كرركها تهام كخظيم

سے فراد کرے ہزدیں آئے تھے۔ اس وان بزد کی حکومت اصفیان کے ماکم الوصفر علاء الدولة كاكويرولي كى اولاد كے إلى متوں ميں متى بروسى علاء الدولد برميس سے دربارس شخالرس ابن سينا في ابني ذندكى كالمخرى ون كاف تفي اوراين ايم مثبه ممان وانشنام ملائی اکو اسی کے بیے فارسی ہیں مکما تھا علاد الدولہ عظمران خاندان مح موامًا بان يزواك نام ع باراجا أنها - امرغيات الدين عابى ع بين بين مخ بي من بن سے دوشاہ علار الدین اٹا کے بندو کی ضومت میں شامل موے اُٹا کے علاء الدین کی فا مع بورائن ١٩٢ مرى سے اير ١٩٠ جرى كاس كا بنيا ١١ كى بورف شاه يز دكا حكمون د اوراس نے میں اور ندوش کی حکومت امیر غبات الدین سے ایونے مفرون الدین مظفر کو كوسون دى -كى تذكرون اوركفوص محمودكيتى في تابيع النظويين شرف الدين مظفر ك ایک عجیب سواب کی داستان بنانی ہے -اس فرواب یں دیجاکہ وم اتا بك علاد الدين كركر سے سورج الحلاب اور أس كے لين كرسان مي مایر اے رجب دہ اُ گھناہ تو آفناب کے چید لکوانے اُس کے واس

"いたしりと

اس خواب کی تبدا کے بزرگ سے لوجی گئی اس نے کہا گربٹارٹ ہو کہ اتا بحوں سے خاندان سے سرواری کی کرتھا رے خاندان میں المریکی تعبیر گوتا آم یے خاندان سے سرواری کی کرتھا رے خاندان میں المریکی جب السیری تعبیر کوتا آم یے دارتا بنا باکیا ہے دلین ہمیں معلوم نہوس کا یکوٹنھس ہے۔

رفتر نقامیر شرف آلدین منطقرے اپنی سردادی کی حدود میں بٹا افتراد حاصل کیا ، حب انا بک بوست شائے اپنیا بنوں سے سرتے کی کی توخازان کی فوجیں اجر خد ابدا بی کی مرک گئیں تیند برحمل آور ہوئیں ، مقاوست کی تاب شلاکر یوست شاہ نے سیتان کی طرف مزار کیا ، امر منطقت سے دی بلود ملازم اس کا بمرکا ب دیا اور میرالگ موکر کران میں سلطان جا ال آئین سیور ختمس فتراخان کی ملازمت اختیار کی دست سے بعد دیم

بنداد کوجانے کی خواس فی کر کھتے تھے۔ اس خواس فی کمود وراص لیا ا کے سلاطین سے عنا یات اور تفقدات کی امید سے والبتہ تھی۔ بدالگ بات ہے کہ شایدان کے ذاتی حالات اس خواہش کو پورا کرنے کے مساعد نہتے، لہنلان سفر و کے ارا دوں سے منحر ف مو نے۔ اگر مہند وتنان کے مبینہ سفر کی داستان کو چھے مانا بائے توایک بھر بہی کہنا ہو گا کر حافظ بہنی یا نبکا ایک سلطان سے نوازشات کی توقع رکھتے ہوں گے۔

١- أل مظفرا ورأل اينجو

٨٠٥ ه يس يزوك محران خاندان الايكان بروكا زوال بوا اور لكول ك آخری بادتناه ابرسید کی طرف سے وہاں کی حکومت کی باک دورظفری خاندان کو بائی اميم بارزالدين محركوسوني كئي ريضا ندان ٥٥ ٤ بري تك مرسرا قتدار را اوراس سال نظر اس كا وي اواله فنا وفعد والمرتمور عالهو فالله مواليكاس فاللان كالقرياتام منزاف فن كرفي كي فارس برمان ربزوا ورعراق امترورى ملطنت بس ثنا لل بوزاد ادر مطفری خاندان فے تقریباً سترس بک حوصت کی جوجاً قط کے دور صات بر محمط ، ح-مظفرى خاندان خواف كے ابک شخص بنام امیرغیاف الدین حاجی كی نسل سوستعلق مع بالتوایخ حسینی میں وس مے کا میر غیاف الدین ما جی مؤاسان میں سجاوند كقسد كارب والاتفاء وه الح اخلاق كا ما لك تفا اوراس قدر قوى سكل اورباندقامت تفاكر موموزه اس كياؤن سي تحيك آئے، وه صب تنور فوانا براعظا واس کی مشرودی وزن میں ساڑھے مین من کی تھی امروان الدین کے اجداداران برعوب ك سلكشى كدوران عربتان سے أكر سراسان براس سنے محادر منكولوں كے حمله مواسان مے وقت بخصوص فيكيزى فنند ميں موان دخواسان،

امیر مبادرالدین سے پاس مقاص سے وہ اس سے پاس موجود ایک بے نظیر گھوڈا ماصل کونا

چا ہتا تھا۔ امیر کنے کر استفقہ موا اورا بینان سے پاس شکایت کی جنا نجرا بینان سے امیر مبادرالین
عدر انا بک حابی شاہ کی گوشہ الی سے بیج با بہذرکی گلیوں میں ووطرف سے سیا مہوں سے
ورمیان حرب ہوئی میں سے بیچ میں اٹا بک حاجی شآہ کو معا گنا بیا ، اور اس سے سامنا آنا بیان
بزد کا مجی خاتمہ میوا۔ سال موالد ہجری کو امیر مبار ڈالدین کی حکومت کا بہلا سال خیال کونا
بیا جیئے۔ کیو بھرا ایک حاجی شاہ کی شکست سے فوراً بعد مبار ڈالدین ابوسے ملک خدمت بیں
بینیا اور اپنے بیے انا بکان بیزوکی جانشین کا حکم حاصل کرنے میں کامیاب ہوا۔

مبارزالدین منطقری الوسعدا بیخانی سے طاقات کو الی جدیدیدواسی طرفی لیب مبان کے ساتھ درج کیا گیا ہے۔ عرفظقرا تھارہ برس کا جوان تھا، اس نے اردولاملکو فرج ، کی طازمت اختیار کی اورسلطان الوسعیداس کی طربی عزت کرتا تھا۔ جنا بنجاس کو تمام امرار کے اور شست کی ۔ الوسلم نام کا ایک خص پایئ تخت عین شہور بہاوان تھا، سلطان الوسعید کی عرفظفر کی شبت فدر ومنزلت ویک کروہ حسد سے صف رکا ۔ اس نے عرفظفر کو آزددہ پاشرمندہ کرنے کی غرص سے اپنی کمان اُسے وی کے مرفظفر کو آزددہ پاشرمندہ کرنے کی غرص سے اپنی کمان اُسے وی کی کھینے ہے ۔ گور اور مجرووون کو ہا ہم کھنے لیا۔ کی مرفظ فرک آزددہ پاشرمندہ کو کی ترکی ہو اور مجرووون کو ہا ہم کھنے لیا۔ کی مرفظ فرک کے صرف اپنی کمان الوسلے ہم بہاوان کو دی ترکی ہیں بیروان کو دی ترکی ہیں بیرا گاری کو ساتھ جو را اور میں دیا در میں میارے کا وجودہ ہو اسے دکھینے سکا۔ شرمندہ ہو کر جلا یا کہ کل میدان میں نیزہ بازی میں میارے کا منظ اسرہ کیا جائے کہاں اُٹھانا توسیل ہے۔

انگےروزسلطان اورو بگرام ارا ور تناشا بین میدان میں آئے۔ کھاسس کا قربرہ مبدان میں ہے۔ کھاس کا قربرہ مبدان میں میں بین کا تھا۔ جرمظفرنے نیزہ ہاتھیں سیا اور کھوڑے کو سرمیفی و وال ایا۔ نیزے کو کھاسس کے قوبرہ براس ذورے ماراکداس کی ٹوک کو ٹی سخت خضبناک سواا ورنیزہ کی شکستہ ٹوک کو ایک ہار مجر توبرہ برجے ما را اور اس کو آسمان میں بندکتے

کر آن ہیا ور بالا توار ہون خان اور کھر کی آؤ سے حکم سے کر مان بری سی اہم منصب کا منعمی ہوا۔ ساتوب صدی کے اوا نو میں امیر تنطق نے نفرارہ کے کیل میری بیٹ سے نناوی کی اوراس سے نظین سے ۵۰۰ میمری میں امیر مبارزالدین عمر منطق متولد ہوا۔

امیر منطقرے الی سی میں وہ کر مان سے سیراد آیا اور دیکن اٹر کا لینی مبارزالدین اس کے ساتھ تھا۔
امیر منطقرے آلی سی سے ملاقات کی عرض سے فانقین کا سفر کیا اوراس وقت بھی کم بسن
مبارزالدین اُس کے عمراہ تھا۔ امیر منطقر ا اعظم کی بیں شبانکا رو میں فرٹ ہوا اور مبدیک
اس مدرسی وفن کیا گیا ہوا س نے خود بنا یا تھا اور جس کانام مدرس منطقر پر کھا گیا تھا۔
اس مدرسی رفن کیا گیا ہوا س نے خود بنا یا تھا اور جس کانام مدرس منطقر پر کھا گیا تھا۔
ادراس کے گردونواح بر کومت کی۔
ادراس کے گردونواح بر کومت کی۔

٧- اميرمبارزالدين فمنطفت

اُلْجَا بَنِوْكَ مبارزالدین عُدُکواْس سے باب کی موت سے بعد سیاولی رحلو داری کا مضب دیا ۔ آلجا بَنو کے منصب پر بدیتو برقرار مضب دیا ۔ آلجا بنو کے منصب پر بدیتو برقرار رکھا ۔ ۱ ء عجری بیں اُسے مُبید بھیا گیا ۔ جہاں وہ شاھرا موں کی حفاظت اور وہاں کی حکومت کی نکوانی کرتا رہا ۔ ان ہی دنوں فارس کے مشحنہ پر عضدالدین یزدی جومن بہور سنا عر حلال الدین یزدی جومن بہور سنا عر حلال الدین یزدی کا باب نفا اور این ایوں کے ورمیان روا بط بچ طیح ایکن امیرمارزالین فعلی الدین یزدی کی اور معامار الدین میں اور بھی کا بی اور میا مارفہی کے ماراس فعنیہ کو اجراس فعنیہ کو این کا دی کے مسلما و یا اور اس طرح ا بینی فی حکم ان اور سی میں اور بھی قابل اعتمادین کیا۔

ه ا عظمی میں اتا بکان یزدک آخری فرافردا آتا بک حابی نناه اورامیرغیا خالین کیخسردا بنجردشاه بینخ ابواسحاق کا بمائی) کے نایب کے درمیان کسی شرمناک بات پرهگراد جوا- امیر کنیبروکانا یب هگرف میں ما واکلیا- جب یه خبراً سے ملی اس وقت و ، میبدیں تھیوٹے بیٹے الواسیا ق ا نیج نے حب کر آن کی طرف عنائی عزیمیت موٹری او محر شطفر نے بیٹے الواسیات مرٹری کڑم ہوشی کے ساتھ اس کا استقبال کیا لیکن وہ مخدلہ میں مدت ہیں الواسیات سے مفاصلا نازاد و و سے با خبر موار مبرحال شیخ الاسلام شہاب لدین علی سے بیچ ہجاؤ سے ان کے درمیان کدورت رفتے موئی اور ابواسیات والی شیراز مبلائیا۔

ہم بنا ہے ہیں سلے ہم بی امیر ہو بان فارس ہیں داخل ہوا۔ امیر مبارلالین کے ساتھ اس کے تعلقات دوستا نہ تھا اور قدیم عبد ویہیان برکار بندر ہے ہوئے وہ حلال آلین مسعود شاہ ابنج کے خلاف ہوکر استخریں بیرین سے جامل حلال آلدین نے کا ندون کی طرف رخ کہا ایکن مبار زالدین نے اس کا تعاف نب نہیوڑا۔ ہم جال شاہ ابنجو بھاک کر بغداد کی طرف کل گیا۔ امیر مبارزالدین فیٹیلز کا محاصرہ کیا۔ لیکن شہرلول فی بڑی مقادمت کی جب حالات اُن کے بچاز انسی نامیا عد ہوئے تو قاضی مجدالدین ہے تا میں نامیا عد ہوئے کو قاضی مجدالدین ہے جواس زیا نہ کا بہت بڑا عالم نوا ہوا وروبینداد آدمی تھا، یہ شعر لی کو امیر مبارزالدین کے یاس بھو آئی ہے۔

مبارزان جهان قلی نشنان کنند نزاچه شدکه به قلب دوستان کنی اسخد کا رصلی مونی اور بیرس بو با نی امیرمبارزا آدین کی مددے فاتحا شانداز می شیراز میں داخل بوا اور کرمان کی حکومت مبارزالدین کوسونپ دی ب

تاً عنی عجداً لدین کانام سطور بالابی نبیاگیا۔ به و بی شخص ہے صبی کو صافط نے شیکی سے یا دکرتے ہوئے ان اپنچ بزرگ شیمرازیوں میں شامس کیا ہے، جھنوں نے قوام کی قلاح و رفاہ کے عوض بیک نامی حاصل کی تھی ۔

فطعه كا متعلقہ شعبر ہے:

د كرم ني اسلام شيخ مدالدين كه (فاحنيي،) زاد آسمان ندارديا د

کی گئری بر

موے با دشاہ کے سامنے سے گزرا' اورسر کے پیچے میپنیک دیا۔ لوگوں نے شاہ سنی دی۔

ہر منظفر بیارہ ہوکر باوشاہ کے سامنے زمین بوس ہوااور عرض کی ، بادشاہ تو برہ کو کھولئے

کا حشکم دے ، تو برہ کھولا کیا تو اس کے اندر سے ساٹھ من بزدی وزن کے لوہ ہے کا

منحوا نیچے گرا۔ سلطان نے آفرس کہی اور ضعت اور منفب عطا کئے ۔ اس طرح جمد منظفر مکبد

اور اس کے ملخفات کا آزاد سے کمران مقرر ہوا ، حبس کی رکاب میں دوسو آدمی ماہر
ر باکرتے شنے۔

ریو و بین اپنی موقعیت مصنبوط کرنے کے بعد مبارزالدین نے اپنی فرما نروائی
میں فراکو کول اور پیوروں کا قبل تھے کرنا نٹروع کیا۔ ۹۹ یہ ہجری ہیں اُس نے سئے رازیب
مزاختا فی سلطان قطب الدین کی لٹر کی خان قشلغ می وم شاہ کو مہالہ کر عجا لہ محقد میں لایا ۔
صب کے بیلن سے بین لڑکے شاہ شہاع ۔ شاہ محمود اور شاہ احد متولد ہوئے ۔ مال کی
طرف سے نشاہ شعباع قراختا اول کا خون حاصل کر میکا نفیا ، ایکیا فی سلطان ابوست یہ
سے امیرزادہ کا لفت اختیار کر اے کے معد عمر منطقر نے بیزو ہیں آبا وکاری اور دن اہ عام
سے معرف اول کی طرف توجودی اور کئی عالیتان عمار متی تھی کروایش بھی کا وُں اور قصیم آباد
سے معرف اب کی طرف توجودی اور کئی عالیتان عمار متی تھی کروایش بھی کا وُں اور قصیم آباد
سے ماہوں کی طرف توجودی اور کئی عالیتان عمار متی تھی کروایش بھی کا وُں اور قصیم آباد

سلامی بجری بی ابنی بنوں کا آخری محران الوست و فرت بواا دراس کے ساتھ
اس خاندان کی طویل حکومت کا دکور ختم ہوا رکیوں کہ اُس کے جانشینوں بین کسی میں س
وسین مملکت کوسینما نے کی لیافت نہ تھی نتیج بہ بوا کر بب ایران بین طوا لف الملوکی کا دور
فشروع ہوا تو امیر مبارزالدین نے اس موقعہ سے فائدہ الم مخاکرانی خود فتاری کا عمل
میند کیا راس وفت فارس کا علاقہ شاہ مشرف الدین عمرا پنج کی اولا دے یا محوں میں
میند کیا راس وفت فارس کا علاقہ شاہ مشرف الدین عمرا پنج کی اولا دیے یا محوں میں
مقاا وروہ تیزد اور کر مان برحرفیمان نکا ہیں وال رہے تھے ۔ مشرف الدین تحدے

كوس نے فاصی مجدالدين كى مجلس ميں نها بت ادب اورا حرام سے بليھ موئے ويھا۔ وہ اپنے دونوں کا نوں کو بائن سے بچڑے ہو نے تفارسی بزرگ کے سامنے کان بچاکر بیطینا منگولوں اور ترکوں سے مراسم میں ادب اورا سرام کی علامت ہے۔ استحیل مروہ منا ع كرس مررسه عبريدس كيا فود كها دروازه بندس وسبب او جهي بيمعلوم بواكرت التي الواسخى كى والده تاس خالون اوراس كى ببن ملك خالون كورميان ميرا ف ك منعلق انتلاف ببيا بوائ وسلطان يان وونوں كوفي تركي عرض سفاضي عبالدين ك باس لا يا اوراس فنفرع كا صول محمطابي فيصاروا بالمعدم يل ميرماروالدين فاين وقت ع باشكوه اور دانشندومى خاجربران الدين كووزار تعظى موثيى ديبران الين الونصر تحالت منواجهما ل الدين الدالها له عالى كابتيا تمااوراس كانسب نام خليفه سوم عمّان عِفْن سے جاملتا ہے ۔ اس معن نے دس سال بھ برزومیں وزیراعظم کے فرائعن انجام دیے۔ عدیم ی سی ستفی دینے کے بعد سے جری س دو بارہ اسی علی عید برامور بوا - اور بيون كداسى سال قاصى مجدالدين المغيل كى وفات يونى اس بيخ فاصي لفضاً اعبده وزارت عظی بیر صم کیا گیا جب کی صدات دہی کرنا را دبنداس کی اقامت ماه شيرازسى مفا - برهان الدين المعيد بين فرت موار

برمعان الدین انصاف بروری اور دا دودهش کے بیمت بروی اس کی تقراف میں ویوان ما قط میں ووغزلیں ملتی جب جو عالبًا بلکہ نقیبًا ۲۵ اور ۲۰ م ہجری کے در سیان کمی گئی جیں۔ یہ و وغزلیں ملامہ عرقز در تنی کے مربتہ دیوان ما قط کے مطابق لافظ کی جا میں تومعلوم ہوگا کر سیلی عزل کے تیور قصیدہ کے سے جی دی کر عزل کے ۔

الم و بد ارمت میں ترویش کتاریم از بجن شکروارم دا زروزگاریم از بجن شکروارم دا زروزگاریم

الم يامسها يجاكى درجًا مزالاال يارب بيرور نود آدر گروش خطعلالى

اسی قاصی مجدالدین ک و فات بر حافظ نے یقطر کہاہے: مجددین سروروسلطان قضات اصل کرندی کاک زبان اورش از شرع نطق

نا ف مفتر بدُواز ماه رميكاف الف كرم رون رفت اذين خالد في نظم وسن

كنف رجمت حق منسندل اودان وانكر

سال تاریخ و فاتش طلب از پرست حق تاضی مجدالدین کوشیراز کے قاضیوں کے مضہ رضاندان کا

قاضی محدالدین کوشیرازے قاضیوں کے مشہور خاندان کا حیثم و چواع تبا پاکسیا ہے۔ صاحب شیراز نامر کھتا ہے کہ:

"شیرانه که امورشرع اور قفا کامنعدب و بیره سوسال یک اسی فا ندان کے سپرور ا، قاضی مجدالدین کواچ زمانے کا نبایت نوش شست انسان فیال کرنا چا ہے کہ کوئی کھی نیکا کرون کی ایک مورث میں کا کام کوئی کھی ایک اورد و صری طرف حاقظ کی لاندگی کے بیرا بیرانی حصر کو بھی کے اورد و صری طرف حاقظ کی لاندگی کے بیرا بیرانی حصر کو بھی کے اورد و صری طرف حاقظ کی لاندگی کے بیرا بیرانی حصر کو بھی کے اور د

تیخ ستدی خاس سے باپ قاضی دکن الدین کی مدی میں فیٹر کی کہا ہے اور نیخ سقدی کی وفات کے وفق قاضی مجد الدین کی عمر شہر برس کی تھی کو کی لنجب بنہیں کہ حا فظ نے اسی قاضی مجد الدین کی غربتیں برس کی تھی کہ این سے بنج بن کے دنیاں سے شیخ سقدی کے منعلق کی با تبری میں بول ۔ آئی گوری صدی بحری کے منعلی درستیاں ابن لیلوط نے اپنے سفرنا ہے بین لکھا ہے کر ساتھ بہری میں میر ہے ستیراز جانے کا مقعد 'انہے انفاضی الایام' قطب الاولیا' فریدالدھر فی میں میر الدین آمٹیل بن قد بن ضداواد "کی ملاقات کا شرف حاصل فی الوال اس الفاعر مجد الدین آمٹیل بن قد بن ضداواد "کی ملاقات کا شرف حاصل کرنا کھا۔ ابن بطوط نے مدرست مجد یہ محفر قضا دی اور قاضی عجد الدین کے تنبیش مشہر کے لوگوں سے اصرام وغیرہ میسی بالوں کی تفصیل بھی دی ہے ۔ اسس سے مشہر کے لوگوں سے اصرام وغیرہ میسی بالوں کی تفصیل بھی دی ہے ۔ اسس سے مدیر کی داد

جد و بہدیں صرف کی گئی رجہ مانی طاقت اور عمر کا ازالہ کرنے لئے۔ ایک صفوں بیں تفصیل سے اس بات کا دکر موکا کہ حافظ شاہ نین ابواسیا ق سے صفر آحا ب بیں شامل تھے۔ نی الحال اس امری طرف امٹ ارہ کیا جائے گا کہ حافظ کا ایک فقصیدہ اس مطلع کا ہے:

سبببده وم که صبابری بطف جان گیرد جن زنطف صو آنکت مرسنان گیرد

اس بین مندرج تعنمون سے معلوم بونا ہے کہ جا قط نے برقسیدہ اُن ونوں کہا ہے ہے۔ جب نتاہ شنخ ابواسی ق مباز را لدین کے ما فقوں ہے در پے شکست کھانے کے بعدا فسردہ اور دل سرد بوبیکا مخار بینا بی قصیدہ میں شاہ بنتے ابواسیان کی مدح کے سائڈ سائڈ اُس کی شکست کی علت بھی بتائی گئی ہے اور بیش آمدہ مصایب لاہتان اور امتنان اللی بنا یہے۔ فلسفیا نہ انداز میں ٹاکا می کوصفا کے قلب کے بچا کی اور امتنان اللی بنا یہے و فلسفیا نہ انداز میں ٹاکا می کوصفا کے قلب کے بچا کی طرح کی ریاضت مانا ہے اور منا ہی کو عنقریب رسوالی اور مؤاری میں مبدل ہونے کی بشارت کئی ہے۔ وشمن کی گسنا فی کوعنقریب رسوالی اور مؤاری میں مبدل ہونے کی بشارت و دکت کی ہے اور عمر و دکت کی منا کی گئی ہے اور عمر و دکت کی شارت دی گئی ہے اور عمر و دلت کو ایک آئی گئی ہے اور عمر و دلت کو ایک آئی گئی ہے۔ ودلت کو ایک آسرائی حظریہ کہران کی دوام کی تمناکی گئی ہے۔

اس مقیده کی ایم نوفی بیدے کہ عام طور برت عرمدوں کی منتے و لفرت
بر زور دار تقیده کی ایم اوراس لحاظ سے مفہوں میں بڑی دست ملی ہے لیکن
اس صورت کے بیکس ما فظ نے مروح کے شکست کھائے اور دل مردموئے
کے موقع برزیرنظر قصیدہ لکھا ہے ۔ ظاہران کے سامنے اس کھا فل سے وسعت
مفہون کی گئی کین نہیں۔ بیکن فقیدہ کا عود سے مطالعہ کرنے برمعلوم ہوگا کہ ما فظ نے
مدوح کی شکست اورافسردگی برغالیہ آئے کے لیے شے اور تا زومضامین بیدا کے ہیں

امیرمیاد ذالدین کے وود حکومت کا مطالعہ کرتے ہوئے اُس کو فہا کل کے ساتھ

اکٹر جنگ وجدل بیں شغول با اجاتا ہے۔ یہ فبا کل حزارہ ۔ او فا فی اور جرما فی نام

سے ہیں، بن کوار عون خان کی صحومت کے دور ان سلطان سیور ختن کی التماس سے ہیں، بن کوار عون خان کی صحومت کے دور ان سلطان سیور ختن کی التماس سے کرمان کے اطراف کی حفاظت کے لیے و ہاں آبا دکیا گیا تھا۔ رفت رفت ان کی تعداد اور فقت بین کا رفت اور با دیج بیجا میر مرار آلدین کے ساتھ مون کارشت در کھتے تھے اُس کے خلاف بنا اور با دیج بیجا میر مرار آلدین کے ساتھ مون کارشت کے مطابق من بنا ورب اور جنگ وجدل بین لگے رہے۔ یہ قبایل منگولوں کے طابق من بنا ورب اور جنگ وجدل بین لگے رہے۔ یہ قبایل منگولوں کے طابق من سے خلاف نے اب خان کی تکفیر کا فتو کا صادر کیا۔

امبرمبارزآلدین ان کے سائھ بھنگ وجدل کو جہاد بھینا تھا اور اِسی مناسبت سے اُسے اس میں است سے اُسے اس میں اور اِسی مناسبت کوشاہ ما فط نے بھی سے سالمان کوشاہ ما فط نے بھی سے یاد کیا ہے جب اُس کی انگیس بھالی کئیں :

جرماتي

ورداده سنوارج اغ سحرتهان كرد برني عبع وعمودا فق مهان كرد ورين مقرنس ذكارى آشيان كرو بجولاله كائرنسرين وادغوا كأكرد كديون بالشعش مرحناروان كرف كة المقبن شمشرندون الكرد كى لبكل وكبدز لفضميدان كرد خرو در هر کل نوفقن صدیبتان کرد كه وقت مج درین خاكدان كرد يأتست كردرع فبح نوان كرد مينعلداست كرورشع أنهان كرو مراج فقط برگارورمان گرد كردوز كارغورست وناكبان و المشنى زبان يومق وافع رزبان كرد يوحيثم مست فورش ساغركدان كرر

كالنت كركن ورقدح سابيتك مشم سيمريوزرين سيكتودورى بغصم ذال سيث بباززين إل بيزمكاه جن دوكر نوش نماشا ميت بوشهروا دفلك بكر وسيام صبوح عيطشس كشرسوى توكن درونناب صافكركه وما دم بورنشابهاز زانت وهيولا وانت لافطار من اندرآن كه م كبيت اين مبارك ميطالنست كركل ورسح بنا يدوى مربرتوست كراور سراغ مع ديد سيرا برهديم وحسرت بروايره كل منيرول بكفائم كمب موآن به بوننع مركه بإفثاى دا دنشه تنغول مجاست اق در دی کدا دسرها

ا فروینی إس به کی می می مان مان می الم الله اس کاقل می کرد کال دراصل " ذکال" دراصل " ذکال" دراصل " ذکال" بینی زغال " کی تعمیف ہے ۔ د حالت یوسفی قکن)

مع بین نیوں میں مصرع یوں ہے ۔ " کہ چون برسفی فورکوں جان گیرد

مع بین نیوں میں " بخط شمس " مصرع کے معنی معلوم خوابوسکے ۔

میں بعض نیوں میں " نیش " اور نیس میں " سرش " ۔

میں بعض نیوں میں " نیش " اور نیس میں " سرش " ۔

سوا میدا در نوش دی کی مزده رسانی کرتے ہیں۔ اس لحاظے حافظ نے ایک طرح تعدی ے بڑھ کر مدن فکر کا بٹوت ویا ہے۔

اس موضوع کوروشن کرنے کے لیے سبر مو کا کہ بورے قصیدے کو پہل و بع كامائ فيمن يهي كمامائ كرما قطريآج تك حرف ايك غزل كوكي عنيت س بحت ہوجی ہے ۔ حالانک قصیدہ سرائی میں می اعفوں نے بڑی مہارت اور زور کا بنوت دیاہے۔ اگر جوان کے دلوان میں صرف تین فصیدے موجود میں اجن میں لفول علامة قروسي، ظهر فارماتي كاسبك منا ب- كيدا ورطمين عنس علطي عيزل س شاس کیا گیاہے ور اصل قصیدے ہیں مبرحال زیرنط قصیدہ درج زیل ہے۔اس برقحد قرق نی نے بڑے فائدہ مند حاشیے تھے ہیں فنمنا برھی کہا جائے کہ سنے الواسی آق کا دور ۲ م ع ص سے کرے م عظری کے تھا۔ اس لیا ظرسے برقصیدہ ما قط کے دور روانی کے ابتدائی آیام اوران کی شاعری كاولين دوركا تصيده بونا جائي جمكن جه كربرتاده وادوك طرح حافظك اس تصبيده بن عمداً تكلف اورفعت سه كام ليا موسس كانتج برموا كرفسيد يس كي ايسى معنوى اور لفظى تعقيدات بيدا موكئين جن كي فهمشكل ہے - بينا سخيث و منصور كى مدح مين مو قصيد عين وه اس وقت لله كئ بين حب كه حافظ كى عرفية برجى تهى اوركلام س مي تنسكى اور منانت آسيى تهى . لبدا أن ففسيدون من كوني تعفيد تفظی یا معنوی موجودنہیں ۔ محرفزوین کا خیال ہے کرزیر محت قصیدے ہیں کئی ایسی فيدين من جومكن بي كا ننون كى تحريف كي نتيم من منو دار موني مون.

سبيده دم كرصيانوى لطف بالكر حمن د نطف موا كتدبر مينان كرد نوای پیگات آنسان ندصلای بی کر سرصومسردا و درمغان گیر

موا زنتهت مل ورمن تتق بندد افق زعكس شفق رنگ كلتان كرد

سماك اع ازان روزوشربان كيرد ممينه بإيمن اوج كهاشان كرد كمشترى نسق كار تؤدا زان كرد كرا زصفاى دياخت لت نشان كم كرروز كاربروسوف امتحان كرد مسى كمشكرشكر تؤور دهان كرد مخنت بنكردا نكاطسر ين آن كرد يووقك كاربودتني جان سنان كرو كمغزنغزمف ماندراستخال كرو نخن ورشكن ننك ازان مكان كرد بنان رسد كدامان ازسيان كران كرد كرموبهاى بينان تسكزم كران كرو توسنا دباش كركت خبيث سينان كرر مزاش ورزن وفرندوخانان كرم

مدام در بي طعن است برصور وعدون فلك بوطوه كنان نبكروسمندنزا ملامتى كدكشيرى سعاوتى وبوت ازاسحان توايام داغرض نست وكرند ياية عرقت ازان لبند ترست مذاق جائش أثلني غمشودامين زعمر برثورد أنكس كروز عمع صفات بوجاى مركنبين بجام بازدرست ولطف في خي ازامب مناب شكركمال حلاوت بس ارربافت إين ورآن مقام كسيل مواد خازج في راست بع عسم بوديمه حال كوة ناب را الريضم توكتاخ ميرود حالى كربري وري اين خاندان ولتكرد

بقيها شيرصفي ١٠٠٠

مص يعنى مشرف الدين محمود شاه النجو- جمال الدين الواسحاق كاباب-

ب وی می می آن بارم بر بان گرد گی عسوان رند کاهی اصفهان گرد کر روش کاک درش عمر جاددان گرد زفیض خاک درش ترب بوسان گرد کر ملک در قدش زب بوسان گرد زبر ن تینج وی آتش بدد دمان گرد بیر جرخ برده سه بیون کسان گرد بیای خود بودار داده قسیدوان گرد بیای خود بودار داده قسیدوان گردیم بیای آورداز بارودرمیشی جامی
افدای بس مادا جو برکت در طرب
فراشته بحقیق سروسش عادمیب
میکندری کده هیم حسیر کم اوجون ففر
مهمال میب و اسلام شخ ابو ایحاق
میراغ دیده محمود اسکورشمن دا
بادج ماه رس دموج نون چرخ کشد
عروس خاوری از شرم انگاوراو
اباعظیم د قاری که مرکر بنده تست

المسودی کی منزح میں بیر بیت و تھی تنہیں گئی رسیا تی کلام سے معلوم ہوتا ہے کہ اگرار وطئم اکرم ہی ہے تو بیسی باغ کا ام ہے - لیکن اگر "کرم کے بغوی معنی لیے جا بی توروف کرم بہنی دون ہوا بخردی بچر معنی نہیں د تبا۔ قزوینی کا خیال ہے کہ "کرم" در اصل لفظ در ارم" کی تصحیف سے
سواہے ۔ لیس دوف ارم "کی ترکیب زیا وہ قرین قیاس ہے ۔ گیان ہے کہ شراز میں شاہ شنج اواسیا ق کے بنوائے گئے باغ کا ام دوف کرارم تھا یا کسی ادو میگراس نام باغ تھا۔ مافط کی اکم غزل میں
میں کی ترکیب ای کے بر

 همتان ارم بی رامیه ای بی بر در کاستان ارم دوش بی از نطف بوا گفتم ای مندم جام بهان بینیت کو مولانا ندکورکوہی اِس کام سے بیے مامورکیا۔لیکن وہ مبارز الدین کو ابواسحاً ت کی میش کردہ مشرائط کو قبول کرنے پر رمنا مند کرنے میں ناکام ہے۔

کہاجاتا ہے کہ جن آیا میں مولانا عفد الدین ایج امیر مبار ذالدین کی آرووکا ہ

ہیں صلح و آشتی کی کوشسنوں میں مصروت نھے 'آ نہی دنوں شاہ سجاع نے مولانا
عضد الدین کی شہور تا لیف منزح محقرابین جا جب "کواکس سے پاس پڑھا۔
شاہ شجاع کو کسب علم کا بڑا شوق تھا علم وادب کا جو کچر صفداً سے نصیب ہوا تھا ' وہ الہٰی مولانا عضد الدین کی صبت اور اپنی غیر حمولی قوت حافظ کی مدد سے ملاتھا۔
ور مزوہ نہ توکبی با سہنام کمت میں گیا تھا اور نہ کسی اُستاد کے پاس ڈانو کے اوب
تہر کیا نتھا ، اسی ہے حافظ نے ایک عزل میں آس کی متاکش کرتے ہوئے اس کھتے کی طرف اث ارد کہا ہے ۔

> بگارمن که برکتب نرفته خطانونت بخره مسکله اسمورصد مررس شد

مبرطال مبارزالدین اورشاہ شخ ابواسی ق کے درمیان ضومت برصی ہی اور مبارزالدین کے دوسرے بیٹے شاہ شجاع اورا بواسی ق کے درمیان ہی گئی اور مبارزالدین کے دوسرے بیٹے شاہ شجاع اورا بواسی ق کے درمیان ہی گئی اور مبارزالدین کے میں شوشترا ورشیراز کی شاھراہ پڑواتھ ہوئی جب کامیرمیار آلاین فی شیراز کی مہم اپنے بیٹے کے سپر دکر دی تھی ۔ اِس زدو و ورد میں ابواسی ق کوبیا ہونا بڑا ، اوروہ ما یوس ہوکرا صفہان کی طرف بھاک نکلا کرمان کی حکومت شاہ شجاع کو سپر دکر کے مبارزالدین خوداصفہان میں ہی رہا۔ او مصرت ہ شیخ الج ہمات کے ہوا دار کا زرون میں ایک باری جرح ہوئے اوران کی استعان سے فائدہ کھاک کا دم مجرتی تھی، اینا اثر رسوخ استعال کرے دروازہ کا زرون کوکھ لوا د باء اور کا کا دم مجرتی تھی، اینا اثر رسوخ استعال کرے دروازہ کا زرون کوکھ لوا د باء اور

زمان عرنوباسندبادكاين نعت عطيداليست كدركاران فيانكرو

سط فی جری کے اواخر میں امیر مبارزا لدین نے وقت کو اپنے دیرسنہ حرافی این شاہ شیخ ابواسیاتی برحسنہ کرنے کے لیے مناسب خیال کیا ، اوراسی عرض سے فود کر میان میں گرمیں برکی نواسی کی طرف جیالاگیا اورا پنے بیٹے بالل الدین شاہ شجاع کو اپنا ولی عہد مقرد کیا۔ اس افدام کی دلیل بیٹی کہ نشاہ شجاع ماں کی طرف سے فراختا کی ترکوں کی سل سے مقا جو کہ آن پر حکمران سے گرشت نہ اوراق میں اس طرف واشا دی ترکوں کی سل سے مقا جو کہ ما قط سے شاہ سنجاع کو تعین اوراق میں اس طرف اسٹارہ مواجے۔ بہی وجہ ہے کہ ما قط سے شاہ سنجاع کو تعین او قات سٹاہ ترکان "

شاه تركان يونبد بدوربواهم المنا وسنكران شود لطفتهمتن سيدكم

سوخم درجاه مبرازبرآن شي بيل شاه نزكان فارضت ازمال ماكورتي

من کھی ہم ہی میں امیر میار زالد بن بھاری تشکر کے کرفادس بچملہ اور موسے و دکا ۔ اس نجر سے شاہ شنخ الواسی ق فکر مند ہوا۔ در بارلوں میں سے مولانا عضد لدین ایجی نے اسے مبار زالدین کے ساتھ صلح کرنے کا مشورہ دیا۔ ابواسی اس سے

مل عجب اتفاق م كر تفقرى فا ندان كم تمام شهراد م اور شهراد يا ن امير تمورك مكم اصفهان كرز ديد ما هيار نام ك كاون مين قتل كريك اوراس فاندان كانام و انفان كرد مثل الواد اور حافظ كي في المدان اور حافظ كي في شين كوني درست فكي -

ہوسے ہری برائی ہوئی تھی ، اس بین عمادالدین کے بارے بین ایک عَلَم فقر سا ذکر موا ہے اس بین عمادالدین کے فائد کو میں اور فافس نی فائد کا میں میں اور فافس نی فائد کو میں اور شیراز کے نظم وسن اور فافس نی فائد کو می اور شیراز کے نظم وسن کو بحال کرنے کے معد شاہ شجاع نے اصفہان کا رُخ کیا اور اپنے باپ سے جا ملا شیراز سے کھے بی فاصلے برقتہند زیا بہند و رام کے نام کو بھی فارت کردیا گیا جہاں شاہ شیخ الوامی کا دفید موج دی امیر مبارزالدین اور اس کے بیٹے سٹاہ سٹجاع وولوں کے اصفہان کا عاصرہ کیا لیکن سٹ، بدزمشان کی وجہدے امیر میں والبی سٹیراز آنا بڑا۔ اس کے عاصرے کے وفت الواسی فی رمستان اور کھیر شوشتر انگل سال سال کے محاصرے کے وفت الواسی فی رمستان اور کھیر شوشتر کی طرف جلاگا ،

البراسحات کی دوج ایک با ریمبرفاسخاند انداز میں مشیراز میں داخل ہوئی اور آلی مظفر کے حامیوں کا تنظیر کے حامیوں کے تنظیر کے حامیوں کے تنظیر کے حامیوں کے تنظیر کے حامیوں کے تنظیر کا میان کے لوگ منظر وج عن سے مبارزالدین کے طرف ارتقی البراسحات نے اُن کے ساتھ سختی کی اور اُن کا درون کا مرفز اور میں سے مبہت سے لوگ عورتوں کا برفتہ اُوڑھ کر فزاد موسے نظے کا ود وازہ کا درون کی طرف آکر بنیاہ لینے لئے۔ صرف نین ون گزرے نے کہ شاہ شجاع کی فوج مشیراز کی لواحی میں آبینی اورآخر کا رشہر میں واض مہدئی۔

دو نوں فوجوں کے درمیان خونریز لڑائی ہوئی اورخاص کردروازہ کا درون کے درمیان خونریز لڑائی ہوئی اورخاص کردروازہ کا درون کے دہمیا نوئر بندلا ای بازاداس فار کرم مواکہ و فارین کا بازاداس فار کرم مواکہ و بارہ سال بہارس محلّہ ہیں ایک کھی آدمی دکھائی ندویا مطلع السعدین میں دہج مواکہ و کہ مورد ستان سے کل کر محلّہ کا درون ہیں کہ محلّہ مورد ستان سے کل کر محلّہ کا درون ہیں کے نظے شام کو وہی برقے ہین کرواب مورد ستان جلے گئے۔

شاہ شیخ ابواسی ق کے وزیر سو اجتما دالدین نے ابواسی ق کے بھانے اپر سلخرش او ترکمان سے مل کر جرمائی اورا دفائی قیائی سے مدد حاصل کرے دارا بجرد کے قریب بھاری لاکوئی کیا اور شیرازی طرف برطاء سکن شاہ شجاع کی تاب مقاف کے قریب بھاری لاکوئی کیا اور شیرازی طرف برطاء سکن شاہ شجاع کی تاب مقاف مذاکر کس کو پہنیا ہو نا برطاء منوا مرحما دالدین کی مدح ما فظ نے ایک غزل میں کی ہے، جو فالبنا داواسی ان کی شکست سے پہلے ہی جا بھی تھی بھی ہے کہ ما فی معلی ہو، حب کہ ما فی کھی ہی ہے کہ ما فی کے کہا ہوں ہے :

کنون که درجن آمدگل از عدم بوجود منفشه درت م اومنها دس بود

مواجم والدين كرمانى كرفرح احوال كے بارے بين أولاع بمالي باس فورى كى تاليت ہے باس ميار جمالي مالي ايك مقاب شمس فورى كى تاليت ہے

رسبل وسردوس است و لاله وكل " كرموع سره في التابع. جودراصل سافطاروكي بنائي موني تاريخ م و الدمطة السعدين " روضة الصفا" اور صبيب السير" كے مطابق م ۵ مهجري ہے و ایک سال كافرق معلوم بنیں کیوں بڑتا ہے و اور تغیب ہے كم حافظ ہى كے ایک اور قطعہ یں مادہ " ان محمل کیا ہے جس سے ۸۵ ده نكل ہے وقطعه لوں ہے:

بروزكان والف ا زجمسادى الاولى البسال ذال ودكر اذن وحاهلى الاطلاق خدا بيكان سلاطين مشرق ومعزب خدا بيكان سلاطين مشرق ومعزب مخسد يوكشور ععذ وكرم باستحاق سيرمسلم وحيا آفت به ومبلال جمسال ومنى ودين شأه شخ ابواسحاق مسيان عرصته ميدان مخد برتيغ عسرو منها وبرول احباب خوليش دلغ فزاق منها وبرول احباب خوليش دلغ فزاق

کے لوک بلوہ کریں اصفہان کے مضبوط قلع طبرک ہیں جوس کیا گیا۔ امیر مبادران ا کی بدایات کے مطابق اس کو فوجوں کی حاست میں سنیراز بھیا گیا ا درآ ڈکا دمیان سعادت میں امیر مبادر الدین کے حکم سے قطب الدین صرابی نے مشمنیر کے دو دارسے اس کا سرتن سے الگ کردیا۔

میدان سعادت سفیراز کے دروازہ سعادت کے باہرایک میدان ہے گئی اسی شاہ شنخ ابداسحاق نے بٹوا یا تھا۔ اس میں ایک عمل بھی تعمیر کیا گیا تھا ہجس میں ابداسحاق مبلوہ افروز مواکن کا تھا۔ صاحب روضة الصفا نے ایکھاہے:

نشد. ا د د ابواسحان ، را از دا وهم ول بمبدان وروازه استخرآ دردند ودر بهمان موضع كه نشأ دروا ن عظمت مى افروخت افسرسلطنت بخاك اندانت ي

اس مقولہ کی نصدیق ما قطابروکی بخفرانیائی تاریخی " سے میں مونی ہے اوراس کے علاوہ ما قط کے اس مقطعہ سے بھی جوالواسی تن کے علاوہ ما قط کے اس مقطعہ سے بھی جوالواسی تن کے علاوہ ما قط کے اس مقطعہ سے بھی جوالواسی تن کے علاوہ ما قط کے اس مقطعہ سے بھی جوالواسی تن کے علاوہ ما قط کے اس مقطعہ سے بھی جوالواسی تن کے علاوہ ما تن کے دا وقد میں کہا گہا ہے:

میا ن عرصد میدان نود برین عدو نها د بردل ا مباب نولین داع فراق

امیر مجال الدین شاه شیخ ابواسیان کوره هندیجری بین جمد کردن میدان سعادت می قتل کرد یا کمیا ۱س وقت اس کی عمر ۲ سرس کی تھی ۔ وہ شعود ادب سے ٹری دلیسی کمتنا شاا در قش مورے سے کچھ دیر پہلے یہ دور باعیاں کھی تھیں :

۱- افتوس كرمُ نع عبسرما دانه ناند اميد برهي نوسني وبريكانه نماند دروا و درين يكردين برت عمر انه وريجنت م بسيراف انه ناند

۲- باجرنستیزه کارستیزویرد باگردشس دهرورمیا ویزوبرد

بع ا دراس من ابن کی دلیب سکا تنس کھی کہی ہیں۔ ان تذکرہ نولیوں ہیں من انہاب بڑو کی مولف جا مع التو الریخ سیدنی معین الدین بیّدی مؤلف موا مب اللی اور قر کہیں مؤلف تاریخ آن ظفّر جیے متعند مؤرّخ سٹ اس س شنما ب الدین بیْروی کی بتا ہی ہوئ ایک و و سکا یا ت کوسم بیہاں بیش کرتے ہیں اگداس سے عافظ کے ممدح کی تخصیت کے کچھ نمایاں بیلو ہما دے ساسنے آسکیں ۔

دا، ایک دن کسی ۔ ندابواسی آن کے سامنے حاتم طائی کی سی ویت کا ذکر کہا ۔
اُس نے پوچھا کہ حاتم کی کس قدر سیاوت تھی ؟ بواب ملاکواُس نے ایک
محل مبوا یا تھا جس بیں جالیس دریج تھے ۔ ایک دفعہ ایک سایل نے استان کے طور پر سنگیا للہ کہ کر ایک دریج کھٹاکھٹا یا ۔ حاتم نے برایک دریج سنگوی کھوڑی دہتم نیے ڈلوا دی ۔
کھوڑی دہتم نیے ڈلوا دی ۔

بش كرا بواسا فى من كها كرما تم زا ده سنى دخها ، اكرسنى بوت الواكيب فى ويجه سائنار وبير بني بيم بينك كراس كداكر كوچاليس حكمون سه دوبيدا كشاكر ف كى زحمت الممانا دير فى -

را) ایک بارسخت برشاری بونی - شاه ابراسی آن شکاری عرض سے سواد بوا۔
اس وفت ببل کی کرنام کا ایک فض و بال حا صرففا اس نے بیا باعی کمی و شابا فلکت مجسروی تعییس کرد و زببر تو اسب بادشا بن بین کرد ادر سرکت سمند زرین شرخ تو برگل دنه دبای بین سیمین کرد شاه منا و شاه نے اپنے مرصع مخبر کو غلان سے تکالا و بل کیک سے پیلے مرس حافری می دید میں چاس مزاد میں میں میں اور چودے ۔ منوری می دید میں چاس مزاد دیا رجع موے کہ در دارے برشاه عامنی مام ایک خص کی نقس کی نقس

ہوسکتاہے ناسنوں کی تحربیف کے نتیج میں ان دوقطعوں میں ایک سال کا فرق بُرِلا مور چنا نچر بُرٹش میوزیم میں ناریخ جہاں آرآ می عفاری کے حاشید برِقطعہ دوم منذکرہ بالا کا دومسرام صرع لیوں درج ہواہے:۔ " بسال ذال ودگر نون وزی علی الاطلاق"

٣- شاهيخ الواسحان النج

شاه ابراسی ق فا فظ کا مدوح را ہے ۔ برمرد فاصل او رعلم دوست انسان بذل ادر سخامیں بکا نی عصرتحا۔ اور اہل ففنل و مرخری مہمشہ قدردانی کرتا را خوبرو اور خوش اندام مونے کے علادہ نوش اخلاق بھی کھا۔ اس کے ذیبا فارس نوش اندام مونے کے علادہ نوش اخلاق بھی کھا۔ اس کے ذیبا و نشاہ کی صفات کا ذکر اور نشروت سے مالا مال اور لوگ ہمسودہ حال نظے۔ اس با و نشاہ کی صفات کا ذکر اس کے مضہور ہم عصرت اعر عبید را تکانی نے ایج غزل میں بڑی ہوئی سے بغیر مبالغ اس کے مضہور ہم عصرت اعرب را تکانی سے ابنی مبالغ کہا ہے۔ در اصل بغ لنہ ہمیں فصیدہ ہے، مینا نبید درج و بیل استعار سے سخوری روشن مولکا۔

کآوازه سفاوت وجودش بهاک نت درعدل رسم شیوه نوشیروان گفت روی زمین مبازوی نجت بوان گفت سلطان ان تبنش جهانداد امیرشنج درعیش ساز وعاد نشخسر و بنا بنا و پشتنی دین بفوت "پیسیرسیسرکرد

ا بوان و قصرو حبنت و فرد وس برفرانت بردی نشستند ننا دوقنع شا و مان گرفت

ان نغر لینوں سے بعد عبیہ رَداکا نی سے اس کی بینستی او ژبکبت کا بمِرسوزا شعار یس ذکر کبا ہے -

اكثر تذكره فوليه و ا ورمؤة نو س في الواسحان كى واد و وسن كى تعرلف كى

البنة اس شیخ این آلدین کا ذرونی بلیان کو تواندا مین الدین بیری کے ساتھ خلط بندی کونا جائے۔ خواج البین آلدین بیری کھی شاہ شیخ ابواسیا ق کا ندیم تھا اور عبید آکا فی فیاس کی بیج میں کئی شیخ اشعار کے تھے۔ عبید کی منتخب بطاب سے مقدم میں اس این آلدین جبری کے متعلق لکھا کہا ہے کہ:

ایک جہتے ہیں مولانا عبیدے زیانے میں جہان خالون نام کی ایک بڑی ظریب اور سرلیف عورت بھی ہواس کے ساتھ مناظرہ ، اور مشاعرہ کرتی تھی ۔ ابواسحاق کے وزیر سواج ابین الدین نے اس عورت کو اپنی بیوی بنانا چاہا۔ اس نے بڑے نا زوا نداز کے بعد این الدین کی منکو صربننا قبول کیا۔ اس از دواج کے موقعہ بر عبیدے مندر جدذیل قطعہ لکھ کرنے محایا محبس میں بڑھا اور وزیر عبیدے مرزنش اس کی نوازش کی !

وزبرا بها ن قبدو بوفات نرااز جنین فنبدای نک نبست برود... فنسوای د کرده مخواه فدای بهان دا بهان نگ نبست برود... فنسوای د کرده مخواه مواجوی کرمانی اور ما نظ بھی ایواسی ق اِن نامورشخفیتوں کے علاوہ مؤاجوی کرمانی اور ما نظ بھی ایواسی ق

کے زمائے کے نا بنوں میں شامل ہیں ' بوکسی در کسی طرح اس قدرشناس م دوست با وننا ہ کے فیا بنوں میں شامل ہیں ' بوکسی در کسی طرح اس قدرشناس م دوست با وننا ہ کے فیف سے بہرہ ورتھے۔ ابک اور شخص حس نے نشاہ شنے الواسی تی مدح میں کشرن سے سننر کے مہیں ' جلال آلدین این حصند ایج ہے۔ اس کا ایک تصبیق میں کشرن سے سننر کے مہیں ' جلال آلدین این حصند ایج ہے۔ اس کا ایک تصبیق

اس طلع کا ہے:۔

صاب طنع د محدد برار

بصی گلش گینی زاعت ال بهار ایک اور مدیم کے دوشعر بیر بیں اس نشاہ عادل شیخ ابواسحاق کوانقاب او

آب حيوان مثدروال بادخال آمد بديد

اور فنا دی کی و کان متی - ایک و ن مجدگی نماز کے بعد شاہ ابواسحاق مسجد سے ماہر آیا اور شاہ عاشق کی د کان بر مبید کر کہا:

معن امروزدکاندارشاہ عاشقہ- بیابیدوازس تفل بخرید " حاصرین میں سے مرا بک نے مرصّع ننچر شمشجر بندرز رفالص یا مسکوات جو کچ باس نقا بیش کیا اور شاہ نے مرحیز سے عوض میں مٹھی مجرشیر سنی وی مفوری بی دیر میں ایک لاکھ دینا رفقد اور عنس اکھا ہوئے۔

حب شاہ عبلائیا، تو شاہ عاشق دکا ندار ہے اپنی وکا ن پرکھڑے ہوگر کیا ا؛

"نے شیراز کے لوگو! بادشاہ نے مجھے بڑی بغمت سے نوازا ہے میں یہ

بغمت اُس کے سرکے صدفے آپ کو بخت ابوں ۔ آؤ۔ اور میری دکان گوٹ لوائل کی لف لوگ آئے اور وکان لوگوٹے لیا جب ابوا سی ان کو بہ خبر ملی تواس نے

کہا کہ شاہ عاشق تھے نے زیادہ کرم ہے۔

کہا کہ شاہ عاشق تھے نیادہ کرم ہے۔

پونک ابراسجا ق علم دوست اور شعرائم باد نشاہ تھا، اِس بنابر عالموں۔ اوبروں اور نشاع دوں کی ایک بماعت اُس کے دربار سے تعلق رکھی تھی۔ ان میں عبید ذاکا تی۔ شمس فخری اصفہا تی رصاحب معبار جمالی و مفتاح ابواسی تی افاضی عف ایکی رصاحت شمس فخری اصفہا تی اور امرائی الدین کا زروتی ببیاتی اجیسے لوگ شامل تھے۔ موخرالذ کر ابنے وقت کا بڑا عارت تھا، جس کے مربدوں بیں خوا بوی کر ما تی بھی شامل تھا۔ بہا بنی مشنوی دیکل نوروز " بیں گھال کہ جنا بنی فاجو ہے اسی الین الدین ہے میں کا نام حافظ مے ایک قطعہ بیں ابواسجات کے دما ان می مشہور تحصیقوں میں شامل کیا ہے بعنی :

د کربقب ایدال شیخ این البین کرمین سمیٹ او کار مای تبیته گشاد سبن نا ہ نے ابواسماق کے معاصرین ہیں سب سے بڑا اور ابران کے آسمان
او ب کا ہی نہیں بلکہ آسسان اوب بہان کا ایک ورخندہ نزین ستارہ حافظ نیلزی
ہ داگر ابواسماق اور آل منطقر و آل جلا پر و ملوک تقرمز و غیرہ کو حافظ کے جمع مرف کا کھنے ماصل نہ ہوتا اور آگر اُن کے استعاری ضمناً ان بادشا ہوں اور شا ہزا ووں کا فرر ہ آیا ہوا ہوتا تو شا بداس و درگ تا ہے کے بارے ہیں ہم اننا غور و خوض ہی نہیں کہتے کو در ہ آیا ہوا ہوتا تو شا بداس و درگ تا ہے کے بارے ہیں ہم اننا غور و خوض ہی نہیں کہتے کے بارے ہیں ہم اننا غور و خوض ہی نہیں کہتے کے بارے ہیں ہم اننا غور و خوض ہی نہیں کہتے کے بارے ہیں ہم اننا غور و خوض ہی نہیں آ بھرتے ہیں ہی اننا خور و خوض ہی نہیں آ بھرتے ہیں ہوستارہ سوی کی طرح تھوڑی و برج بک کرنا ببد ہو جاتے ہیں ۔ ان کی تا یا جاتی تی تقیق بقیمی اوقات کے جب حکومت کی تعربیت اور خو ذناہ کی توسیف طرح کے خود نہیں ایک فضیدہ کہا ہے۔

ببیده دم که صبابوی اطفعان گیرد جن زبطف بوانکن، برجنان گیرد

دو فطع جو صافظ نے ابواسحات کی و فات میں کے ہیں اس سے سیلے درج ہو بیجے۔ ایک عزل بصور اصل رنا بركها جا بيخ وانطاع الواسحاق ك زمان كا بعد جورد بفا اوراس کی سلطنت کے فرمتو فع خامد کے بارے میں طرے سوز دگراز سے کہی ہے: ويده را روشنی ازخاك رت ماس بود یا د بادا نکرسرکوی توام منزل ادد برديان بود مراآ نجيه نزاورد ل اود ماست بون سوق كل (انرضحت باك عشق مبكفت بنثرح أسنيه مروشكل بدد ول براز برخسر ونقل سما في ميكو آه ازان سوزونیا زی کردر شخفل بود آه ا دُان دامگرفطا ول كورين امكست يم توان كردكسى تن ودل باطل بود در د لم بو د که بی دو ست نباشم سرکه خ می دیدم و خون درول میا درگل بود دوش برياد حريفان مخرا بات شدم مفتى عقل درس مسئله لالعفشل بود بس بخنخ که بیرسم سب دووفراق

LIALTY CELLE

خسروگینی سنان کرنوبهارعبدل او درمزاج جارعنصر اعتدال آمد پدید حلال آلدین عضدی کا شاه ابواسحاق کی دح بین ایک اوربیرز ورقصیده خات ای سے ایک شهرونصیده کی زمین میں موجودہے:

بین ازین کاین جارهان بهفت منظر کرده اند وز فروغ جسسر عالم رامسنور کرده اند

دس، عبیدکازان - اس کا ایک منظور عشاق نامر"اسی ابواسیاق کے نام سے معنون کی گیا ۔

عباس ا قبال نے اپنے ذیرا ہمام جہا ہے کئے کلیات مبید ذاکا نی میں تفریعاً بدیں قصیدے ویک ٹرکیب بندا ورا یک مرنئی کا روئے سن شا وشیخ ا بواسسان کی طنخ بت ایا ہے۔

A . 11

曾:4.4.

ا بندار میں نظامی کے شخرسے مہواہے ، جس میں کا نبوں نے تحرلیت کرے اوستھائی کی جگہ در اواسیاتی ، ایکھ دیا اور بھیراو گول نے مغیال کیا کہ ایک کان کا نام ہے جو اوستان سے

منسوب سے میز نظامی کنجری کا شعرادی ہے سے

بہ فیروزہ ای نوشنجا نمینش داد

مسٹن میں کہ در نوشنجا نی نتا د

ابتنا دم ہوئم کا کہنا ہے کرفیروز ہ نوشنجانی آیک گہرے نیلے دیگ کا ہمرا ہوتا ہے جس کی تنظیم ہدا قال شب می نبلی ا ورسبا ہی مائل تاریجی سے دی گئی ہے ۔ حافظ کے سنعر میس " خاتم فیروز ہ یو اسی تی نام کی کان مے فیروزہ کی انکی کھی کا فیمنہ ہے میا

اصفهان کے اوارہ آٹارقد بر کے سابق ناظم مجد زادہ صہبا کے پاس اوان ما قطاکا ایک قلمی نسخہ ہے۔ اس پر کتابت کی نا بخ تو کہیں درح بہیں، لکین شط گی روستس اور اس سے کا غذہ ا ندازہ کیا جا سکتا ہے کہ پر نسخوا یک ہزار صدی ہے۔ ی کے آس پاس کی کتابت کا ہے۔ اس کی ایک غزل ہیں ایک شعرہ جو صربیًا شاہ اسحان کی مدح ہیں کہا گیا ہے۔ یہ شعر دیوان حافظ کے باتی نسخوں ہیں و بجا نہیں گیا۔ ممکن ہے ہونکہ امز کا دم طفر لوں کے باتھوں مثل مشرح ابواسیات کا خامتہ ہوا اس می من اختیا ط سے طور میاس شعرکو اپنی غزل سے نکا لا ہو بغزل کا مطلع ہے ہے ، بیش او نبیت بیش اور نبیت بیش اور نبیت منظر اور کا در نبیت بیش اور نبیت منظر کو ایک عشان بود

بین اربی بی این مین مران و مارد. مهر ورزی تو با ماشهرهٔ امن آلود

ا ورسمرزرنظريون ٢٠

بیش ازی کاین ندروا ق چرخ اضر رکشند و درستاه کامکار وعب داداسساق ادد راستی خاتم فیروزه اواسی ان نوش درخشبدولی دولت منتعبل اود دیدی آن فقهد کمک شوا مان ایدل که زسر خیب شاهین نضاغان اود

اس والمختارمفل ما كان من المعدن الازهرى والبوسيان - رصفر ، ١٠ طبع جيدر آياد - وكن)

صاحب مطلح التعدين ہے ہ م م ہم بری کے وال ہے کے تنوت اٹھا ہے کام مرمبار الدین منطفر نے جب شیراز کے نشکر کوشکست دی تو تخت کا ہ سیمان لین فارس کی تسخیر کا ارادہ کیا اذرکان نیروزہ ہوا سحاتی" کو کھو دنے کا تصم مارا دہ کیا ۔"

مواندمرندستورالوزرابين شاهشيخ ابواسماق كي مترح الوال كاكتوبي ما فظ كامتذكره بالاشعرلاباب - أستاعلى اصغر محمت من درع بالاراء ب انفنا ق كيا ہے -

دوسری دائے جو بہلی سے باکل مختلف ہے، میرے استا دم حوم سفیدی کی ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ دوان می کوئی فیروزہ کی کان نہیں میدا شتہاہ

جس کا اضارہ واضع طور برینا ہ سنے ابواسیات کی طرف ہے بیو بحرصرف وہما کیا جاناہ ہے جو حافظ کے زمانے ہیں فارس د شیار نہیں ما دا کیا تھا۔

یا ری اندرکس نی بینم یاران راجرت دوستی آخر کی آمدد وستدان جدت

دی بیرے فروش که ذکرش بخیر گفت شراب نوشس وغسم دل مبزراد

یہ نومسلم ہے کہ ما قطی بہت سی عز لوں بیں ممدوح کا نام بیا بغیراس کی طرف اشارہ کیا جا تا ہے، لیکن ہمارے پاس کوئی صوس دلیں ہمیں جس کی بنا ہے۔ لیکن ہمارے پاس کوئی صوس دلیں ہمیں جس کی بنا میں ہوئی ابواسیات ہی سے منسوب ہیں ۔ ماقط کے دلیا ان میں ایک سوپیاس سے زیادہ موقوں پرشاہ ۔ پادشاہ فی صرو ۔ شاہنشاہ سعطان وغیرہ الفاظ لائے گئے ہیں ۔ اس بیے ہم و توق سے نہیں کہ سکتے کہ حافظ کا اضارہ کس بادشاہ کی طرف ہے ، البترا تنا ہی کہ سکتے ہیں کہ مندرجہ ویل میں سے کمی ایک کی طرف ہوسکتا ہے ہو اس کے ہم عصر کتے :۔

علال آلدين مسعود شاه النجود شاه غيبات الدين كيفرو شاه شيخ الجه اسماق - الميرمبا رزالدين مظفر شاه شيماع - شاه زين العابدين - اسماق - اميرمبا رزالدين مظفر شاه شيماع - شاه زين العابدين - شاه بحيلي - سلطان عما والدين آحد شاه محمود - سلطان الرسيليكانى -

ساملان احدا ليكاني فطب الدبن تهميتن وعيثروغيرو

برئت بڑی مذک معقول ہے کہ جب اسی کسی غزل میں جس میں کسی شاہ کی طرف اننارہ مورک ہوں میں میں کسی شاہ مورک اننارہ مورک ان سے کس شاہ سے کس شاہ سے اس کا تعلق ہوں کتا ہے کہ مندرجہ بالا میں سے کس شاہ سے اس کا تعلق ہوں کتا ہے۔

منذکرہ بالاغز لوں اور قطعوں کے ملاوہ اور بھی کئی غزلیں ہیں جن کے بارے
میں قرائن کی بنا پر کہا جا سکتا ہے کہ ان کا انتاارہ بھی سف ہ شیخ الواسی تن ہی کی طرف
ہوسکتا ہے۔ وہ اس فزاخ دِل بادشاہ سے عہد کی خوشحالی اور اسودگی کی آئینڈار
ہیں۔ ہم اسکھے صفحوں میں اس براور دوشنی ڈوالیں گے۔ یہاں اتنا کہنا لاڈمی ہو گا کر حی آفظ
میں میں میں مرمندی کے ساتھ ان عزلوں میں تا رہی اور اجتماعی اوصاع کوت عرامہ رسکت آمیزی کے ساتھ رمز اور کھتا ہو میں میٹن کیا ہے۔ اس لیسے میں مندرج ذیل
مطلع کی غزلیں طاحظ ہوں:

ا ۔ یاد با و آئکہ منہا نت نظری باہابود رسم مرتوبرہ برہ ما بیدابود مضمون اورا ندانر بیان سے بیغزل سابق الذکر عزل بین "باد باد آئکہ سسر کوی لوام مغزل بود " کے ساتھ بڑی مشا بہت رکھتی ہے، اس سے دافع ہے کہ منا منتیخ الواسیات ہی سے مخاطب ہو کرکہی گئی ہوگی ۔ علاوہ ازیں اس عزل کے ساتی منا منتیخ الواسیات ہی سے مخاطب ہو کرکہی گئی ہوگی ۔ علاوہ ازیں اس عزل کے ساتھ میں ساتھ موج دوم میں "کر رکا بن مدنو بیک وہ کر با در ماکہ ایر منا ہول کی ایک مدنو بیک وہ کہ با در ماکہ ایر مدنو بیک اس کے ساتھ معرع دوم میں "در در کا بن مدنو بیک" سے ہماری رائے کواور کھی تقویت ملتی ہے ۔

۲ - د می باعنه بسریدون بهان کبیرنی ارزد بمی بفروش دلق ماکزین سبن بخیار (د

اس غزل کے بارے میں محققوں کا منبال ہے کہ یہ مہندوسٹنان کے محمودشاہ سہنی۔ سلطان وکن کو بھیج گئی تھی۔ اس خمن میں ہم گزشتنا وراق میں کئی باقوں کا اعادہ کر بھیج ہیں ، قرائن وسنوا ہے معلوم ہوتا ہے کہ اس عز ل کا محرک در اصل سناہ شنج ابواسحاق کی سیاہ خبی تھی ، خاص کر دیشغر:

شكوة تاج مسلطاني كريم جان درويع است كلابي والكشست أمّا بدر وسريني ارزو

به نشعر براها:

بیایی امشب نناست کنم پوفردا سنودکا دفرداکیم

شاہ شیخ ابر اسحاق سے دو رحکومت اورا میر مبارزالدین کے ذرید شیراز کے
عاصرہ کے وفت بینی سمھے بہری ہیں ایک بڑا وا قدرونما ہوا ، اور وہ فارس کے
اکابر میں سب سے معظم اور معروف شخص حاجی فوام الدین مین کی موت ہے تمام تو فول
نے ایران کے اس در یا دل بزرگ منش آدمی کی بہت تحریف کی جاور حافظ نے بھی ایک غزل
کے ایک شعری اس کے کرم وسخاکی صفتوں کو سرا کا ہے ا
دریا می اخفر نلک دشتی ہلال
دریا می اخفر نلک دشتی ہلال

ابراسمات کے مقتل کے بعدامیر مبار دالدین فارس عواق، بیز داور مرمان کا ہود مختارا وربلا سربیت با دشاہ بنا اوراس کے ساتھ ہی آذربا یکیان کی تسخیر کا منصوب بنا تارہا۔ اس مہم میں اس کے بیٹے شاہ شخاع ۔ بھیتیے شاہ سلطان اور کسن پوئے شاہ بیا ہے کی تشکیر از شاہ شخاع کے انھوں اوراصفہان سے کی کا بھوں سر موسیے ہے۔ آور یا نیجان بامیر مبارزالدین کی اشکر کوشی کے شاہ سلطان کے انھوں سر موسیے ہے۔ آور یا نیجان بامیر مبارزالدین کی اشکر کوشی کے شاہ سلطان کے انھوں سر موسیے ہے۔ آور یا نیجان بامیر مبارزالدین کی انشکر کوشی کے

اگرج خاندان اینج میں صرف شاہ شیخ ابواسی آن ہی ایک الیا با دشاہ تھا بس نے
ایٹی فرانی قابلیت کا نبوت ویا اور ضیح شیراز کے دوران امیرس بچو بان کامقا بلد کر ہے

جی دلبری کا نبوت ویا سکین اس کے باوجودہ اگری ٹبری فلطیوں کا فرنگ بہواجن میں
سب سے بٹری فلطی پرتھی کروہ بار بار ہے مودہ اوراحقار سنگوں میں اپنے ایپ کو الجبایا
کرتا تھا۔ جنا بنجہ حافظ نے اس کے قصیدہ میں ایک شعرس اس طرف خفیف سا اشارہ
کرتا تھا۔ جنا بنجہ حافظ نے اس کے قصیدہ میں ایک شعرس اس طرف خفیف سا اشارہ

زعمریر بنوروآ نکس که درجین صفات نخدنت مینگردامی که طریق آن کمسیرد

وه نه صرف بدگران ا ورکم ا حتیاطاً د می تحابیکداس ندرعیاسش اور ازام طلب تحا كي شيرازك محاصرے كے وقت معى محلى عين ونشاط مما بيطيار منا دولت سناه سمرفندی سے لینے تذکرہ میں اس من میں ایک ولیسے حکایت بھی کھی ہے: ایک بادامبرمبارزالدین بما دی فنکرے کریزد سے شیراز کی طرف جل بڑا ۔ شخ ا بواسحاً ف عين وطرب من شغول تفاراً سے اطلاع دی گئی که دشمن آر اسبے سے مویاکہ مجھاس بارے میں کوئی کھرے کے ۔ آخر کاردشمن شہر کے دروازے برآ بینی اللکن کسی منتخص میں حوات مذمونی کر بدخر با دین ای بر بنیا سکے۔ ابین الدین با دنشاہ کا مقرب اورندیم تھا۔ ایک دن اُس نے بارشاہ کوابنے محل کی جیت برائے کی دعوت وی اناکہ شرانی بهارسی گلزار اورسبزه زار کا نظاره و مجهے ربادنناه نے بیجت برآگراد صراوهر نظرووران - دیکا ایک عظرت رشرک ایر درادا کے اوے ہے۔ او بھا برکیا ہے؟ وزير في بواب دياكه امير مبارز الدين شيرا زير ملكري كي غرض سه آيا ہے ۔ شاه الواسحا ف مسكوابا وركباء عب بي وفرف آوى ہے۔ إس موسم لوبها دي اب تب كوبلى اورمين بلى عنين اور فوت فى سے دو كرنا جا بنا ہدا ورث بنامكا منج کی بیشین گوئی ورست تا بت ہوئی۔ سلمان ساؤجی نے امیر مبارزالدین کی ا بنے بیٹے کے باعقوں گرفتا دی کے من میں کچھ شعر کے ہیں:-

آ نکر اذکبریک و حبمی دید از سرخس تا برا فسر یود آن کی میگفت کرشرزه شیرخم دو زهیجا و دیگیان مهدگور فرق الفرنیشت اوشکست فره انعیبن کردیمیش کود

اس میں کوئی شک بہیں کہ ما قط مبارزالدین کو اپنے و کی نعمت الجاسی تک قاتل ہو ہے سے علا وہ محوام کے اخلاتی کوفا سد بنائے اور دیا کا ری اور خرافات کے بازار کو گرم کرنے کے بیے فرمہ وار سجھتے نے اس بنا براس کے سا خد فرت بھی کرتے تھے فاہر ہے اس حا و نے نے حا قط کے ذہن اور دوح کو عذاب بنجا پا ہوگا ، حا قط نے بنیک فرا ہم مبارزالدین کو ارباب و وق کا مزاح مہم بھا ہوگا ، اور ہم جانے ہیں کر مہال کھی بھی اس فرمزوکنا بر میں مبارزالدین کی برائ کی و بر مبی ورست ہے کو اگر مبارزالدین کی برائ کی و بر مبی ورست ہے کو اگر مبارزالدین کی برائ کی و بر مبی ورست ہے کو اگر مبارزالدین کی برائ کی و بر مبی ورست ہے کو اگر مبارزالدین کی برائ کی و بر مبی ورست ہے کو اگر مبارزالدین کی برائ کی و بر مبی ورست ہے کو اگر مبارزالدین کی برائ کی و بر مبی ورست ہے کو برائ مبل کیا ہے۔

وافعات کوبیاں نظرانداد کیاجاتا ہے کیونکہ اس سے ساتھ ہماری تفین کا کوئی سروکا م نہیں امیر مبارزالدین کا انجام نہایت عبر تناک تھا۔ وہ بد ٹو غضبناک اور سفاک می ہمیننہ کائی کلوج اور بدکلای سے کام لیٹیا تھا، انہی مربی اور فیج عاد توں کی بنا پراس سے دونوں بیٹے شاہ ننجاع اور شاہ محمود اس سے بدخان ہوگئے۔

امیرمبارزالدین اصفهان بین تخاتوم نیاع نے اپنے بھائی سے اس کی بُری
مناه نیجاع نے بیا اور بیمشورہ دیا کہ اس کو قید کر کے یا توا ندھا بنایا جائے یا قتل کہا جائے
مناه نیجاع نے بیا الزام مرّا شا کہ مبارزالدین آپنے رب سے بھوٹے بیٹے کو ولی عہدینا نے
کو تھائی ہے۔ و و بھا بیوں کی با بھی سازس کا میباب ہوئی اور امیرمبارزالدین ابنے
بیٹے شاہ نیجاع کے باتھوں ڈرا مائی انداز میں گرفتار موا مرورگینی کا کہنا ہے کھلوع آفتاب
کو قت مبارزالدین لینے کمرے میں فرآن پڑھ رہا تھا اورمولا نارکن الدین هرائی سے
علاوہ دوسراکوئی شخص د بان موجود نہیں تھا ۔ شاہ نیجاع نے بھی قری بسکیل بہلوانوں کو اسے
علاوہ دوسراکوئی شخص د بان موجود نہیں تھا ۔ شاہ نیجاع نے بھی قری بسکیل بہلوانوں کو اسے
مرفقار کرنے کے لیے بھیجا ۔ انھوں نے مبارزالدین کو ابنی تلوار سنجھا نے کی بھی فرصت
مزدی ۔ مولانا رکن الدین نے جھیلائک ماری اور شاہ نیجاع کے سامنے سے اس کو بھیلی بادر
بغیرگا لیاں دیتے ہوئے گزرا ۔ شاہ شجاع نے اس بر تلوار کی ایک فرب لگائی اور
وہ ندھیال ہوگرگر پڑا ۔

حیائ التوایخ بین درج بے کہ جن دنوں امیر مبارزالدین تنبر بر نہر بیر الدین کا کر رہ اللہ عمانی کر اللہ عمانی کے ان اللہ عملی میں مبارزالدین کو علم بخوم براعتماد تھا، اور کسی مجم نے آسے کہا تھا کہ ایک نوجوان - فذ بلید - ترک زادے سے المح تھوں اُسے مصیبت اُ تھا نا بڑے گی سمجماکہ شا بداویس حبلی ہی وہ جوان ہے میں کی طرف مخبوں ایسے مصیبت اُ تھا نا بڑے گی سمجماکہ شا بداویس حبلی ہوا۔ راستے برکس کی حب کی طرف مجبول بڑا۔ راستے برکس کی التون نہیں کیا، نمین اصفہان بہنے براسیا ہے کہ معموں فید ہو۔ اس طرح غالبًا لوفف نہیں کیا، نمین اصفہان بہنے براسینے میں بیعے کے المحمول فید ہو۔ اس طرح غالبًا

بج کم و کشنم وضن ورسلمانی ستاده بددرمينا ندام بدرباني كرزبر حرفته نذزنا دواشت بينابي كة تاخداش بحب دارد ازير بيشاني وكرنه سال بخريم بأسن ثاني كه فرست بدوسال الني جاني كرميد رضندس ازجره فرترداني تزارسدكركى وعوى جمانيان كهمست شردنام عالم فانى م اسبط زمین رومند درانی بوجوهسه ملكي ورباس إنناني كهورمسا كك ينكرت خبرتوازاتي صرير كلك توبالتذيماع روحان كهسنين تجربيان عالافشاق ىنود با مدّازان فتنبها ى طوف في تبارک اندازان کارسازدانی بجزنيم صبانيت مدمهاني بادبان مباركتهاى نسانى كه لاف ميزندا زلطف معيواني بغنيميز ووكفت درسخن لأنى كرور خمست مشرا بي يولعل تنانى

سار بادهٔ رمکنن که یم حکاب را باک یا کهبوی کنان کاموست بيجي زابدظا مردست تكذفتم بنام طرة ولبن دولين في عيكن م يحريثهم عنايت زمال ما فظافر وزبرشاه نشان واردنين ران قوام وولت ووبني ممدينطي زبى حميده نصالى كركاه فكرسواب طراز دولت بافئ تراميى زيب اكرندجي عطاي تودستكيرشود مراكه صورت مسبم تراهيولاميت كدام يالينظيم نصب شايررو درون فلوت كروسان مالم قدس تزار مدشكرة ويزخ المبلى كدبود صواعق سخطت راجگوندمترع وسم سوابن كرمت رابيان يكوزكم كنونكد شابركل دالجلوه كاهجين منقابق ازبي سلطان كل سيارد باز بران رسیدنسی نسیم با دبهاد موهم مينوش آمر سبلي كلبابك كة فكدل يشنى ديروه بيرون أي

بزادگونه مخن درد بان دلی هاموش کدا د نهضتن آن دیک سیند میزد در بن بردی پار مزشیم و با تک نوشانوش ا ما مشهرکرسیا ده میکنید وش مکن بین مبابات و در بهم مفروش بچونرب اولملی درصفای نوین کوش کریرست کوش ولش محرم بیام مشرش شدآفدا بل نظر برکراندی افتند هبوت بینگ بخریم آن منکایت با منراب منائلی ترس محتسب فوده دکوی میکده دشش بدوش می بردند دلا دلات فیدت کنم براه نجات محل نورتجلی ست رای الورشاه مجرشای مبالش مساز در دهنمیر

دموزمصلوت ملک خسروان دانند گدای گومندنشینی توحافظا فروش

شاہ شجاع برسراف الآیا تواوایں ایا م بی خواج توام الدین عمرصا حب میاد
اس کا وزیر نبا ، حا فظ نے اس کی مدح میں ایک قصیدہ کہا ہے جس میں امیر مبالدالین
منطفر کے باعوں ڈھائے گئے مظالم تکفیرو تذویر سربا کاری و ظاہر بیستی کے دُور
دورہ کے نتم مونے بیا نبی سرت کا افہار کیا ہے ۔ اس تقیدہ میں رمزور کنا یہ میں سب
با میں ٹری خوبی کے ساتھ بیان کی گئی ہیں ۔ ہم منا سب سمجھے ہیں کہ پورے قصیدے کو
بہاں نقل کیا جائے ۔

قصيندد رمدح قوم الدين عرضناعتياد زبرشاه تجلع

مزادنکشه درین کادمهت مادانی بخانمی نتوان ژو دم ازسسیانی مبادنسسترسمندت کرتیز میرانی کرگنجاست درین بی شرق سامانی زولمری نتوان لاف زویآسانی بخرخنکرد منی ایباست فوق دا چرگرو باکر برانگخستی دمستی من بریم نشینی دندان سری فرددآدر اور هلی همیا حت میں محت اور فغین سے دور رہے کی کتنی ہی سی کیوں شکر ہے'اس کے باوجود
وہ غیر شعوری طور برکم و کا مست محت یا بغض کی طرف ما بیل بوہی جانا ہے۔ اور لبعض او قات
خشک منطق برا ہے احما سات کو فعا لب آئے و بتا ہے و ظاہر ہے کہ ہم حافظ کے ووستوں
اور ممدوصین کی نبست اپنی ہمدردی کا اظہاد کرنے کی طرف داغب بوں کے اور جن کو وہ
ففر نے اور کر امیت سے دیکھتے ہیں ہم بھی ان کے تنگیں ایسے ہی احسا سات کو این اندر
بابئی بعنی جو نکر شاہ شیخ الواسی ان کو حافظ نے شفقت اور عمیت سے یا دکیا ہے اس بے
ہم می اس بادشاہ کی نب خب خب آمیز احسا سات دکھیں ، حالانکی ہمیں اس کی کئی ٹری
اور صرر رساں خامیوں کا بخوبی علم ہے۔ اسی طرح ہم امیر مبارز الدین کی نسبت غیر ہم والمند

ہم بنا ہے ہیں کہ امیر مبار فرالدین نے اپنے اغراض کو پور اکر نے کے لیے ظامر سنی اور وینداری کا بیاس ہیں رکھا تھا۔ وہ وینی امور ہیں بڑی وکھیا تار ہا ۔ عبا دت اور اطاعت میں اس قدر غلوسے کام لیتار ہا کہ حجہ کی نما ذکے بیے پیدل سبحد کو جاتا۔ علا وہ اس نے فلیفہ عبا س کے ہا تھوں ہمین کی اور خود کو نا ئے فلیفہ کہ لوا یا ۔ سکہ اور فعلب میں کھی فلیفہ کا اور ان فراس میں ریا اور تذویر کا بازار میں کھی فلیفہ کا اور تذویر کا بازار کرم ہوا اور تذویر کا بازار کے میں مورون کے امیر مبارزا لدین کو بیدا تھا ب سے یا دکیا ہے جوابیان میں عام طور پرعلمائے دین کے لیے مسال موار پرعلمائے دین کے لیے استعمال موار کے ہیں ۔ واکو قاسم عنی نے معموماً قطامیں دیکا ہے کہ:

سنبرادی فتے کے منصوب سے پہلے امیرمبارزالدین بم جلاگیا الکو ہاں مرتفنی اعظم سیزس الدین علی سے فائدان میں موجود صفرت رسول الکی ا کا موئے مبارک حاصل کرے رستید نے دینے سے انکاد کیا ۔ نیکن کیجہ دنوں کے بعد دہ خود اس ڈبیا کولے کڑمیرمبالذا لدین کے پاسس گیا

كه باز ماه وگرميخوري پينياني بوش كركل ومل داليش بستاني سمتركومت ولطفست تترع بزداني كرمنحذ ونشداز جيذبهاي سجاني زبرويد أتصب تولعل يكاني كغيرطام ى آنجا كت دكران جاني برآ مدی وسرآ مرشیان ظلمانی ولى كبس خاص ورم نى وال وكرنه باتوبرك است ورسخنداني بطائف حملى باكتناب فرام في بينس تفنبس متاعى بجين وارانى كرذيل محويدين ماجرابيوشاني سميشة تابهادان موالعبغزباغ سزانقش نكارو بخطرسياني

مكن كرى تؤرى برعبال كل يك ماه بشكرتهت كفركز سيان بطاست مفا نشیوه دین بروری اورحاشا رمودستراناالحق جدداندان غاقل در و ن برده کل عنیه بن کرمیساند طرب سراى ورويدت ساقيا كذار توبودى أندم سي استداد سربم تنده ام كرزمن يادميكى كركه طلب منى كن ازمن سخن حاانبيت ذط نظان جان سيونده بي ترو مزارسال بقابخندت مداييس سخن درا ترکشیدم ولی امیدمست

باغ مك زشاخ الاجردواز فكفت باوكل دولت بأأماني

ایک محقق اپنی تحقیق کے دوران کتابی غیرط بب دارد منے کی کوشش کیوں فرکھے

ك نظريان يافطريان متأخري سي مرةن احتمام خطي ع ايك شورظ ب . مميل

خطائع - مطانستىلىق - فطائلت - خطارى ك - خطارة ع - خطارة ع - خطار الى -وكشف انطنون - عنوان دسم الحفل)

ما فظ نے بیرمال اپنی ہنگوں سے دیکھاہے ، امیر مبارزالدین کو فارس ننتے کرمے سے معبد عراق عجم اور تتریخ سے کرنے کی بڑی ہوا ہش تھی ، بینا پنی غزل کے مقطع سے اس بات کا ہیں ناہے:

اگریه باده و زیخش دباد کلبیزاست صرای و سریفی گرن بچنگ افتد در آسستین مرفع پسیاله بنهان کن بآب ویده بهنوییم خسه قد بااز می بموی عیش خش از دور بازگون بیمر بسهم بریننده برونر نسیت خون افتتان بسهم بریننده برونر نسیت خون افتتان

عُران دفارس گرفتی بِشُورِثُوسُِ مافظ بها کرلزب بنداد و و تت ترزاست

مطلع السعدين مي درج جي كم:

س... امیرمبارزالدن فرد دمکت فارس دایت انتقلال بایج به میلال برا فراست و درام معروف میلال برا فراست و درام معروف به بنی منکر بنوعی سی منو دکوکس دا یا را بنودکدنام طایی و مسئایی برد مولان نشمس الدین عی شیرازی و را ان ز مان میفر با ید این محرصی این و مروم دا بعد و شرعی ترغیب فرح بخش و با دگلبیز است س... ای و مروم دا بعد و شرعی ترغیب

ى فىرمود:

علم دین فقد است تفسیر ورین مرکزی اندفیرازین گروه فهین موتف و محتسب کا نفظ امیر میار دالدین کو امید و منال مواہد اکثر مؤتف و ما تقط کے قریب العصر فقے ، امیر میار دالدین کو امر معروف اور نہی منکویں میالنہ کام

حی میں آنا دمقد سس دکھا گیا تھا اور کہا کہ میں فیصرت رسول اکرم کو مؤاب میں دیکھا۔ انفوں نے مجھے کم دیاکہ موی بی بولای گربن ظفر دہ "اس محوض میں مبارز الدین نے آسے اور اس کی اولا وکو بہت بڑی جاگیردی۔ رصفی ۱۷

فارس پرتسلط جمانے کے بعد امیر مبارزالدین نے زاہدوں فقیموں اور سر نویت مدار وں کا مدسے نہاوہ احرام کرنا شرع کیا اوران کی مجلسوں میں حدیث افسیر اور فقد کی مجلسوں میں حدیث افسیر اور فقد کی مجلسوں میں حدیث افسیر اور فقد کی مجلس سنتار مہتا تھا بھت ما ور سبوکو قور نے اور مے فا نوں سے دروازوں کو بند کر نے کا حکم صاور کیا۔ احرو بنی میں مبالغہ سے کام بیاا ور رہا و زرق کے درواز ہے کو فرز نے کو ل دینے جنا بنج مضیر الذکر ارباب ووق اور اصاب مال اس کو سلطان ہتا ہے درواز ہے کو ل دینے کو اس کے بیٹے شاہ سنجاع نے طنز و قرامین کے طور برا این کے بارے بیں کہا :

و رمحبس دمرسازستی بیست است بنه چنگ برقانون و بنه و ف برواست د ندان بهدرترک می پرسستی کروند جسز مختسب شهرکه بی می مست است

ما تقاس ایمری سخت گیری ا در اس کے متنظا سروں ا در یا کا او اعظوا ا مدریا کا او اعظوا ا مدریا کا او اعظوا ا مدر البعد کو مدے زیارہ وصیل ویے برسخت دل تنگ ہوئے، اور اس سے ... سماج پس بیدا شدہ منا د کے خلات سخت شکا بت کرتے ہے۔ دیل میں ایک عزل دیج کی جاتی ہے، جس کے مضامین اور قرائن سے معلوم ہوتا کہ حافظ نے اسے شھائے حدا یا کی جاتی ہے، جس کے مضامین اور قرائن سے معلوم ہوتا کہ حافظ نے اسے شھائے حدا یا میں گونا کی جاتی ہی جب کارس میں گونا کو اس تبدیلیاں دو منا ہو بین بین کے فیر تر بیاں مختر میں بین کون تبدیلیاں دو منا ہو بین مین کے فیر جس بری خونور بیاں مختر اور فساد بیا بھے۔

اگرچه حافظ کونی ایسی عزل نہیں جس کوہم سرایا امیر مبارزالدین کی مدے کہ کہیں الکی میں کہ ہم سرایا امیر مبارزالدین کی مدے کہا ہم سرایا امیر مبارزالدین کی مدے کہا ہم محصر شعرار نے اس امیر کی مدے میں کچھ قصیدے خرور کے ہیں ، یا کچھ مدحمیر قطعات اور انتحار باقی چھوڑ ہے ہیں ۔ حالان کورخ اس سخیقت سے اتفاق کر نے ہیں کدوہ بہت خالم اور شکدل تھا ۔ حافظ ابدو کا کہنا ہے کہ وہ الیسی غلیظ زبان استعمال کرتا تھا کہ شراتے ۔

مولانا صدرا آدین عراقی کا بٹیا مولانا تطف القدامیرمبارزالدین مے سفرو تحضر
یں بہیشہ سا تقدر اکرتا تھا اس کا قول ہے کہ میں نے بار ہادیکھا امیر مبارزا لدین
تلادت قرآن میں مشغول ہے اور اسی اثنار میں کسی فجرم کو اس کے سامنے لا یا جا آئے
ہے ، وہ تلاوت سے آئے کر فجرم کو اجنے ہا تھ سے قتل کرتا ہے ، اور مجر تلاوت میں
مشغول موجا تا ہے ۔

روضندانصفا کے مؤلف نے شاہ شجاع سے نفل قول کرتے ہوئے لکا ہے کہ کہ یں کہ بین نے اپنے باہد سے موت کہ کہ باب امیرمبارزالدین سے لوچیا کہ کتے لوگوں کوا بنے ہاتھ سے موت کے گھاٹ آٹارا ہے ؟ ۔ کہا میں نے آٹھ سوآ دمیوں کے سرت م کے ہیں۔

مین شاعروں نے امیرمبارزالدین کی دح کی ہے ایک کے سوا باقی سب

بن صرون کے المیرمبار (الدین فاری فات ایسے مرحی الفعاد کا گمنام میں ، وہ ایک بنواجوی کرمانی ہے ، جس کی کلیات میں ایسے مرحی الفعاد کی خاصی تغداد ہے ، جن کو المیرمبار (الدین سے نسبت وی جاتی ہے ۔ صنایع المحمال " میں ایک مرحیة قعیدہ ہے جس کے یہ دو شعر بطور نموز پین کیے جاتے ہیں :

بون پدید کمدز زیرمفت بیرمستدیر طلعت سلطان زرین تاع زیگاری مربه

ازفز ا زسسبزانسک پرخ برخاک اونیا و و ژ تواضع پوسه زوبرنسل بچران امیر یے کی بنا پرفتسب کے حوال سے باد کرتے تھے۔ صاحب روضتہ الصفائے صراحت
سے یہ بات کہی ہے۔ شاہ شجاع کی کہی گئی دوبیتی اوبردرج ہوجی ہے۔ لئین حافظ نے
ایک اور غزل میں ' محتسب' کا لفظ لا کرلطیف پیرایہ میں امیر مبارزالدین کے خلاف
ایٹی بدگا نی کا اظہار کیا ہے۔ اس عزل کے مقطع میں شاہی کا لفظ لایا گیا ہے 'اوراس
سے شاہ شجاع مراد ہے ۔ لیکن ہم واثوق سے نہیں کہر سکتے کریغزل کس وفت ، اور
کس بادشاہ کے دُور حکومت میں کہی گئی تھی مطلع یہ ہے :

جان بی جسال جانان مسیل بیمان ندارد حرکس کداین ندارد حت که ۲ ن ندار د

ا ورسعر در نظرید سے:-

ای دل طسرین رندی از محتسب ایمور مست است و درسی اوکس این کان نارد

ايسه ميم مفنمون اورب ولبحد كي كيوا ورغزلين د إدان حافظ بين من أي منظل :-

را) دا فی کربینک وعود جه تقرر سکینید بنهان خودید باده کرنفر مرسکنند فران در این کربین می و اصلی طور میرمبارز آلدین می در محد می می بارز آلدین می در محد می می کنی بس:-

دان بورآیا که در می کده ها بخشایند گره از کار فروب مد سا بخشایند

د۷، مرا مېرسىيىنان زىربيرون نۇابدىند قىنىاى تىمالىت بىن ودىگرگەن نۇابدىند

رس) وقت راغنیت دان هرآنف در کربتوان اصل اندان ایران ایران ایران

حاصل ازحيات اى جان أين م است ارداني

عبار کواس کی سرکوبی کے لیے اسور کیا ، وزیر نے تقیم تجی برقا میہ نگ کیا اور آخے کار شاہ شجاع نے دونوں بار لینے بھتے کومعات کہا .

بجين بي سناه سنجاع ي تعليم و تربيت ما بي قوام الدبن صاحب عياري ك سپردیمی درفتر فتروه وزیراعظم معجره تک بینج کیا ورشاه کا مغدخاص بنا ده كران اوريزوكا ماكم بھى دو بچا تھا۔ آخركار شاہ شجاع ياس كے بڑھے ہوئے التررسوخ سے بنجن موکر؛ اور کئی حاسدوں کے اٹریں آکراس لائین و زیرا ورتفلمندور كو متيدكر دايا - اس ك عام باد بوبس بره يئى ضبط كردانى كمي ا درسه مي بجري مي برائد عداب اور منجن من والكراس كوما ما كيا. اس عصبم كالحرث على الحراف كف كف اورمك كرس سعين أبك الحرابيم كيار وزارت كاعده كال الدين بن دسنيدى كود باكيا-عاقط فراسى قوام الدين عدصا مب عيارى مدح بي ايك تقييده كها سعا وركى غزلول میں س کام بیا ہے - اس کی زاء میں ایک قطعہ بھی لکھا ہے رسی سے سال وفات افذ بونا ہے۔ ان استعار کے معندن سے واضع ہوتا ہے کہ حافظ اس وزبر کے دوستوں اوربى نوا بول كعلقي شامل تق ما حب عبارىدى بى فصيد كويم كنشة اوراق مين تقل كر چيكي بين - ذين محطل كي غزل بين ما نظ نے اپنے مفوص انداز مين عرف كو مستوق كا قا يم مقام عشر كواس كى تعريف كى ب:

سجین وخلق و فاکس بیار ما مزسد متر ا در بن سخن ابکار کار ما مزسد

ورنے ذیل عزل کے بارے میں بھی گمان ہے کہ شاعر کاروئے سخن اسی صاحبیار کی طرف ہے - بقول تخنی بیعزل لطافت زبان اور طرز اوا سے محافظ کی مہترین غزلوں میں شامل ہے :

صبرارام تواند بمن مكين واو

المنك رسنار تراريك كل ونسرن داد

نواجر کے ایک اور برُزور وقعیدہ کامطلع اور دوشعر ایوں ہیں: ر پیوشقای خور شبر ابر طرز و سرندال ریدان دلیرز د بیرااین ل ختر م زجرت و راتام شاہ مطقر بلد زو فرج انگیر محمود زئرت کا رئیتش طک فرار راز

م- شاهشجاع

جلال الدین ابوا تفوارس شاه شجاع کی ان خان متنی خدوم شاه کرمان کے قرافت ای سلسلہ کے مکران قطب الدین شاہ جہان کی مینی تھی۔ اس محاظ سے فرزک داوہ کہلا تا تھا اور الوا تفوا رس کا تقب تھا ہو در اصل اس کے مروصین کا ترات موافقا می میں ماش کے مروصین کا ترات موافقا می میں ماش خوا می اس شہزاوے کی سربیت امر مبارز الدین نے قوام الدین عمر ن علی صاحب عیار کو سونی وی کئی، جو بعد میں اس کا و دیر بنا۔

سناه شجاع کا دُورِ عَلَی ہے ہم ہم ہم سے سُرُوع ہوا۔ اس نے عراق عجر ہم ہا ن اب اور فارس کو اپنے بھا ہُوں ہیں تقسیم کیا ۔ ابتدا ہیں اُسے او فائی اور مجب ہائی دب کل کی سرکد بی کرنا پڑی ۔ یہ تا نارلوں کے دو قبیلے سے ہو شکول دُور ہیں کرمان کی مفاظت کے بید دہاں رکھے گئے تھے بیو کھ انحیس بالیات گا دائی کے سمعان کیا گیا تھا اس بیے مقورے ہی عرصہ ہیں بہت قوی ہو گئے اور مرسوا فقدار حکمرالوں کے بیے زحمت کا باعث بنتے رہے ۔ پہلے ایک ہا رکہا گیا ہے کہ فونی دسنتہ کے یا وجودا وفانی اور مرسومائی قباب بب میں موقع باتے سنا ہ سنجاع کے خلا ف علم بغاویت بلند کرتے ۔ سنا ہ منتجاع سے بھتیج سنا ہ بھی ودیا رسر شنی کی اور من انتجاع کے ایک بار مرسوماتی قوام الدین صنا منتجاع کے بھتیج سنا ہ بھی ودیا رسر شنی کی اور من انتجاع کے اپنے وزیر ماجی قوام الدین صنا

بین کا میا ب بھی ہوا۔ شاہ سلطان اس جنگ بین قبدی بنا اور شاہ تمود کے حکم ہے اس کی اسکوا ٹی گئیں۔ بایخ سال قبل اسی شاہ سلطان نے شاہ محمود کے باب امیسر مبارزالدین کی تکھیں نکلوائی تھیں اور اس واقد برمولانا صدرالدین عسراتی ہے مبارزالدین کی تکھیں نکلوائی تھیں اور اس واقد برمولانا صدرالدین عسراتی ہے کر دست فلک جیشم ترامیل کثید ور ڈا ت شریب جمان تھی ندید اسلامی کر جہان حشیم تو آئیس بربیا نامیش کر جہان حشیم تو آئیس بربیا دید اون زیجین مرکا من تنس دید

ت ه منو دی طاقت بر مدگی اوراباس نے فارس کی تخیر کاعزم کیا اس مفصد

کصول کے بچاس نے سلطان اولیں ا بلکان دینر بزاور بغداد کا حکوان ا امید
غیافت الدین منصوراینجواورشاه نفرت الدین بجی کے علاوه اور بھی کئی سرداروں کو
غیافت الدین منصوراینجواورشاه نفرت الدین بجی کے علاوه اور بھی کئی سرداروں کو
اپنے سامۃ ملایا ۔ ہ 2 صبی وہ اصفہان سے فارس کی طرف چی بڑا۔ شاہ تجاع جگ کے بچا آماوه مذبخان اس لیے تذکر و تنبیہ اور بندونصای سے اپنے بھائی کو سجائے

گی کوشش کرتار ہا کہ دوسروں سے متوصل ہوکرا پنے خاندان کو کم زور رزگر ہے ۔ حافظ
آمرو نے تاریخ بجزافیائی میں اُس منظوم ضط کے کچواشعاروسے کے ہیں ہوشاہ شجاع نے
آمرو نے تاریخ بجزافیائی میں اُس منظوم ضط کے کچواشعاروسے کے ہیں ہوشاہ شجاع نے
اس موقد برشاہ محمود کو بھی تھا ۔ لیکن شاہ محمود نے صلح اور تفہم کے داستے بن کود ہے۔
فاج اور شاہ شنجاع کو ا بنے لئکر کے علاوہ فارس اور لارے قبایل کو اکٹھاکر نا پڑا کا کھا ور

ابوالعنوارس و و دان منم شابحبان کرنسل مرکب من تاج قیمراست و تباو منم کرنویت آوازه صلابت من پوصیت مهمت من دربیط فاک نناد در کفِ فقد ودرائ کی حافظ نون شد از فراق رفت ایخ اجتهام لدین داد

یدا عزا من کیا جاسکتا ہے کہ اس غزل کے مقطع میں لائے گئے نام کے بارے میں اُوق سے کہا نہیں جاسختا کہ آیا یہ فحرصا حب حیارہ یا مائی قوام الدین من یا کو ق سے کہا نہیں جاسختا کہ آیا یہ فحرصا حب حیاد کی طنز سے سے کہا نہیں جا ایک دلیل ہمارے اس طن کی تائید کر فی ہے کہ فحرصا حب عیاد کی طنز بی طند بنی مون اچا ہیئے۔ غزل کا یا پڑوا ل شعر اس ور دناک اور فحرج حادث کی طب و نا منادہ ہوسکتا ہے جس کے نتیجہ میں قوام الدین صاحب عیاد کو بلاک کر دیا گیا ۔

اس کے برفکس حاجی قوام الدین سن قدر فی موت مرائط اعز ل کا دو مراشد کہی اس کے برفکس حاجی قوام الدین سن قدر فی موت مرائط اعز ل کا دو مراشد کہی ان ایس کے برفکس حاجی قوام الدین سن قدر فی موت مرائط ایم کی طاف کہ انشارہ ہے۔ ورزی ذبل قطع ، حافظ نے صاحب عیاد پرست امن خواع کے سنم کی طاف انشارہ ہے۔ ورزی ذبل قطع ، حافظ نے صاحب عیاد کی تاریخ و فات میں کہا انشارہ ہے۔ ورزی ذبل قطع ، حافظ نے صاحب عیاد کی تاریخ و فات میں کہا بیا بی موسی ہے ہو ہو کہ حاصل ہو تا ہے ؛

اعظم قوام دولت درین آنکد درین می از بهرخاک اوس منودی فلک مجود

با آن وجود آن عظمت أریخاک نت درنصف ماه ذی فقرا زعرض وجود

ماکس امید جود نداردد کرزس آمد حوف سال وفائن امید جود دری می درج قطعه کوغمو صاحب عیا مکی تن کے بعد کہا گیا تھا:۔

گدا اگر گر یک داشتی در آسل برآب نقط شرش مدار بایسی در آفتان گردی موشکوار بایسی در آفتان گردی وشکوار بایسی در انداز در آفت کارش بدست آصف صاحب باربایسی در انداز در آفت کارش

شاہ سنجاع کا مجبوٹا بھائی شاہ محمود براہاہ طلب تھا اور بنے باب سے ور تذ میں ملے ہوئے مصدر قانع ندتھا۔ بنا نجہ شاہ شجاع کے ساتھ بر ملائن اصمان اور مجبولات رویدا ختیا دکرنے لگا۔ بلکہ ایک باراصفمان میں شاہ شخاع اور شاہ سلطان کوئلے کے

كتار ا - أوسرشاه محمود اورشاه يي ك ورسيان بركمانيان برص نكي -آ توكار شاه كيلي في ايني كني كى معانى مانكى - إسى انتارس شا ويملي كالجيوا ما معانى فنا ومنصورا بي جا ميئ شاه ننياع كى فدمت مي داخل موا- ديوان ما فظ مين ایک عزل لمی ہے، بوعور کرنے بیمعلوم ہوگا کہ نشاہ منصور کے شاہ شجاع سے معنی مونے کے واقعہ مے متعلق ہے۔ اس کے علاوہ ادر بھی بہت ساری غزلیں بس سوشاہ سنجاع کے ابراقرا وروی اواسی س گوت گیری کے ابام میں تھی تنی ہیں۔ فزائن سے اس واقد کا اٹ ارہ البی عزولوں میں مل ہی جاتا ہے۔ مبرصورت حس غاص غزل كومم اس منهن من زير نظر لائے بي، وه يہ ہے:

نسم بادستنمال دوسم آگی درد کروزهنت وغم رو بجرسی آورد بدین نوید که با وسیدگی آورو درس مان راى دل رى آورد زعى رفسين كرتخن مصمرى أورد ببافتكست كدبا فنرشبى أورد يو يا دعارض آن ما خسركمي ودو

بطربان صبوى دهبيمامهاك با باكركه وسنت ارموان همرد كالشراز باعنات مخت محيوفاطر ماكونن كدابن كلامد يه نا لهاكه دسيدا زولم بخد ماله

رماندرات منفورفلك عآفظ كرالتي بيعنا مضبنتي أورد

شبراد عادك شاد محمود كظلم عين آجك تعدشاه شجاع بيسال ولى نتها مناه محودين اليغ إب امرسار الدبن كى سارى بُرى تصلين موجود مخيس. وه مقال به كاراوركيند برور تفاينص ند برك زاور سه آرات تما اورن ی قت عرم سے۔ ازب صرفی عادادر شرائی آخر ملایری سردادوں کے اعام يتلى بن كرمه كياما ن سروادوى اوران ك فشكرون ك عند من أوث كعدر في كمالاه

ېومېرنني گزارو چوصبح عالم کسيد چوعت راه مناو چېنشدع نيک نهاد

اس تورانشاه کا سلسا؛ نسب سلوک سبایک پہنچا پاجا ہے۔ وہ کی پی جبوی ہیں جنیرہ حرمز کا حاکم بنا اور نفیں برس یک حکمرائی کمتا رہا۔ وہ بڑا علم ووست ا دمی تھا۔

دور شا جہا مہ سے نام سے اپنے خاندا ن کی تا بیخ یں ایک نظوم کھاجس کواس و قت کے ایک بیر نقالی ملاح ہ با مہنشورا (RA) نے دبیجا تھا۔

ایک بیر نقالی ملاح بنام نشیرا (RA) نے دبیجا تھا۔

دلیوان حافظ میں و وعشر لیں البی ہی جن سے ارسے میں نمیالی ہے کہ انکاروی منی بھی اسی قرانشاہ کی طرف ہے؛

فاک می ایسم و عذر قدمش می خوانم لطفها می کمی ای خاک درت تایم مسم دا، گانگ پا مال جفا کردیج خاک راهم دی، من کریا شم کرم آن خاطری افراگزدم

" زاع وزعن" كا العنها " منا بدكرنے كم مصدات تنايا - سخوں نے دلوان فظ كالمين مطالد كبايوروه ان كيطر تن اور روسش غزل سراني كوجان بوك سيركي بن كروه كس طرح مختلف معانى ونتائج مقارق اور مقتصيات كونهايت سنجد کی اور احنیا طرمے نتخب کرے الفاظ اور تعبیرات مے ذریعہ با تم پوست کرتے ہیں - شکامورح کی حرکم مسنوق لا کرمروح کی تعربیت میں عاشقا ندمضا مین لاتے ہیں وه ابنی کرامت کورفیب - رعی افتس وعره جیے الفاظ بی بیان کرتے ہیں - وہ مخذ مجم كي بي كران لبندمف مين اورسان كابيان كرف والااورلطاب على مونكات قرآئى كے ساتھ جم كرنے والا إنے دور كے سياسى اورسماجى ماد تو ك سے فال منين ره سكتا تما جب ادضاع استقر بوعائے بن توده مي آشفتر بوجاتي اركون اورآ رامش می ده بی نوشی اورشاد مان کا اظهاد کرتے ہی بدی ہے کرج مم مافظ مے ذیا نے کے آس اِس کی تاریخ کا مطالعہ کریں .. نوہما رے ما منے کئی ابی عزالیں بررهٔ د من برعلوه گرمو جاتی بن من میں وفت کے کئی عاد انوں یا واقعات کی طبرف بيخ اظارت في بي بغيراد كم ما تدانني دل بنائي ركف والا بركزايدا صامات اورعواطف كوزىربرده ركد بني سكما تها اور وه اكراني زبان سے بنيس تولو كظم سے مردرانے دل ک بانتی کردانے ہیں -

ا ورکی نه نمخی ۱ بیے حالات میں مثیرا ڈبوں نے نزاہ شجاع کولازمی طور پر نرہیے دی اور اس بنا پرامنوں نے کلوس ن فیا و ت میں ایک و فدکر مان میں نشاہ سنجاع کے پاس مجھیجا کہ وہ وہ وہ اور ہشرا ذہر فالف ہوجا ہے اور انھیں نوٹخوار منگولوں اور تا آلدیوں کے فلم و جفاسے آزاد کرے۔

شاہ شجاع ہیں کئی نوبیاں تھیں، صاحب ذوق اور سخن سنج تھا۔اسس کی طبیعت بیں ایک طرح کی لطافت تھی، اور سیرت ہیں نوشش لیندی تھی نہ توسخت گیڑھا اور نہ خشک مغز۔ اس کی بدنہ مہی کا بہتاس کے بیض استعار سے حبلتا ہے بیطور مثال برجار ننعر ملا سط مہول :۔

مزاز قان قناعت بمجنز المهر كرمزنشين سيمرع نسيتم د رخور هماى بمت خود را زبهب دردارى بجرگ ن را به حب را كنم همر درون كشور عز لت بخونختكا منت كلاه عزت بانى مرا بودافت ر بلا دمنسرت ومغرب برست آن گير همهان مريم زونها كرمرد اسك

دبنگ ناع الدین احدد زیر کتابخانهٔ شرداری اصفهان اس پُر آسفو و و رمیس شیراز کے لوگوں اور و باں کاحال حافظ نے استحار کی زبان میں مہنایت فیسے اور موز و ن انداز میں بیان کیا ہے۔ حافظ نے ندھون شاہ محمود کی متنایش ہی مہنیں کی مجمد ایک مجمی شعرالیا نہیں کہا جسی شاہ اور اور نظام کا مثابی ہو ۔ مجمود کی متنایش ہی مہنی کی بھداین پوری سلامت نفس اور اوبی دیا نت کا بڑوت و یتے ہوئے ہماں جہاں جی موقع الا استارہ اور کرنا یہ میں شاہ جمود کی بڑائی کی ہے اور اس کو احران کا احراد کی حکومت کو اس با معطلاح ں سے یا دکیا ہے ، شاہ شجاع کے مقابلہ میں اس کی حکومت کو اس باز اس کی مرابر کہا اور

کی مد و دینے کا وعدہ کیا۔ شاہ عمود کے معتبراد اکین شاہ شجاع سے مل گئے فائباً مند رجہ ذین مطلح کی غزلیں حافظ ہے ان ونوں ہیں کہی ہیں، جب شاہ نتج اع شراز سے باہر میدان سعا دت ہیں ڈیرے ڈائے ہوئے تھا :

ا بلازمان ملطان كاسانليف عاد كريشكر بإدشابي زنفسرران كدادا

٧٠ سا قبياآمدن عبدمبارك ون وأن مواعبدكركروى نرووازباوت

س سعدم دولت سيدارمالين آمد كفت برخيركران خروشيري آمد

م - ای در شخ تربیدا افدار پادشامی و دفکرت توبنهان مرد کمت الهی

عزلیں درج کریں گے جوغائب ننا ہ سنج کی تقیراز سے بجرت اور نناہ محدد کے تسلط
کے دودان کی گئی ہوں۔ گویا یہ ۱۵ ہے کی کیوں اور کا ان کی بوسکتی ہیں:

۱ دیریسیت کردلدار بیای نفرشاد نوشت سا می و کلای نفرشاد

۲ - دیدم بخواب دوش کرماہی برآمدی کو عکس ردی او نشب جمران برآمدی

سر زمی خجستہ زمان کریا رہاز آید کا مخت خدد کا ن خمکسا رہاز آید

ام کوش خبریا ش می ای نسیم شمال کریا میں میرسد زمان وصال

۵ - خوش خبریا ش ای نسیم شمال کریا میرسد زمان وصال

٢- يارب أن آهوى كين فن ازرسان وأن سى سروفرا مان كبن بازرسان

۵- ندمر کرچره برافزوخت ولبری داند ند برکه آمینیساند وسکندی داند

کومس جس کوشیرازیوں نے اپنی طرف سے شاہ شجاع کے ہاس بھیا تھا ، اپنا مقعد ماصل کرنے میں کا میاب ہوا ، اور ۱۷ء ہجری میں شاہ شجاع کے ایک نشکر جرّا در کے کر شہراز برحرِ بھائی کی رشاہ محمود سے بی فین فینا اور پھرشہر کے باہر مقاومت کی بہراوان ترّم اور خود شاہ شبراز کے لوگوں نے اور خاص کر معلولان سے باشندوں نے شاہ شجاع کی فتے بریوسنی کا اظہاد کیا اور اُسے برطی

صاحب ذوق کوچا ہے کہ اس کے مطالعہ سی بڑے تورو توف سے کام لے۔ قصید ے کا مطلع بر ہے:۔

> مندع صئر زمين بچ لباط ارم جان إذ پر توسعادت سناه جبان ستان ^{مل}

ذبل میں دی گئی عزل کے بارے میں قرائ اور سیت مضمون کی بنا برکافی اعقاد کے ساتھ کہا جا کہ اس وقت کھی گئی ہوگی جب فتح نا مُداصفہان پردسخط موجے بونگے ۔ اور شاہ شجاع سٹیراز کو لوٹ آیا ۔ گویا پرعزل 4 24 ہجری میں نظم ہونی ہوگی ۔

که اه امن وا بان است وسال میلی وصلی مقابل شب قدرست وردر کنفتاح باشتی سبرای و رویده گوی فلاح کرکس درت گفتاید چو گم سمی مغنت ح میران و جدام دخالت الصباح میران کوب ایک صبح ندانم دخالت الصبال کرن گفتگ نوانت الصبال میران گفتگ نوانت الصبال

ببین صلال ما ه د بخواه سا غررای عزیزدار زمان وصال را کا ندم نزل برسرد نبیای دون کسی بحث د لا توف ارتی از کار نوشیس می ترصیم بیار باده که روزسش مخبیر خوا بدبود کدام طیاعت شاکیسته آیرازمن مست بیوی وصس بو ما نظرشبی بروزاور

را حاقظ نے تصیدوں میں ظہیر فاریال کی روش اختیار کی ہے - مذرج با لاتھی می تھی کی کاس تصیدہ کی تقلید ہیں ہے:-

ماند برعرمته ادم ور وضه جنان

ظیر درین بوس کومن افتاده ام نبا دان ا

کیتی فرنستردو است فرماندہ جہان اس کے علاوہ طاحظہ ہو:۔

دُولِرِی نُوْا نِ لَا مَدُود بَّا سَانَ سِینِدہ وم کھسِالِوی المفتطِن گُیْر

طافظ.

کھی کہاراس وقت کے اہم شہور نفیہ مولانا قوام الدین عبداللہ کے صلفہ درس میں شام لا مونا اور ابن حاجب کی اصول" بہ خواج عضا لدین ایک کی مشرح بڑھتا۔ میں تضا الزیا بہمارالدین عثمانی کوہ کیلوئی کے میر دکر دی ۔ وہ نتا فتی عالم سے ۔ انہی ایّام میں سفاہ مشیاع نے مولانا فی ایک میں مفاہ مشیاع نے مولانا فی ایک میں کورولا کہ دبیار نے کر مح مکر مربھیجا تاکہ وہاں مجادوں مشیاع نے مولانوں کے ملے خاتھا، بنوائے ادراس کے کرفتہ کے بیار میں بنی توشاہ نتواع نے اسس کے لیے مولانا میں ذکر ہوا ہے کرمیں یہ خانقاہ خانہ کو جہ کے بہلومیں بنی توشاہ نتواع نے اسس کے لیے وقع کی اور معل کے دین سے کہاکاس ووع کی کے شعبے میں فری کے باتھ بر بیعیت کی اور معل کے دین سے کہاکاس میں میں نہیں درمایں بھیں۔

شیرازی بین بونے کے بید ۲۹۸ ہجری میں شاہ شجاع نے اصفہان کا عرم کیا ففرفرو کے قریب فقرسی لڑائی کے بعد شاہ محبوداصفہان لوق آبا اور کھائی کے باکس ایک البی کو بر پینیام دے کر کیجیا کہ میں نے شیراز کسی جنگ وجدل کے مریز تھیں ورکتاباد کیا بھیں جائے البی ہی فراخ دلی کا بنوت دیے سوئے اصفہان مجھے سوئب و و۔ کیا بھیں جائے البی ہی فراخ دلی کا بنوت دیے سوئے اصفہان مجھے سوئب و و۔ نئاہ شجاع نے بیٹیکی مان کی دور دونوں مجا بیوں کے ورمیان صلح مولی اور اوری کا عرو پیان کیا گیا۔ جنا بخردونوں مجامیوں نے ایک صلح نامہ بروستی طرکتے ہوئے نا مراصقہا کے ایک صلح نامہ بروستی طرکتے ہوئے نا مراصقها کی ۔

مافظے شاہ شجاع کی دح میں ہیں بر دور تصیدہ کہا ہے جوعالیاً ابنی ایا م لین ملاء بحری کے افازس کہا گئیا ملاء بحری کے ماہ فی الحری کی اوا نویا سال ۹۹ء ماری کی افازس کہا گئیا مقابع نوری اس نصیدہ میں بچہ تاری واقعات کی طرف بلیغ اشارے ہوئے ہیں اس لیے ہر

شی کے بھائی شاہ سی کے بھائی شاہ سی عے الگ کرنا جا بھا تھا اکرون اوران شاہ سے عہد اللی مراجہ جائے اوراس کے المحد مصبوط ہو کیں۔ ٨٩ ٤ يجرى يك روي خان سلطان جوانيجو خاذان سيمسلطان اميرغيات الدين مع مفدب بدقائم بن سوم كادادون مع باخرى وى دادر بفطرى امرتها كرده اس سنجيدہ وورسے في بداكرے - اكرميشفريوں نے اس كے باب محرخا ملان كومٹا وزيراتني طويل مم وه اين سنوم مح سين وفا دار ري على محمود كيتي اين ما كيف تابيخ تعجب کی بان سلانے ہے کہ جس وقت شاہ محمود نے شاہ نتجاع کی قوعوں کے ذراحیشراز وسخدواته عنك آكروزادكيا- أس فابخ ينج ابن اسى بيرى لين خان سلطات كو و ماں کی سی من سپرد کردی اور اپنے وزیراج الدین کواس کی معاونت کے بیاستر رکیا۔ خان سلطان نے ٹری دبری سے وشن کا مقابر کیا۔ جنا بج خود کھو الے برسوار ہوکہ فون کی کمان کرتی رہی ، ملکہ ایک بارگھوڑے مے گرکواس سے ود وانت ٹوٹ گئے اور جا رخى بدواليكن فردا يلي كروا كي جرسوارموني اورمقا بلكرتى ري

اب بونداس کانٹور حلایوی فازان کی ایک شامزادی بیا به اجا مخاا الندایہ اس سے کب برداشت ہو سکتا نشا۔ فان سلطان نہایت خولصورت اور چا الله ایرا اس سے کب برداشت ہو سکتا نشا۔ فان سلطان نہایت خولصورت اور چا الله عورت می اس خرا اس خرا الله الله عاص قاصدوں کے درید تف تحالین بیج اور اپنے شوہر سے جدید انتقام می تخت شاہ شجاع سے شنق ونجبت کا اظہا ریج بیج اور اپنے شوہر سے جدید انتقام می تخت شاہ شجاع سے مشنق ونجبت کا اور اس می تو الله ول سے با خرکیا ، بلک تاکید کی کرور آ اصفیان برحیا هائی می تو وہ اس کی مرد کرسے گئے۔

مورد من مرصورت شا متباع نے اصفہان بر دیمان کردی ۔ لیکن شاہ محمود نے میرور کا میران سے فوراً بعد مجود کیا۔ اس مے فوراً بعد

زمان شاه شجاع است ودد دکرت ونثرع براحت ای ول وجان کوشی و دمسیا وصبل

مسلسل جنگ وجدل اور بے در بے نقل وحرکت سے دونوں بھائی مضمیل مہو بیجے کتے اور ان کی ما بی حالت بدسے برتر ہوتی گئی۔ او معرصلایدی ... سلطان اوکس ایکا فی ترزیا وربغدا دمیں اپنی طافت میں رو ڈا خرد ان اخنا وہ کرتا رہا ۔ آئے۔ رکا دونوں بھا یؤل نے اس بڑھے ہوئے خطرے کو بھا نب کرکوئی البی ندم برسو بھی جا بی کہ یورکٹ حرایت ان کے قابو میں رہے۔ شاہ تجاع نے اس غرض کو حاصل کرنے کے بید دوم بری جا اپنی وربی کو ۱۰ مربی ہواں میں ایک ہے و دربی اور ان میں ایک بینام دے کو اولیں ، آوربا کیا ن کے دربار میں جھیا ۔ بینا م دے کو اولیں ، آوربا کیا ن میں شاہ شجاع کی فوق کو مستقرم و سے کی اجازت وے مشتا ہے، دوم بر اگرکسی دشتن کے حربا وی شاہ شجاع کی فوق کو مستقرم و سے کی اجازت وے ماکسی دشتن کے حربا فوف باتی نہ رہے اور اس علاقہ کا شخفط کیا جا ہے ۔ دوم بر کا کسلطان اولیں اپنی بین دیا تھول ویگر ان بیٹی) کی نشاوی شاہ شجاع سے مساسح کے مساسطان اولیں اپنی بین دیا تھول ویگر ان بیٹی) کی نشاوی شاہ شجاع سے مساسح کرنے پر رصا من بوجائے ۔

سلطان ایلکانی کوی خط پدنهیں آیا۔ غا نبا و حدیثی که نناه ننجاع نے اُسے کر براد دمشتاق ، اور آئن برا د د، کے عنوانوں سے خطا ب کیا کھا، ہو آسے بڑا گئے، کیوبی وہ مناه ننجاع کواپنے برابر کا رنبر دینے پر رصنا مند نہ نفیا۔ او حر نزا فیجہ وسط بحی اپنے خاص المجی اور وزیر خاص تا کہ الدین کو کھی اختیار است ہے کر سلطان او تی ایکانی کے پاس اس کی لڑی دوندی کی خوا شدگاری سے ہے جی اِس اس کی لڑی دوندی کی خوا شدگاری سے ہے جی اِس اس کی لڑی دوندی کی خوا شدگاری سے ہے جی اِس نواج ب بوکر اِس خواج تان الدین بڑا ج ب زبان آدی تھا اور اپنے مقصد میں کا میا ہے ہوگئیا۔ سلطان اوس نے دوندی کواصف ان بی شاہ می و کریا سے دوندی کوان نوان میں شاہ می و کریا سے دوندی کوان نوان کرنامان میا۔

کرے کی ایک سازش کی لیکن جیے اکثر ہوتا ہے، بجائے اس کے کہ نوران شاہ اُس کے کھودے ہوئے کوبی بین کرے، وہ خود اِس میں جاگرا ۔ پونی جلال الدین توران شاہ حافظ کا حروح رہا ہے، اس ہے ہم سمجتے ہیں کہ اُس کے خلاف شاہ تن کی سازشن کے وافذ کو درج کیا جا ہے تاکہ حافظ کے اس تعیدہ برکج دوشنی کی سازشن کے وافذ کو درج کیا جا ہے تاکہ حافظ کے اس تعیدہ برکج دوشنی کی سازشن کے وافذ کو درج کیا جا ہے۔

شاہ سن نے برساز شن کی کہ ایک رفتہ ہو نظا ہر توران شاہ اور اس کا کی ودست اور شيراز كسرباً ورده مخص خواج همام الدين عمودى طرف سے مبينطورير شاه عمود كو تكواياً يما شاه شماع كى توبى مين دلوايا كيا- خطيب سناه محمود كو منیرازید سارر ین کی نزهیب دی گئی تھی اوراینی ربوران شاہ اورهمام الدین) كى طرف سے اس كى يورى مدوكا وعده كياكيا تما . شاه شماع اس خط معمون كو برطه كرخصنيناك مواا ور فرراً نوران شاه اورهام الدين كومكواكران سے باز برش كى -نوران نناه م كها الرج برفط ميرے فط سے مبت ملنا جلنا ب مكين يو رقم مرگزمیں نے سہیں لکھا ہے ، اور عجاس کے بارے میں کوئی عاربیں ، قرران فام مع عرض کی کران و د نوں کو قبید کیا جائے کیونکہ اعنین قتل کرنا تواسان کا م ہے، بیکن یا دشاہ کو حیا ہے کہ اس خیا نت کاری کی تحقیق کروا ہے۔ چنا مخ اِن دواؤں طرموں کو فنید میں ڈالا گیا۔ اس سے بیدیاہ متجاع سے اپنے وزیریٹا م حسن سے اس سامدے بارے یں پُرتھ تاہے گی۔ آس نے کہا کہ یں نے دران شاہ کے دوات ا ہے وو ہزاروبنارے وض رفعہ حاصل کیا . مینا نجد شاہ محمود نے اپنے ماتھ سے رفقر كي يج نوران شاه براني عنايات اوروسننوري كا المهاركيا عنا -الأندميرن وسنورالوزدار سي اس وا قد سي شعل خط كي عبارت اور

شاہ محود کے جواب کو لول نفل کیا ہے:

شاہ عمر دکوجاسوسوں کے ذریع معلیم ہواکہ یہ سب سازمش اس کی بیری خان سلطان کی گئی۔ لہذا بیدی کو گلا گھرنٹ کر ہلاک کر دیا۔ سلطان اوسیں نے اپنی بیٹی دوندی کو معرادل کے ساتھ اصفہان روان کہ جہاں وہ شاہ عمود کے بحاح میں آئی ۔ سلمان ساؤجی اس دو ندی کا مدح کو تھا، چنا ننجراس کی مدح میں سلمان کے ایک قصید کا مطلع ہے ہے:

سایهٔ تطف خداسلطان دوندی آنکه مست این درد در در می مان ما دلین

دوندی اورننا ، عمود کی شاوی کے موقد بریمی سلمان ساؤجی نے ایک لیستے میده کها، جس کے بین نشور طاحظہوں:

آممان مانت درگان گی مورحپر سور که ازان مورنداطرا ن جهال مسرور مبتذا سور ومسروری کداگردر نگری خیانهٔ زمیره بودیر تیازان مالی و د

دیکن زیا وه عرصه مذگرزدا که شاه محود این کئی پر بجیبات نظا دراینی مرحوم بوی خان سلطان کی یا دیمی آشفته حال بوید نظار و و تدی می به جان کر که شاه محمود منان سلطان کی یا دیمی بیک ہے ، اس عورت کی نعش کو قبر سے تعلوا کر مبلائے کا حکم دیا۔ بیرصورت دونوں فوجوں کا صحرائے جاشت میں آمنا مامنا ہوا۔ نناه سجاع

ے اپنے تختیج شاہ منفور کو نوخ کے مرکزی کیا ان دی شاہ محدد نے تکت کھان ادر صفہان کی طرف کل گیا ۔ شاہ نتجاع نے مشیرا ذکارخ کیا ۔ اس مونف رپیا کی وافقہ روٹا مہدا بھی کاذکر دل جی سے خالی مذہ کا۔

شاه شَعْ عَا عَد در رشاه من عن ليغ رفيب الواج جلال الدين فردان شاه كونهاه

خواج عافظ کا ترفد کی کا بہترین حصد شاہ شاع سے لائن وفائق وزیر حلال الدین توران شاہ کے جدوزارے کے طویل عرصہ سے مقارن ہے میں ۲۹ سے ایک ٨٩ ٤ جرى تك بيس برس معرصة كم جلال الدين ... توران شاه درارت على معصفب بدقائز را ببي دور ما قطى زندكى اور شاعرى كابخنة بركار اور نهابيت سنجيده وورب- انفاق كى بات بى داريان كى نا يى بى بېت كم منالى ملى بى كرونى وزيراتنى طويل مدت كا تفير عجد عيد برفزاد رابع - اوراس سيجى زايده تعجب كى بات ير بي كركم تروز بر تودان شاه كى طرح طبى موت مريايس مورضين اتفان كرتي مي كرملال الدين توران شاه بنها بيتمتين - عاقل خيراندمين -برا را در سلجها معار وي تفا اوراييخ دفت كي بجره وست اوبيون مين شاويونا مخاه جنا بخدشاه شجاع نے دم نزع این بیٹے اورول عہد زین العاجین کو نجراد کماکدده توان شاہ کوئس کے ملیل عہدہ سے ہر گزنہ مہا کے داوراس کے مؤدے کے نیے کوئی كام ذكر --

ما تنظرے اس عفل مندوزیہ سے بڑی عمیت اور عقیدت کا اظہار کہا ہے ۔
ولا کرت کا سم عنی کا قول ہے کہ ما تھا کی جن غزلوں میں آصف عہد آصف دوران منو اجرو ڈیریا نواج ہماں جیسے القا ب اور عفوان لائے گئے ہیں ، اگر وہ کلا بہیں ، حاہم
مزی حد تک اسی حلال آلدین و تران شاہ کی طریف مشاریں - اس وزیر کی موت پر
ما قبط نے ایک فطعہ بھی کہا ہے ، جس بیس اس کے مثا زاخلاق ، اس کی خبر شوا ہی ۔
من بینی اور دی کو ل کی تقریف کی گئی ہے

اصنعدزان جان جان وان شاه کدورین مزرد حبون و افضرت کشت کدورین مزرد حبون و افضرت کشت درمضمون کتابت آمیحه مرگاه را بات تفرت آبان پادشاه بنواحی منیراز دسد با بندگان وروازه کشاوه ملازمان دا بسیراز دری آوریم و النماس بمنوده بو دند کرج اب رفته برظر شلی شودوشاه فمود درظهر نوسشند او د که در فلان روزموکب هما یون کمر بنطا میرشیراز نواله دسبد باید کرایشان برعاطفت با آمید و اداد دو در تشییت امری کروعده کرند اهنام نبقه بم دربان ب

تورانشاہ کے دوات وار کرشکوری ڈااکیالین سنیٹا ابنی اعلی کا اظہار کیا۔
دو بارہ تفتین برشاہ سن نے کہا کہ توران شاہ کے خواجہ سراؤں سے اپھیاجا کے لیکن شاہ شخاع ہونکہ با ہوش اور کار آئرمودہ آدمی تھا مھانپ گیا کہ دراصل سناہ شخص ناہ شخاع ہونکہ با ہوش اور کار آئرمودہ آدمی تھا مھانپ گیا کہ دراصل سناہ سسی جا کی سازش ہے کہ بیز کہ اس قد راہم رفعہ نو اجہ سراؤں کے افزاد کہا کہ وہ توران شاہ کئی آئے اور بڑے عذاب کے بعداس نے افزاد کہا کہ وہ توران شاہ سے حمد دکھتا ہے اس بے ممود حاجی عرضتی سے ہوا ہے ڈیائے کامشہور خطر ساز اور مجال الله اور مجال الله اور مجال کہا ہوائی اور مجال کہا ہوائی اور مجال کہا ہوائی ہوائی اور مجال کہا اور مجال کہا اور مجال کہا ہوائی ہوائی

مبلال الدین توران شاہ کی درج میں صافظ کے مندرجہ ذیل فضیدہ میں تا ان کی کا فا سے کچے معدلورات کا بتہ جی سکتا ہے ۔ اس سے مضا بین سے قیاس کیا جا سے کو یہ توران شاہ کی ڈیران سے رہائی اور ، وسری بار و زیراعظم بننے کے موقعہ مجرکہا کیا ہے اگر میر و بوان حافظ میں اسے عز ابیات میں شاس کیا گیا ہے لیکن عور کرنے برمعسالوم میں گاکہ بینز ل بنہیں بلکہ تفسیدہ ہے ۔ حافظ نے در اصل کئی بارغز ل اور تصبیدہ کی رومتوں کو با ہم بیوست کردیا ہے ، اور عزل نما قصیدہ کی ایجا دکی ہے ۔ تفسیدہ کی اربیا دی ہے ۔ تفسیدہ کی ایجا دکی ہے ۔ تفسیدہ کی ایجا دکی ہے ۔ تفسیدے زیر تظریر ہے ، در میں مرحان کی طام و تندوم میں مرحان کی طاب و شرحندہ میں شانان کرد دی مرا لاذم تلاستراق می

لرّدان شاه میں بانی جانی تھیں ہم اس طرح مے تمایلات پراس کیا ب کی دوسری جلد میں بح ن کریں کے بوہم نے مانظ کی شاعری کے بیے مخصوص کی ہے : بہاں مرف اتنا کہنا ضروری ہے کہ مندرصہ بالاعز اوں مے علادہ اور کھی کئی غزلیں ہیں من توان شاہ کا نام بہیں ہیا ہے، سکن آصف و زرر مخاص وغیرہ جیسے علامتی الفاظ وار دموے ہی اوران کے نفس مضمون اورمينيت معانى كى بنا براطينان سعكهاجا سئنا كالسي غزنون كارفي سخن بھی اسی جلال الدین توران شاہ کی طف ہے۔ بیٹر لیس کس سال اور کئ حالات مے بیٹر تعطر بين ليحى كئى من بيكينا اكرمشكل نهيس تواكسان عبى ننبس اورنداننتياه سينها لي سالنبقيات کی بنا پر ہم عز اوں مے مصابین سے ہی کے معلومات جاصل کرسکتے ہیں۔ ذیل میں م<mark>ا</mark>لسی عزو<mark>ں</mark> يس سينن جاركونقل كرس كي جوزياده البمبت وهن بي -ا- صوفی ازبرنوی رازمنیانی داشت گوم رمرس ازبن نعل توانی داست مايرفستني خرمت ورواينان است ۲- ردفته فل برین ده ت دردیشان س

س- بازای و دل تکمرا مونسطان بان و بن موخة را محرم اسرارنهان باش

٧- دروم ازبارست ودران نزهم دل دفاى دو شدومان فيزهم

٥- دوش باس كفت بنها كالزان تزوق وزشا بنهان نشايد كروسرميفروش

ولیان ما فظ میں موج دایک اور عزف لی بیخور کرنے سے بیتر علیا ہے کہ اس میں لائے کے مضامین اس واقعہ کی طرف اشارہ کرتے ہیں جوجلال آلدین فورانشاہ کورکن الدین سن

نا ن بفت بدوا زماه صفر كات والف كه تكلين شده و ابن كلخن بروو دمينت الم يحرمين سوى حق بني وحق كو يي لود سال تاریخ و قاتن طلب سین سبنت وبل بين حافظ كي أن عزاول كمطلع درج كنه جاتيب جن بين مرياً اور بلاتك ترديداسى توران شاه كانام كراس كدح كاكن ب-جِل سال بين رفن كرين لف بنغ من جياكران بيرمغان كترمني ٧- كرم ازدست برخيرد كه بادلد ونشنيم دجام وصل منيوش وباغ عيش كاعينم س- زکوی یاری آبدیم باونوروزی انین بادار نفوای براع دل برافروزی ٣ - بشنواين عد كر فو دراز عم أوا دكى فون فورى كوللها ووى مهادهى ٥٠ توم گرروب آبی بهرس مبنتینی ورنه مرفننه كهبني بمياز تودبني

 بروانها نه کردون بردنان طلب کابن سپرکاس تر آخر کمیشد مهان دا بر کرا نه اب گایشن خاک ست کرید حاجت کربا فلاک شی ایوان را باه که خانی مندم مران و ترف آنست کربر دو دکنی زندان دا مافظا می خور و در مدی کن و خوش باش ولی د ام ترو برمکن چ ن دگران قسرآن دا

النعم میں دواہم واقعات میے میددیگر رونماہوے، تعنی شاہ شجاع کے دو رسي والبيث على برى سلطان اولي اليكان اور منزاه شراع كابها في سلطان عمر ددولون وت موت سلطان اولى اوراس كى خاندان ليى جلاموں كاسب سے درا العظام شاعرسلها ن ساهی شا. اس شرانه ی موت بای شایک برند در شها به ص کامطی به به: کاد (ای فلک آبسته اکوکاری نه مان کردی نه بک ایران دام که ویران کرده ای ورد مانظن على اسى سلطان كالم ايم غزل بي ايا عص كاطلع برع: غوش آمد کل و زان نوشتر نهاشد که در دستن بجر ساغر نباسند اینے ممانی شام مودی عررماروں مے بادعو شاہ نجاع مری فراخ ول کانبوت دنیار ادراس کی باعنیا شرکات کونظرا مذا وروا در در برای کی موت کی خبرا سے لی تو بدرا سوا منایا ورسعدی کے بدانشعار کنگا ارا-بسيادسا الما بمرخاك سارود كين آب جيشه آيد و با وصياروه این بیخ روز مهات ایام آدی برخاک دیگران برختر حرارود ... ایخ اس سائد سے تعلق شا و ننجاع نے ایک رباعی بھی بھی الینی عموديا ورم شرشيكين ى كرد خصورت انياع وكين

یدوی کی طرف سے دستمناند سائٹ کے نتیجری بیش آیا۔ حافظ نے دکن الدین کے وام تو دیر بجیا نے کی طرف رمزو کرنا یہ بیں اشارہ کیا ہے اور حال ل الدین آوران شاہ کی دیر سے رہائی بہ خوشی کا اظہار کرتے ہوئے رونی بہار اور بجدید جوائی وعیرہ علا متول اور عاد فائڈ سچا ہی سے کام لیا ہے۔ اس عزل میں موضوع مخصوص کو نظریں رکھنے کے علا وہ بڑے نوع اور بجنہ تجراد ں کا بھی اظہار کیا گیا ہے۔ حافظ کی عزلوں میں کسی دور سرے و زیر کے لیے قیدو بندا ور بھر رہائی جیسے مضمون کو بنیں لایا کیا اور نہ کو لئ وومرا و زیر ایسائن دا بھواس کے دور زندگانی میں فید ہو کر آزا و ہوا ہو۔ لہذا اغلب ہے کہ عزل کار وے مخن بھی واقد متذکرہ کے بی مقربین جلال الدین قوران شاہ ہی کی طرف ہو:

می رسدم و اکل بنبل خوش کان دا حدمت ابریهان مفرد کل دیجان دا خاکروب ورمض ایم مثر کان دا مفسطرب مال نگروان من بی مقرماه کا درسسر کا دخرا بات کننداییان دا مست خیای که آبی نخست و فاکن دا رون عب بنبا بانت دارستان دا ای صبا کریج انان چن بازرسی گرینی طوه کند غنید باده فروش ای کربر ما دکشی زعنبر سال پیکان ترسم بن قدم کردود دکشان ی خندند پارم دان خدا باش کردکشتی افع

(ما) اس شوی ومناص کرتے ہوئے استاد سیندسی کہتے ہیں یہ مردان خدا ہاش و بیون مروان خدات کی اس شوی و مناص کرتے ہوئ و خاکسا رستندہ کرشنی نوح خاکی سبت بینی بیان مقداد خاکی کر از زمینی برواشند اند کر بر میکر مقدارت و خروشی کر و از و توفیان را آبی نئی خسید ندیعنی آبر و می برای طوفان تا بی نمیت اوب توفاق ا بمبیت نمید مبند و و رین صورت مروان خدا برج چفیر باشند ماند اس مقدار خاکی مبتد کر باکی از طوفان ندار ند

وود کمتب ارثاء- ا زبرنامه بای دا دید ایران صفی ۸۳)

سی کے بی کے بیائی سلطان اولی ایکان کے دومرے بیٹے سلطان احمد ہے بیائی سلطان حجالی الدین سن کے خلاف بنا وضائی اورا ہے نویشا و ندوں اور خاندان کے بہت ہے افراد کا خون بہا ہے کے بہدا وزیائی ان پرقائض مجوا ۔ لاڑی خاندان کے بہت ہے افراد کا خون بہا ہے کے بہدا وزیائی کا روو اول موجوں کے مقاکدان حالات بیں شاہ شجاع اس کی سرکوئی کرتا ، اور اس فرکا روو اول موجوں کے درمیان خوفناک جنگ مون کی سلطان احمد نے فلست کھائی کو در بہا ہے کراس نے بندادی ماہ کی اور ترین شاہ شجاع ہے کہا نڈ دوں کی تحریل میں آگیا سلطان احد نے مسلطان میں جنگ ورمیا ہے کہ مسلطان میں جنگ ورمیا کا مسلطان میں جاکلاس تعنیہ کو مسلما دے گا۔
سلطان میں جاکلاس تعنیہ کو مسلما دے گا۔

سلطان احرکے بار ہے ہیں کہاجاتا ہے کہ وہ سمنت ہے رتم اور خوتی تھا۔
بھا بیوں اور اپنے خاہدان کے افراد کے ملادہ اس نے کئی اولا لوگوں کو جو دس کی
غرض و فاہن کی راہ میں گرکا وظ ہنے تھے ، کا لعدم کر دیا ۔ اس کے با وجود وہ ملکت
والدی کے حن انتظام اور ذوق سٹر کی صلاحیت سے عاری نہ محا۔ بینا بینہ فور کھی جن
اوتا سے اکا دکا شعر مو ذون کرتا تھا۔ حا قط نے اس سلطان کی مدے ہیں و وغزلیں
اکھی ہیں ایک میں صربتی اس کا نام لیا ہے اور دو مری میں فزاین سے ہے جاتا ہے
اس کا اضاحہ می اسی سلطان احرک طرف ہے ۔ بہلی غزل کا مطلع میہ ہے : ۔
اس کا اضاحہ می اسی سلطان احرک طرف ہے ۔ بہلی غزل کا مطلع میہ ہے : ۔
امراد شرعی میں مدلتہ السلطان احرک طرف جے ۔ بہلی غزل کا مطلع میہ ہے : ۔
امراد شرعی میں دائی السلطان احرک طرف جے ۔ بہلی غزل کا مطلع میہ ہے : ۔

ادر دوسري عزل يه:

بردا جرود صدنبده که آزادکند چرتودگرسلای ول است دکند گرخ اجهرم ا اطعند تو آ با دکند کربرست گذدی برسرفربا دکند کلکتیکین تو دوزی کرزه یا دکند تا مدوزندسلی کرسادست بادش امتحان کی کربسی کئے مراوت برصند یا رب اعردول فرشیرین ا ناوز

کر دیم ذو بخش ابیاسایضلن اوزیرزمین گرفت من دوی زمین ا

ملطان اوبی ایکانی کوت کے بیداس کا بٹیاسلطان حین باب کی دلایات کی حکم اف پرشمکن موالیکن دہ مجری میں اپنے باب سے بہت پیچے تھا اوراس کے علاوہ سہل انگار میں تفادی ، ، ، ہجری میں شاہ شجاع نے اپنی ویرمینہ آر ذو پوری کرنے کی عرض سے مجاری مشکرے کرتبر بزیر جملہ کیا۔ شاہ مقود اس شاکستی مثامل متھا ۔ اُس فی بڑی ہوا بنزی کا فرو وہ خود کسی گنا م جگریہ کا بنوت والے سلطان حن کی نوج شکست کھا کرب با بوئی اور وہ خود کسی گنا م جگریہ بھی گیا۔ شاہ شجاع نے آور با بیجان کی حکومت کی باک ڈور اپنے ، ، ، ، با تحریب کی اور جانے میں کوار سے بسلمان ساؤی نے اس موقد برسناہ اور بھا جمنے شرز میں بیش و عشرت میں گزار سے بسلمان ساؤی نے اس موقد برسناہ شجاع کی مدح اور بہندیت میں ایک طویل مقسیدہ کہا ۔

زصی دولت کرا قبال ہالیون جرسلطانی ہا یون فال ملد ہوئی کہ بودش سراد برائی تحقیدہ تجدید کا کہ کی جس کے تجدید ملاسی خاندان کی خدمت اور مدت گوئی کی جس کے توضی اُن سے بڑی عنا یا تا ہا لیکن جب شاہ جو اُن کے تبریز کوفتح میا تو مسلد درجہ بالا تصمیدہ اپنے قدیمی مدوصین کے دشمن کی مدح میں کہدؤالا۔ کہتے ہیں کہ سناہ شجاع اس تقسیدہ بربہت نوش مواد اور خاص کرمطلع تو بہت لیندایا۔

وبع دیں ما فظی عزل کے بارے میں غیال ہے کہ بیراس وقت کہی گئی تھی

حب شاه شماع تيريزي وارد مواتحا:-

اى مباگر گزرى برساص رد دارس بوسرزن برخاك آن دادى شكين كونفس

م^{ا ت}ائيخ وصّا ف بس دمې چه که يه دوميتي سلطان عمودغز نوی سه اچينه بچا ن مسعود کی موت بِرَجِی کی مشیحی خوا نی نے قبلی بیں اس کو سلطان مسعود بن کمک مثناه سلجر تی میے نبیت دی جی اسے بچا ل کمروکی مؤیر کہا تھا۔ کاذکر تھا بھر رہے نئاہ بھائے ہے کا سے سور کے ما تفوم ابن کا سوک کیا اور کی تھے دے کر دابس شیراز بھے دیا اور ابن طرن سے امیر حاتی خواج کودو سی اور قبت کا بینیا م ہے کہ شاہ شجاع کے در بارس رواز کیا حمد ناودہ المیرناوہ بیر ٹیریک لیے انگا جو نئاہ جھائے نے خاندان کی ایک اور کی کار سنت اپنے نوادہ المیرناوہ بیر ٹیریک لیے انگا جو نئاہ جھائے نے منظور کیا چائی ہو نئاہ جھائے نے منظور کیا چائی ہی سرکرم تھا جند کیا ہو تا ہو ہے کہ ان کی حرب بر مغربی علاقوں میں سرگرم تھا جند واقعات رومنا ہو سے کی بتا پر اسے کا فی صدر سروا۔ اول برکراس کی ماں خان قامنی خان کی دواور میں اپنے بیٹے سلطان شبیع خان کی دواور میں اپنے بیٹے سلطان شبیع کا میں صدر سروا۔ اول برکراس کی ماں خان قامنی خان کی دواور میں کی حالت میں اپنے بیٹے سلطان شبیع خان کی دواور کی دواور کی کا میں ماور کیا۔ عاصلوں نے فور آاس کی کا تعمیل کی۔ اگر چیشاہ جگائے کا دوسر سے ہی دن مخت پہلیاں بوا۔

7)7917 YIA

شاه رابردا الكاعت مدله ذه قدري ساعة عمى كروردداد كند ماديك شوف از و دنسيادم برد نا وكر بار محيسا من جه سيادكند گرمراك تواز درت استناس فكرمشاط جه باحس مندادادكند

ره نبردیم به قصود نود اند زنیراز کفتراح

نا برے کو اس فزل میں کہیں میں سلطان احمد کا نام مبنی آیا ہے لکس اس كيا يؤن فرين " شاه را ... الم عية مِنتا به كم ما فلا كاروك في اسی سلطان کی طرف ہوگا مقطع کے میت میں کئی بندادی طرف انشار ، ہے اور الرجادا ما سورمت موقوظا مرب مانظ عنيخ ل زندگي كا توى رويس م كرنكرسطان آهد ا يجان ك موست العالم عرف الحرا مأفظ ك وفات مولى غزل ك انتهان شيري ادر رواني سے بدوليا ب كرير طاعرك زندگ اوری دور کی تعین موگی اس کای شعدی برابر وی مقدون لا پاکیا ہے ع ما بند فرال سرابك شعرس ميا بي معنى فارس كاشكابيت اور بغداد كيسفرك الدو-م المعان الدا يمان كو متورى دير ع يعيد و كرمير شاه سمّاع ك طرف موجهوتين في معرف كان كابدينا ، شجاع ايران كم مؤب مغرى ملاقل ك طرف متوج بوا لين قرمواز يشوشتره فيره ك طرف اس كم مركار عد مركم عل دے سے الم اللہ وا تو ف من سے ایک واقد امریمور کود کا فی کامپورے وہ كاتك فاى عنى كوشفي في مون عازم مواريها ل أس فنعد كا ما عروكها اور اورای و تعدیشاه شات کا عرف امرام نام کا کے مفرشران سے کا کرام بھولی حدث ين بنيا- دواي ساق بي شمار تف تايد لا اتفاد درشاه شملا كالرف ایک خدام تموری مدت میں بنے کیا حس سا الحال عدا الما اضام دوسی

رحمان لا موت سے ١٨١ بجرى افد بوتا ہے۔

شاہ شجاع کی توش رفناری اور نیک الدیشی کی سب مورهبن نے توریب کی ہے اولكما به كدوه علم دوست دانش برور با وشاه تما بهيشه عالمول كي عليس منفقد كرتا نفا-اور دانشمندوں کی بالوں سے حظ اُمّا ماتھا۔ امورملکت داری میں فری سوج وجھ ے کام لیا تھا اور عش برستی اور افرنش کا دلدا دہ تھا۔ اس کی شخصیت کی خوبوں اور بانی سارے بیلوں برتمام اہم موروں نے روشنی ڈالی ہے ۔ان میں سٹہاب بردی دجائع النوابع عبين البي تحرصقل في (در الكامني معين الدين يزدى (موابد إلى) عمودُمني (نائخ آل منطقي حانظ الورجاح التواتي دريدي) كمولا وه تاع الدين احدّ زير ك عبوعه كاللمى نسخه كلى شامل مهد إن سب مؤرخول في طوي او ريي كلف عبارت بي شا ، سنجاع كى تعريب و توصيف كى سه - يم بان سب سے ملى نظر كر كر وهندا نصفا" ك عبارة عينجلات نقل كرتيبي جن عاسى فريون كالذارة سويح! ٠٠ مناه شباه مبعن طبع وحن خلن و د نورفصنل و زيورا د ب وحليد تواضع وكمال محرمت وهينت إيك و فرط جود دشيرُ شجاعت تنحل بود وا رجب بن و برولى دخل وامساك وسابراضال وميدواعمال رويدمتلي ... وان ارتقاد بذردة علوم ومعارف بقنييه مررج دسياكه موستغضلاء وانتورد علاء نعن كسير كيلب حمالين ماه مى يافتدا زبطا بين خاطرفندى صفائنس مخلوط ما فظرائ بنا بني لدوكر بيفت بين عرفي را ببک ننیدن با دی گرفت "

" ذكره لوليول في شاه سنجاع ميكى اشفارا ودخلهات كوابني تحريفي ميل كاب ب

بیعوم نبین کرایاس کی خواش برجمل کرے اس کی میت کورید منتقل کیا گیا قایا نبین لین آن مثیرازیں کو جہل مقام کے نزدیک مصنت تنان ن "نام کی حگر برحر خواجه جا تقلی آلام گاہ کے قریب ہے سایک سائے برصلا ہے جو تقریبًا سواد و مدید کھیا اور مقرمینی میٹر چرد اہے۔ یہ کریم فان زند کے زمانے میں دستیاب شدہ آنا رمیں سے ہے اس پر کندہ فندہ عبارت سے معلوم موتا ہے کرشاہ شجاع کی فنر بر رکھا گیا مقربیہ ادر بعبول حافظ اوہ تا پنے "حیف اور شاہ شجاع "سے کلیا ہے اسکین ڈو کر مرفا کی ا کے مطابق یہ ماد ہ تا ریخ تعلق ما قلاکا کہا ہوا نہیں ہے۔ ویوان ما فنظ میں شاہ شجاع کی وفات سے متعلق کہا گیا ماد ہ تا ریخ میں قطوع مینیا وہی ہے جو حافظ تمرب حزافیائی میں دی کہا ہے۔ بعین :

کے یوعبارت ۱۱۵۷ بین اس برکنده کروان کی فی بینا نجیر وا تحد کرانی و کریم خان نند کاشتی تقا،س بات کی اطلاع دیتا ہے کرسنگ مزار کریم خان زند مے مکم سے میزایا کیا تھا۔ اطلاع کے لیے رہوع می ننی خلق خلاصت العلی متعنق برکتا بخانہ جباس اقبال جمہون

شاه شیاع کی شاعران صلاحیت کی توصیف می مورخوں نے مبالبذ سے کام میا ہے ۔اس کالام کے نونہ عجبمار عام نے جیس افذکیاجا سکا ہے کال اشارست ادبيش اوقات بيان ميركيت وه اس قديم دوست اور فيناس مزورمتاكه مافظ فے اس كى تعرب اوردح كى ب شاہ سجاعے تعلق مافط كى عزلوں تعیدوں اور ملعات وغیرہ سے معلوم موتا ہے کہ حافظ کواس با وظاہ سے مجت متى اورطويل مدن كم أس كالمعصريو في بنايرس كااحزام كرا تعارشاه شجاع م ۵ ، جری میرمیل بارسٹیراز آیا۔ اس دفت وہ اکبیں برس کا لوجوان عظا اس کی وفات ۸۸ مهجری می بول کو یا شاه شجاع ا در حافظ سبس بوس کا معصريب - اكر ما قط كاسال تولد، ، ، بحرى نرض كري توم هد ، بحرى ميں بوب وہ بھی بارشاہ شجاع سے متعارف موے ہوں سے اُس وفت ان کی عموم مرس ی تھی اور شاہ شجاعی وفات کے وفت وہ امہتر (۱۹) برس کے بیر مرد موں مح اكرماً فظ ك عرك بيد كيس سال سب علم ومبرس مرت بو كمون ... قوا في عرك بياس مال جه ان ك شعره شاعرى كاز ماد تعا اس مي سيتي سال مشاه سنجاع كة ويسيمتعلى بي- اس تياس سيمعلى موتا بهكدان ك شاعران زندكى كا ودبتان حدثاه شباع عبدے داب ہے۔ دیوان ما نقبی تعیرا ۱۲۳ امادشاه کی طرف الناده موا جهد ایک سونوعزوں رکیاره قطعوں- ایک تنوی ادر دونقبيدون مي سلطان خسرو. پادشاه ـ شبئيد فا منشاه د پادشاه. سمرياد . شاه ملك مرائده - واوكر دفيو عصوانون عد با دشاه وفت كالمنز اخارہ ہواہے۔ان میں سے کم رمح سنربا جراحت سے پاولمینا ن مخش فنون سے کا مناع كاطرف اشامه مواجه إس عدده ما وه ما قط كيم عدرتنا مزاوول اوكراؤل -2.17.5piv

اس کے فعد وائی عبار سے معلوم ہوتا ہے کروہ فتی افشاء کے دموز سے تج فی آت استا ہے ا بیا بی ملک الشعراء ہم آرنے سبک شناس میں حافظ کے وُور کی فارسی نظر کے اعلیٰ نفنے

سے بیے شاہ شجاع کے ایک خط کے اختباس کو چیش کمیا ہے۔ شاہ شجاع کا دیوا ن یا

اس کے بیا گذمہ استعاد کو مسدلا آری انسی نے جم کمیا اور کھیز تذکرہ فو سیوں بے بھی

کمیں کہمیں ورزج کمیا ۔ فارسی کے علا وہ اس نے عربی میں بھی بڑی مبارت حاصل کی

میں میں میں میں اور حافظ کی کئی غزائیں ردیے ۔ تا میہ اور جست مفدون کے لحاظ
سے ایک و وسرے سے مشامیرین رکھتی ہیں ۔

شا ه شجاع شیدهٔ مشاق نیاشد نزوش گرمیش نون دل آیر مجش

حاً فظ ۱- حاتنی ازگوشهیخانه دومن گفت بخشندگشه می ینوش

بېرطرىي كەمىين تىزىئىب فراد قەن دىس سناىكارسازىندىلاز ۲- منم کردیده بدیداد دوست کوم باز میرشکر توبیت ای کا دمیاز بنده نواز

ای بکام مانتقان صنت جبیل گرگزمیند بی و بی برنوبریل

۳- ای دخت چن خلد لیملیسیل سلبیلن کرد جان و واسیل

چەندجانان بىن كەكەردۇرىگۇرۇنگىرۇ مۇنرپارمچودان زادەسىرنىگىرو ٧ - دلم جزمبرده ویان طریقی رنظیرد زمردرمیدهم بیندش دهین در طیرو

رنعلى زعموعة فاع الدبيا حردزيه في ١١٥

ا دوا ق منظر جبتم من آشیاز شدت کرم نما و فرود آگرفانه خاند نشت

۱ د دلم جزم ره رویان طریقی برنم گیرو زمرد رمیدهم بنید خ اسکین و در کنگیو

۱ د دیدم بخواب نوش کریتم بهایله تجیرونت و کار بدولت حوالد بود

۱ در عهد باوشاه خوا بخش جرم بیش ما نظ فزا بهش خدفی بیایله شن می می بیایله شن می بیایا می

ا ی متبای پاوشا بی داست بربالای نشست زمزت تا م و محکین از گوهرد الای تست

٥- زين العابدين بن شاه شجاع

مرفے سے بہلے شاہ شجاع نے اپنے بیٹے دین ا تعالیم کو اپناجا نشین اور فاری کا باہ شاہ بنایا تفا بہر چند اس نے دم نزع اپنے بیٹوں کو باکا ضعیں یا ہمی جنگ مبدل سے اجتناب کرنے کی تلقین کی تقی مگرسا ری صیعتیں بہلا دگئیں اوراس کی موت کے ساتھ ہی جب کہ منونے کھا باہمی شکت کی اس بھر میں مسلسلہ شروع مہا۔ اس وفت زین العابدین جب کہ منونے کھا باہمی شکت کا ایم بیٹ جا میں سکت جو مبدل ک شکش میں واروہوئے ۔ معینی شعاع میں اور دا فاونصون الدین شاہ تھی ادر دوسر میں ہی خاور شاہ تھی شاہ منعور شاہ تھی ا

کر شداوران میں ہم نے ایک دو باران تقیدوں او قطعوں کاؤکریا ہے جو قائلاً
مثا ہ ننجاع سے مربوط کے ہیں۔ اب ہم الی عزلوں کا حوالہ دیں گے جن جی در کھی بار
صراحت اور دمنا حت سے حاقظ نے نشاہ (نتجاہ کی طرف اشارہ کیا ہے۔ بہمی یا در کھی نا
ہوگا کہ شاہ ننجاع کے دیچر معا صر شعرائے بھی اس ک مدع کی ہے جن میں خاص کر حاقہ
فقیم شامل ہے۔ سب سے ہملی عزل جس بی حاقظ نے ابوا معزادس کا لفت بھی ہمتال
کیا ہے، فبل در ربع ہو مکی معلم ہو ل ہے ،

ستاره ای بدرخشدو باه محلس سند دل رمیدهٔ مالارفیق و مونس شد با تی عزلول کے مطلع ترتیب سے ذیل میں درج کے جاتے ہیں :-ا- ها تقی از گوش کرمے خاند دوس سیمنت بخشند کمنیہ می میز مش

٧- قسم بشت جاه وجلال سن المنجاع كنسيت باكسم زيبرال باه مزاع

بفردولت كيتى فروز شاه نتجاع كهست در نظر من جيان خبرتك

١٠ - بالداون كرنظرت كركاح الداع شاه خاور فكندم مراهراف شعلع

ذیل جی ہم ایس عزاوں کے معلع درج ہیں بن کے باصے میں قرائن کی بنا پر کہا جا سکتا ہے کہ شاہ شجاع کی حدہ میں ہیں ۔ آن شبِ قدارے کہ گومن را ہل طوت اسٹ است یا رب ایس تاکیزد دلت از کعدا میں کوکب است

سياع

سورا با دی گفتہ مدیث آرزومندی منطاب آمد کروائق شوباطات خدادندی اسی عزل محتصلے کا وہ شہور شعرہے س کے بارے میں مخفقوں اور ناقدوں کے رمیان

بعتر بحث اب مک جاری ہے بین:

به شعر حافظ سنیروزی رقعند و می بازند سیمچنهان کشمیدی و ترکان سمرقندی

ملق فرنجان کی باس دیون طاقط کا ایک کلی نشر ہے ہو ہو جو گلی نور میں مذہبر ہو ہو ان کے قدیم تربی خوالی کا کا میں مقال کا ایک کلی نشر ہے ہو ہو جو گلی نوات کے میں کی اس بے میں نکن ہے کہ مافعلی کی عزائی اس کا زندگی مون گیارہ برس معیم مون گیارہ برس معیم مون کی جا جی ہوں ۔ اس میں زیر نظر فرال کا مقطع موں دکھا گیا ہے :

نبغ بان دل ده مانظیبی آن بوفائیا سات کر بالخوازمیان کردنده کان مرتبعی

خوار در میں کو ترکوں کے اسموں کیا گھرد کھنا پڑا تا ہے ہی تفقیل سے دری ہے۔ کمیا

یہ خیال کرنا میں بنین ہوگا کہ در حقیقت حافظ نے مقطع کو ابتدا میں اسی طرع کہا تھا

جس طرع آفای نجو آن سے نسخ میں آیا ہے اور بعد میں اس کو بدل ویا گیا۔ حافظ کے

جس طرع آفای خجو آن سے نسخ میں آیا ہے اور بعد میں اس کو بدل ویا گیا۔ حافظ کے

مرسی اسم مرتز نے عبد الرزا ت سم قندی سے مطلع السعادی وجمع البحرین میں سامنہ بجری

کے حوال من کے دوران مکی ایم اجری کے وسط میں امیر جمور کے اسموں خوارن کی نے

مد حافظ میں اور کی عرف اشارہ کرتے ہوئے کہا بھانچ اس کی عبارت میں نا

... بطرفة العينى تنهزوانهم خرشد ونواس ودفائ بيدين سالدواد

Try Lo saling PAY

ن فارس العاصفهان كوسخ كرسة كان بعارى ون بن كرف - پيلة وسخهان كوكون في اسك كويده فاطرم كاور دفة من الكوكون في المن المحالي المن بعله بها وه أس ساكريده فاطرم كاور دفة دفة سيجي كرف الحري كرف المن وجدي كارف المحيى تندف ممك اورسفاك الموى حاء المن بها من الما الدين كالما بين عبار ذالدين كالما بين في المنا بين كرمها في المرف و وفي بها ميكون في مروارى ملى كارف الما الما بين كرمها في المرف الما المن كرك الما وه كي المن في المرف الما المولي كالمون الما المن كورك المون كالمون المون الموالي المون كالمون الما المون كالمون كالمون المون الموالي المون كالمون الموالي المون كالمون كالمو

مطلح السودينُ اورُروضة العنفا" بين اس تادپي وا فقه كا ذكر كرنے 'ورن مع استودينُ اورُروضة العنفا" بين اس تادپي حافظ نے بدع لئم کرد يا درى فلک دوز دا ورى فلک دوز دا ورى تاشکر چون کمی و پرمشکرا نه آ و رى معلى السودين كی عبارت عيننا يول ہے :

". اکابروارا ملک فارس با ننقبال بارگاه آسمان اساس آمد دومرام تلری بای آوره تهنیت این ودنت نا مدادگفتند مولانا فنمش الدین مآفظ

" En - 15 " 15"

واکرواسم فن کهتا ب کدمندرم و وغزلی می اسی زین الدین کی طرف اخار تالی گی بین اگرید بر کهناشکل ب کدوه کس وقت یاکس واقعه سیم می منظر می کمی تعتیب - مؤر نوں فرمنفن ہو کر کھا ہے کہ اصفہان کے لوگئی کے سلوک سے فوش م تھے کو کہ وہ برز کی ترق سے نوش م تھے کو کہ وہ برز کی ترق سے زیادہ و دربیبی رکھتا تھا۔ اصفہان میں ہو بھی کوئی فضیں اور عمد ہ جیز ظراتی وہ بیند بھی دیا۔ اس کے مقابل میں سلطان زین اس ا بدین کر کم اور فراخ ول باوشاہ تھا بہائی کی وہ بیند اصفہان کی گڑو دواج میں بہنچ کئیں قود ہاں سے امام اور مقتدی نواج امام الحرین نے اعلان کیا کہ میں سلطان ترین الحدین کی فوت مرا بہ بھی تیر جلاسے وہ گزیکا دم کا۔

نجب ہے کہ شاہ کی کے اس فد بجیل اور حربیں ہونے ابج د حافظ کے کی خولوں میں اور حربیں ہونے کے ابج د حافظ کے کی خولوں میں اس میں معلوم بنیں اسی خولوں کے اس کی تعرب کی تعرب کی معلوم بنیں اسی خولوں کی تعرب کی تعرب کی معلوم بنیں اسی خولوں کی کھیں۔

مراست ہے کہ حافظ نے شاہ کی کی تعرب کی انگران معلوم بنیں اسی خولوں کی تعیب حافظ شیران میں ایا میں کہ کئی تغیب ہالی میں کہ کئی تغیب ہالی میں کہ کہ خطو کی سے نکل کریز و کئے تھے ان سوالوں کا کوئی تی بی تی تی جو اس می معلوم ہونا ہے کہ حافظ کا بھے تعلیمی ہے جس میں شاہ کی کی خول کی طون نعیف اشارہ ہوا ہے اس می معلوم ہونا ہے کہ حافظ نے کسی خاص اور وقتی مطلب کے ہے اس کی تعرب کی خولوں کی مور شاید مائی شکلات میں کرفنارم کوکائوں میں خاص اور وقتی مطلب کے ہے اس کی تعربین کی مور شاید مائی میں نام میزد کہا ہو کہ شاہ می کی خولوں سے کوئی خواطر خواہ مدد مل سکے بسکین نام میزد کول کا محالہ دی کے بیات ایک اور عزل ایس بھی علیا ہے خواطر خواہ مدد مل سکے بسکین نام میزلوں کا محالہ دی کے بیاں میں صربیًا نصرت الدین شاہ بھی کا نام آئیا ہے :

ار بیده جام می سور اتفاق افتاره بدد و زب ساقی مترا بم در مذاق افتاده بود

۲- دارای جهان نصرت دین شرد کال میخیی بن منعمت ملک ما لم عادل

۱۰ دا فی معیست وات میداریار دربون ورکوی او گدا فی برخسرد م مخزیدن

امیربا کینود بدست نشکرمنصورافتا دوتخریب عمرا نات دا لین بیداد در
آن خطر روی دا در بیون بلاد توارزم موطن صنادید عالم وسکن نماریر بی
کوم بود آدازه مغرابی آنجینان در اطراف جهان انتهاریافت کولمبیل
دستا نشسرای مولاناما نظر درگشش شیراز بایی زمزمه آواز آورد کر:-

بخربان دل مده حافظ بسین آن بی د فایکها کر باخوارز میان کردند نزکان سمرقندی ؛

اس سے معلوم ہوتا ہے کہ حافظ ہے ابتدار میں تقطع سے بہن کو رہے اسی طرح لکھا تھا حس طرح حاج عریجوانی کے للی نسخ ہیں درج ہو ہے لیکن نشا پر امپر بھورے فارس ہی داخل ہونے کے بعداً س فے مصلحتاً بدل دیا ، تاکہ کہیں اشرار اس شعر کو بہانہ بنا کر موجب زحمت نہن جائیں ایک ادر قیاس یہ ہے کر شاید تھوری نشکر کے ساتھ کچے شہری ہیا ہی یا اللہ سرف شا مل تھے ہو حافظ کے لیے اس شرے فرک ہوئے۔

۲- ووسری غزل حب کا انتارہ زین العابدین کی طرف ممکن ہے بہت مشہر غزل ہے میں ہے اگر آن ترک شیرازی مدست آرا دول الا

مخال مندولين مخشم سمد ونندو منادادا

الا سودی فی مرک نثیرازی کی تشریح بن لکھا ہے کہ میں ازیوں کا وق ہے کہ ہا کہ سے کہ ہا کہ سے کہ ہا کہ سے کہ ہا کہ سے اس کے سیا جمعیوں کی ایک بڑی تقداد نے نثیراز میں سکونت اختیاری تنی اوروہاں لا دیدنسل کرتے دہے ، میں ان کی اولا دکو توک شیرازی کہا جانے لگا ۔ لہذا ترک نثیرازی نہوشنبیہ ہی سے اور نذا سنعارہ ۔ بلکہ وہ نؤک ہے ہو شیراز میں سکونت پزیر بھا ابودی کھتا ہے کہ توک فطر ق سے اور نذا سنعارہ ۔ بلکہ وہ نؤک ہے ہوئے ہیں ۔ ایوان کے شاعروں نے معنوی کورنگدل اور بے رہم کہد کر سے منا برکر الا کی عاوت والی ۔

تفريتا لدين شاه يني شاه شجلع كالجتيادود الديمًا ينى سلطان بإدشاه كاستوبر

عيال بدوست ا ندازى كرنى جا اى رتيور فقل عام كاحكم ديا اورلك بمكت وزار ادميون كولقدًا صل بناياكيا- أن كي كمورخ بإن ايب مينا دكي شكل مين وصي للوان كني . اس واخراش واقعدى ليدى تفسيل طفرنامدس دى جداصفهان عمل عام كا سانه ما قطی عرک مزی وور می رو ناموار ظا برج اس انسان کش سفاکی کا صدر انعیں مجی مدا ہو کا قبل عام کی خرمک کے اطراف واکنا ت میں میل کئی بنبراز یں لوگ وست زوہ بوے سلطان زین العالیدین نے اپنے کی امراء اور فو ع کی ایک مری كد ك كرفون ترى ماه في تا كرمين قدى كرن بوئ بندا وكاطرت كل جائد ا وحوكرمان ك سلطاق احد في تنيور كى اطاعت مبول كى اورهما يكور فوجس شيراز كى طرف فره كرتيري داخل بركسي . زياده ون دعه كرسم قندس مفاوت ك خرموصول موى اوزسيرزس کرے کے سے بیلے تیور نے فارس عراق اور کر مان کی حکومتوں کومظفری فانطان کے مفرزاد موں میں یا نظ ویا۔ شاہ مین کوشیراز کی حکومت کی اوراس کے بیٹے سلطان عمد کو اصغیان کی -

دیدان ما نظ کے بعض فلی کنوں میں ایک قطعہ پا یا جا گا ہے جس میں تمہور کے فاری پر تسلید کی طرف اشارہ متا ہے را بساای کے بھی کنونتہ ان کے کتا ب خائر متی بہب موجود ہے۔ اس کے کا خذا درطر زخط سے ایسا معلوم سرتا ہے کہ نواکمیا دمویں صدی ہجری میں کھا گیا تھا۔ قطعہ ہے : .

نیم تنی ملک سلیمان گرفت بیخ گشافدرت بزدان بیج پای د دست ناملک زیردان دست د و ملک بژنیکسین این همه ادمی کشد اوسید به کسیت که کو بید کرمینان مینیین این عمر به شاه نے اپنی تاریخ سمی ب المقد ورتی نوایب تیموز می اس قلعه کوایک دلجیسی فقت کے ساتھ درج کیا گیاہے ، گواس کا درج کردہ قطع بمی مندج اللا

سم درسرای مغان رفت لود هاک زده نشستم مسلائی برینج و شاب ده

٥- ابكيرماه ارسائين فعاب انافق الطف كردى ساباى برآفقاب على

ذيل مين وب ما فظر كا ايم مسهور فزل مي قرائن كى بنايرانداذه كيابا سكتاب كر يري شاوي كالرن رجي كرن ب- اس كرس تنظري ميروى بات دبرا ل جا كني بوم غالز شق مطرديكي بين يركه ما تكافي تبرك دوريرد كم معركا غوق مقت شاه بزد کا نام لے کاس کی اور برزد کے او کوں کی شنا خوانی کرتے میں . معیف پرای سالی ددى در سؤاست كرنيمي و ويزه - بم بيد بتا يكي بي كردوع ك قريف ما قط في موب. معشوق بن بان وهره بيا الفاظ سے كى عادرز فرال مى يروش برقراد كرى كى مالا. ای فروغ ما وشق ازردی نخشان شا کم مردی نوبی از چاه زنخدان سنما ا دھر منفری شہزانے اہمی رقابت اور منادس گرفار موتے جائے تھ اوراد مرتمور كاعفري سايرىم خاك اران برميليا مار مقارمه عدد يا بقول على اسعدين ما بغ خاني ٩٨٥١ من اميرتمور في تربيع ما ورا مفرادر تركتان كراع صركوتبفري كياراسي سال في اور ایجان سے ایک فاصدرین امارین سے یاس بیجا کرمیری طاعت قبول کرو کوئ شاہ شجاع نے مرتے وقت اسے (زین العابدین)میرے سروکیاتھا۔ وین العابدین نے كونى حواب نزويا، ورنبى قاصدكووالس مانى ابازت دى امير موراس برادك خفيناك جواد اوربوان سے فارس كى طرف جل يوا، اصفيان بيني كرزين الما بين كماموں منعفركامثى فعايدين شركو يراس كااستقبال كميا اورور وازون كاجابيا رميني محي - نتميور في اصغبا نيول كو پيل تواما ن كا وعده ديا التين دوسرسيمي دق بكم شہراوں اور شہوری نشکر ہوں کے درمیان مھمکر اموا ، غالبًا نشکر ہوں نے ایل سمر کے

اس كارے ين فارسى كے دوشعر كم كئے ہيں:

یم تنی مک سیلمان گرفت جینم گشافتدرت یز دان بین پای نه و تخت به ذیر زمین دست نه و ملک بزبر نگین بها ن ایک باد کیراس قفته کی طرف دی حاکیا جائے گا جو متیود اور ما فظ کے دومیان ان نشعرے مضہور ہے :

> اگرآن نزک شیرازی برست آردول مارا بخال مندولین بخبشم سمسر متند و بخسارالا

اس حکایت کا آغاز دولت شآه مرقندی کے تذکرہ سے ہوا ہے اور بعد کے مورُنوں فاتنی کو فولس سے نقل فق ل کیاہے ، بردالیہ را وُن کو دولت شاه مرقندی کا خرف نیقتہ بکدا ورقی کی ایم معلویات اور بیا نات کی صوت برشک موا ہے کیونکد دولت شاه بڑی الا بردائی کا شکار مونا را ہے۔ بہر طال اگرید داستان درست بی مرق طام ہے کہ اور کا مراب کرا میں بی بی اتفاق موا مو گا خرک میں بی بیا کہ دولت شآه نے کھا ہے ، آقای عباس اقبال کے بیاس علی بن آفسین داعظ کا شفی کی تالیت الطابیت الطوالیت کا ایک ذاتی قلمی نفسے میں مولی کی سامی بیاس کے نویں باب بین مطابق نشوا در بر کھنی کی میں مولی کوئی باب بین مطابق نشوا در بر کھنی کے سے عنوان کے تحت یہ عبارت درج ہے:

را يرم عنطموا الما الم

مین بیون امیر تقیورو لایت فادس دامنو کرد دیشیراز آمدد شاه تفتور گیشت مخاجه حافظ شیرازی دا طبید و او حبشید منسروی بود بیفترو فاقدی گزدا نید-میند افعالدین جنا برگی که کرا امیر تمور قربی تمام و اشت و هر پینی اجها فظ بود-کی اس و زیر کا نافرن شیبی مین کیا به رسال ۲۱۸ جری کردوادث میمن بین بی نسک کشا به: اس دادن و زادت دیوان صرت امی خاقان به رتفنی اعظم سید زین الدین بن سیدتظام الدین غد ابنا بذی دخواج نظام الملک عیم تیریزی به تهرکت یه متن سے فدر سے فرآف ہے۔ بونکوب شاہ گرتیورکی تا ریخ بڑی متند ہاں بے ہم قفتہ کو قار مین کی تفریح سے بے بہاں دریخ کرتے ہیں :-

در مولانا عمودا لحا فظ المجرق المخارزى لينه وفنت كالمشهوركة بااو ريوسي وال تمااس عِي دعرب شاه) مندرج ديل حكايت منان اميرتموري أي سفرس عجه (حافظ الخارزي ابنامعا حب بنایا-یی دن دان اس کی خدمت میں حامزر اکرتا تھا- ایک باداس کی فتح فيسى فلعدكا عاصره كيا جميوركا فيماوتي عكم نصب واتفاتاكدوه ميدان بينك ادراس اس یاس کے علاقریا بنی نظردوڑا سے اس دن تو نریز بینگ مورسی تھی میرے علاوہ اوردهادی اس مصامنه حاصرتم بتمور بارس مبتلا اوربهت بدهال اور مکبن تها. اس سمان کروری مے باوجود میدان سنگ حال اپنی آنکہ سے دھینا جا ستا تھا جگراہا كأسارك وروازے يرالكرد كماجائي.س بھى اس كياس جاكھرا مياء مد الوميون غسمادا وعداس كوا مقاعة ركموا نها تاكرميدان عنك كاعيني مننابده كرسيك. الني بين ايك آدمي كوسى كام سع بعياكيا اوراس كي جكري في تيوركوسمالها-الميورى دير بعد مج يني منما نے كوكها ، كيونكر صنعت سے كويا بے جان سوا جار و تفا و وسل ادی می اس وقت اس فی الدر اس السیداس کے با س حاضر را اس وقت اس فی اس فی کہا ميري كرودي اورحم ك نا توان كوديكو . دميل القدع كسى تيزكو يجد سكول اورند باوال كريك سوں ۔ اگر کون مے بر تر صلاے تو میں بلاک موجا واس کا محتوری دیر تک موج مرفع مرفع باریا امد میرودا و میومدائے کس طرح او کو اس کومیام خور بنایا اور شیرو ال سے سٹرمیرے قبضہ میں دیے میری ہدیت مشرق سے مغرب مر معیل می محقنی جابر باد شاموں کوی نے مطبى بنايا كيابيفداك اكام سني بحيابي إي عماع انسان على نباده يون با اس مع بعداس نے زارزاررونا شروع کہا۔ حق کرمیرا لہاس ترمیا اور عجامی دوناآیا ہ العص كروب شا والكاتب كدان باقول سي معلوم بوتا ب كرتم ورجركا ما بل مفااور

تهم بيراصل موضوع كى طرف رح ع كرب ك. نناه ننجاع كيمانشين نالان شكلاور اور با ہی مک وحدل میں اُلے کر گزور مونے گئے سلطان زمن العارمن موا حضر در اه سراعتیاط باونشا ہ ابت موا- اگرمی شامین سے مقاطبی سی قدر سی تھا میں ایک معنوط مکومت بحال کرنے کے لیے مروز سنی اور کریم ہونا ہی کا فی نہیں تھا۔ نیتے پرسواکہ تمام مادی اور منيوس شيرازطرع طرح كي مينينون عي ميلا الله فالوك فخط اور وبا تحفيكار موسف اور ما الحيان ے القدم بھے. ایم مالات بر كول تعب بني ما فطوقت كمرا لاك الدونكم سوے موں دینا نے انحوں اپنی ڈنگ کے بیٹیزادرا ہم معدین ڈبروسٹ سیاسی اور فیاعی شدیلیاں دیجیس اسن بین آئے دن آیک کروہ کی شکست اورد دسرے کی کامیا بی کاسامان موتا- برجد يل موام ك زندك من شكل عكامنا ودكل - زندكى كاتفى ودرسي توماط طاقت فرسا اورم بشكن سياسى اوضاعكى بناميذا اميد موطئة تقيد اس بيه كون تعجب بنيس كم ا تفول نے طوالیت الملوک کے شرمناک و درے فاتے یا قلے فتح کی معدق ولی سے آرزو کھنے موے ول بی ول میں امبرتور مینے قبار بادشاہ کے ذریع حالات میں سد صاری اسد قائم كى بو - قاسم عنى نے بى اس طرف اشاره كيا ہے اور اضافاً مندرم ذيل عزل كو بعوردليل بین کرتے ہو سے کہا جے کہ یا فال ۱۹۸۱ یا ۸۸ ، بھری کے درمیان کی تی ہوگی چشاہ جا ع كى دفات اورامير تقويكة وزبانيان كوسخ كرف كه ورميان كاذمام ب:

سينه الاال دروست اى دريغا ممسى

ول زیمهائی برد و آمدخد اداهدی الخ سکن به حافظ کی خش فہی می عب کا اصاص جلدی اور می صرر مے بینچیزسے پہلے ہی ہوا-نتیورکی سرواری سے مالات میں کوئی خاطر فواہ بیٹری تظریں دائی، بکداس سے بیکس اس فے اصفیان میں قتل عام کا حکم دے کوان ان وُشَنی کا لووا بھوت دیا۔ فارس کے لوگ وحثت ذوه بو ي اوز طام به كرخ اج صاحب كولدي مهم ليون اه رمينا دن كاطرت

را بملازمت امیرنمیور آورد امیردید که آنادفقر وریاضت برونا اس ت گفت ای ما قط من بعرب شمشیرنمام روی زهین دا مزاپ کرده تاسم قندو غیارا ارامهمور کردم و تو آن را به یک خال هندی بخیشی " اگراین ترک شیرازی پرست آردول ما را

یخال هندوسی بخش سمیر قندو بخارارا خواجه حافظ کفت کوانرین بخشندگیمیا ست که بدین ففزو فاقدا فیاده ام را میرهمیور خند بده بر ای حضرت خاجه د طبیقه لاین تعیین کردند

اس داستان کی تردید کے بظام رہا ہے پاس کوئی زور داردلین ہیں۔اس لیے مسکن ہے کہ حافظ اور تقمید کے در رہان ملاقات کے دفت شعر فاکور زیر نظر لا یا گیا ہوریم نے مسکن ہے کہ حافظ اور تقمید کر کر تنیرازی سے تواج تھیا کا ان اور ین العابدین کی طرف ہوسکتا ہے، کیونک دہ اپنے با ب کی طرف سے ترک شل کا تھا یہ شیرازی کی رعابت سے معدد رین ہم قند اور بھا مالا الا یا گیا ہے وظم معافی بین حقاق جس لطیف بیرا بیمی صفحت مراعات انظر وجاس اور ایسام کو استحال میں لاک بین اس کی کم متالیں مل کستحال میں لاک بین اس کی کم متالیں مل کستی ہیں۔

شاە منصور مے شیراز برنسلط مهانے اور شاوی کا بنیرسی را فعت ومقا ومت شیراز ترک کر کے بن بیلے جانے سے سلیاس فالبًا مندرج ذیل غزل کہی گئی تھی۔

نويد فنح وبشارت بمبروماه رسيد باكدرا يتمنعور بإدشاه رسيد مال بخت زردى طفرنقاب انداخت كال عدل بغريا دراد خوا ه رسيد بهان بام د اکنون مردشارسید سيرووروش اكنون كندكه ماه آيد قوامنل ول ودانش كرمرداه بسيد وقاطعا نطرق اين زمان ستوداين زقسه جاه برآمد باقي ماه رسيد عزيزمصر يوضع برادران عنور كي ستصوني ديّال مشِيم المحدثكل يؤسوز كرمدى دين يناه رسيد را تش دل سوزان ود دواه رسيد صبالخ كهامرم دري فسعشق مان رسدكرات سرك كاه رسيد د شوق روی توش ما برین اسیرفراق

> مرد بخدا ب كدما فطَ ببار كاه تبول زورد نيم ثب و درس شيخ كاه رسيد

مخودی دیر کے ہم اصل موضوع ہے ہم اس موضوع ہے میں کراس عزل کے بھے شعری طرف توجہ
ہوں کے حب میں معوفی وجال تینم طور شکل ان کا صطلاع لائ گئے ہے ۔ اس کا انتارہ اسرتر تورک کی طرف ہے ۔ اکثر مورخوں نے تکھا ہے کہ تتم ورصو فی مشایخ اورخا نقا ہوں کے جا وروں سے حقیدت کا اظہار اور ان دی واجہت کی ورخ است کرتا تقا اس خیال کی بنیا و مضبوط ہے ۔ شکا شرت الدین علی بندی نے ظفر تا مہ رحباد ل صغر ۸۸) میں تکھا ہے کہ:

"امیر حمین اور وضرت ما میترانی نے بور سے کو کہ کیا اور خوار کی طرف روان موارش کی دی وارش میں الدین کے مزار مترک کی دی وقد سے مہت میں مدد جا ہی اور عبد این کی دوج وقد سے مہت میں مدد جا ہی اور عبد و ہی این کا حقدہ کا کہ یا اور میران کا حقدہ کا کہ این کا حقدہ کا کہ یا این کا حقدہ کی کہا ہے۔

اس دل سوزا ورجا بکا و عمل سے حت و کھ اور نفرت ہوئی ہوگی مِنمقر ہے کہ با کے اس کے کہ ایک طاقتور حکومت برسر کارہے اور بے نواا ورفاقہ مست لوگوں کو معینہ توں سے بجائت دلائے ان کی بیختی اور بے جارگ میں اضافہ ہی ہوا ۔ یہ ایک زہر بی ہوا کتی ہو خوا ہر حافظ کی باع و گستان میں جلی ۔ ایسے حالات میں اُنھوں نے "مزک سمر قندی" کے ساتھ فیالی عشق کوفورا مرک کی اور در بی خزل ای بدے ہوئے حالات میں شاعر کے عکس اسمل کی نشا در ہی کرا اور در بی خزل ای بدے ہوئے حالات میں شاعر کے عکس اسمل کی نشا در ہی کرا اور در بی خزل ای بدے ہوئے حالات میں شاعر کے عکس اسمل کی نشا در ہی کرا ت

دویار دیرک دازباده کهن دوی دراختی دکتابی داوست مینی

شوشتر سے ذین العابدین نے بغداد کا الادہ کیا تھا لیکن جب اسے فہر مل کہ تیمور واپس سمر قذمیل گیا ہے فرمل کہ تیمور واپس سمر قذمیل گیا ہے تو وہ کھی لغیاد کے ادا دے سے خرف مو کوشیراذی طرف می گیا۔ لیکن شاہ منعور کی ایک چال کے لیے بین وہ قید ہوا۔ شہرازیوں نے حب اُساکہ شاہ منعور فیلی شیرازی طرف آد ہے ، وہ بہت نوش ہو نے اور گرمجوستی سے اس کا استقبال کیا۔ ان کی گرمجوشتی کی اصل وج بے تھی کدوہ شاہ کی گی گری خصلت سے تنگ ہے ہے بیناہ منصور دلیری اور جا نبا ڈی میں شہور تھا۔ شیراز ہینے کردہ شاہ سجا تا ہے کے بنا ہے موسل ہے اور کرمیز وی طرف جا کا ۔

٢ - شاه منصور

ما قط نے شاہ منصوری رح میں کی اشعار کے میں بخورسے مطالحہ کر ہے ہیں معلوم دو ہیں معلوم دو ہیں معلوم دو اس باد شاہ سے خلوص اور محبت رکھتے تھے ۔ الیا لگتا ہے کہ حافظ کے اپنے معمور کی اس باد شاہ منصوری ۔ اپنے مجمعدا مرار بیا سلاملین میں کسی کی اس پر زور لقرافین منبیں کی ہے ، حیثی شاہ منصوری ۔ ایسی غزلیں ان کی زندگ کے آمزی و ورسے تعلق رکھتی میں ، جب ان کی فکر منہا بین نیز ہو کی تی ۔

کی قلی نون میں واقتی طور پراس کو فصیدوں میں شامل کیا گیا ہے بعطلع ہے ہے:

ہوز اسم نہا و جسایل مرابع

یعنی عند لام شاھم وسوگند میخوارم

دری ذیل تین عزوں کا رہے ہے ، وائن کہ وشیر شاہ منقبوری کی طرف ہے: ۔

الدای طوطی کو یا جی اسراد میا داخالیت شکر زمنعت ا

٧- گرجبه ايندگان يا دستهيم پادشان ملك صبح تجيم

٣- عَمْدُ وَكُنْ بِحُرْمِ عَالَ آن عِروبِينَ عَقْلُ وَجَانِ رَاسِتُدْ فِرَانَ كُسِوبِينَ

مَا نَظَ مِنسوب ساق نام مي عن شاه منصور كويا وكيا كيا ہے -

بهین میوهٔ ضرود نی درخت مه برج دولت شهر کا مران عبارضم از خاطرش دور باد منجاعی مبیدان دنیاودین که نصور بردی بر اعداد وام

بافنبال دارای دیهیم و تخت خدلو زمین با دشا و زمان خدلو بهبان شاه منصوبه خداد بیبان شاه منصوبه مجدا دشه می خسروسینگین مینصور بیت شددر آفاق نام

درن ذیل تطدین حافظ نے شاہ منصور کے بی دعا کی ہے : رق القدیل ن مرد بن فرخ برقب طارم زبرجد میگفت سمسر کمی کریارپ دردولت وحشت مخدلد برمسندخسروی مرا داد منصور منطعت رمستد , द्रिंग मा अधिक विकास

" سب سون صاحقان اند فود بنجا توصد ق نیت وصفاے فاطرے الم استفوی زبارت کی گھا۔ اس فی مون وجد نبر کی گھا۔ اس فی مون وجد نبر کی کھا۔ اس فی موالت بس اپنے مین کو نواز ہا کر گوشت امیر تمور کی طرف مجین کا امیر سے اسے نیک ننگون مجا اور کہا کہ فوا تعالیٰ نے مواسان کو جوروے ترمین کا میں شہد میں ایس میں میں ایس میں ایس

ا مرتبودا و دمولا تا ذین الدین الو بحرتایها دی کے درمیان ملا قات کامال گذشته
ا دراق میں قلمبند بوجها - اس کی تحار بے جاہے دیکن اس محایت سے بہات مانے میں مدد
مدی ہے کہ شمود کس قد رصوفیہ و مشائ ہے ۔ محتیدت رکھا تھا ، ابن حرب شاہ نے ابنی کت اب
" عبائب المقد ور" میں امیر تمور کے ج مالات دی کئے ہیں ان سے معلیم موتا ہے کا اس الملا میں میں کو دوجال " کے نظیم سے کھار نے تھے ۔ بچنا بند امیر تنج دکی موت کے بعد بیر
میں کھولک اس کو دوجال " کے نظیم بنیا و دن ماند کی ادراس ضمن میں عرب شاہ نے تھا ہے :
میں تا در نے بیر قرکے خلا ن علم بنیا و دن ماند کی ادراس ضمن میں عرب شاہ نے تھا ہے :
میں دونت کے بعد بیر المحرب و حداد این دائ الد بالد المقال الاحرب و حداد الد تا ان نظر بالد الاحرب و حداد الد تا الد تا الد الد الد مال الاحرب و میان الد تا الد الد مال الاحرب و حداد الد الد الد مال الاحرب و حداد اللہ مال الاحرب و حداد الد مال الاحرب و حداد اللہ مال الاحرب و حداد اللہ الاحرب و حداد اللہ مال الاحرب و حداد اللہ مال الاحرب و حداد اللہ اللہ و اللہ اللہ و اللہ اللہ و ا

دیوان مانظمی بجیس اشعاری اید غزل مق به جس میں شاہ منصوری دے گئی ہے اکٹر نند میں اس منطور کی دے گئی ہے اکٹر ننداد اسلاب باکٹر ننداد اسلاب بیان اور دینے مضمون کی بنا پر معلوم ہوتا ہے کہ یہ در اصلی شاہ منصوری ہے میں تعمید کہے۔

MANUFACTURE OF THE SECOND

فزوین کے مطبوعہ واوان ما قطبی ایک قطعموج دہے ہو ما فقط نے کسی فی معلوم سے نما طب ہو کر تکھا ہے ۔ اس میں وظیفہ کی گزارش کی گئے ہے۔ یہ نواجہ کون تھا، معلوم مذہبے سکا ۔ قطعہ اوں ہے :

> برسی خوابدرسان ای ندیم وقت مشناس مخلات کدور و احب نبی صب ا با شد

لطیندای بمپان آردخش مختانش بنکند ای که ولنس را بدان رضاباشد پس آنگیش ذکرم این قدربطف بیرس کرگر دخیبئد تفاضا کمشعروا باشد

کہاجاتا ہے کہ سٹاہ منعور نے اہل علم کا سابغہ وظیف برقرار دیکے کا حکم دیا تو تواجہ ما قد کا کا میں منعور نے ایک قسیدہ کہا، اس من میں طلح اسسرین کی متعلق جمارت کو مسال نقل کیاجاتا ہے:

یہاں کہ بن تاریخی واقعات کا دکریوا وہ مربیجری کے بی بھیلے ہوئے ہیں، طاقط کی وفات ۱۹۷ ہجری میں وافع ہوئی۔ اس بے قبل ازین کر ہم تا یغ کے اس باب کو بندگریں مناسب ہو کا مفعنری خاندان کے زوال کی درو ناک کہائی بھی بیان کی جائے تاکہ ایک صدی تک برسراقد در ہے کے بیداس خاندان کا انجام بھی معلم ہوجائے۔

ہم پہلے تبا چے ہیں کہ حاقط نے عمرے آخری ایام میں جب کہ وہ بیری اور ضعف سے دوچا دہور ہے تھے اپنے معاصر باوشاہ منصور کی نسبت بڑی عبت کا اظہار کیا۔ ویں جہم شاہ منصور کی مدح میں ہے گئے کچھ اشعادا ورائن کی شان نزول کے بارے بہر اپنی معلوماً کو قلین دکریں گے ۔

بعب شاہ منفرر نے شاہ بھی کوشیراؤسے بھا یا اور خود فارس کی حکومت بہقائیں مواتوا بل تا میں سے کئی نے اس کے تئیں ابنی و فاواری کا ثبوت دیے کی مکارا نظر خوش سے ابل علم کے وظیفہ بی تخفیف کی بین وظیفہ خواروں براس کا کا اخراج ان بیں حافظ بھی شال تے بحب اُن کی صدائے احتجاج شاہ منفور تک کوئی تواس نے ابل کاروں کو بل کرٹری طامت کی اور کہا کرمیرے بزرگوں نے ابل علم کے بیے ہو بھی وظیفہ مقرر کیا ہے وہ سی تخفیف یا کسر کے بغیر افسی باقاعدہ مناج بینے کہا جا گا ہے کہ متعلقہ ابلکار نے بچیس طیعد کا حکم جا ری کیا تھا ہینی وہ بند کی میں بات اوا کے جا میں رجب شاہ منفور کھا تھا ہینی در بخت و نیم کو بھروس میں بدل دیا ہوئی خفیف کوروکیا توجا تھا نے می فلم دکھ کرخومت یں در بخت و نیم کو بھروس میں بدل دیا ہوئی خفیف کوروکیا توجا تھا نے می قطعہ دکھ کرخومت یں بیش کیا۔

خیراگربور تسخیرمهان ره میکی آگهی وخدمت دلهای آگرسکی کاربرد نق مرا دصبخت استیکی فرصت باده کرمخت نیسم باده کی

بادشا بانشکرتونی تمبسیرا ه تواند باچنین جاه وجلال از پیش گاه سلطنت با نرب تگ مین نیخسم زنکارت م همند ده با جونت نیم آور دب سوی نکود عماد الدين كا نام اوبرلياكيا - إس مسوب أي ولحيب فظ كويبال ديع كرنابيا جيئ حوماً فظ كى ايم غزل سي منعلق هد وليان حافظ بيل سطلع كى مشهورغزل ب، ساتى عدميث سرو وكل و لا لم ميسرود وين بحث بافلا نذ فستالد مسيدود

اس كامقطى إولى ع:

حافظ د مشون محبس سلطان غیان الدین غاصش مشوک کا رتواز ناله مسیرود

شیلی نمیانی نے شعراعی میں محا ہے کر غیاشا لدین بنکال کا سلطان تھا۔ اس نے حافظ کو مبند دستان آنے کہ دوت دی تھی، لیکن حافظ نے معذدت چاہتے مہینے بی غزل مشکر اور کے طور برجی بھی نے اس محا بت کوکس تذکرہ سے نعش کہا ہے، مہیں معلوم ناموسکا آشیل اور اکھڑ مہندوستا فی تذکرہ نوابیوں کے بیاس مکا بت پڑھین کرے: کے بی غزل کا پیشعری ڈر دا ہے

> خکوشکن شوندهسه طوطیان بند دین متند پارسی که به نبگاله میرود

بردنسروادُن في توضيى به معنقل تول كيا بها وراس مقول كي معن ياحدم صحت كى تمام ترذ متردادى شبى بدي والى به المبكن كي محقول في اس با ساكو فلط اور عب بنيا و تبايا بي تمام مرد متردادى شبى بدي والى به المبكن مي محقول في اس با ساكو فلط اور عب بنيا و تبايا بي المنا من المرب كا نام اوبرايا به كا بنيا تقارآل منطفس من الم منطق المرب كا نام اوبرايا به كا بنيا تقارآل منطفس سي معتقل توالي الي بار با سلعان عنيات الدين كا ذكرايا به دان مي ما فلا المرب او در عمو دكيق و ولال كا تاريخين سنامل بي، بو بر لها كاس من مندين و اور عن من كار بي سنامل بي، بو بر لها كاس منذرين و اور كار بر في بالرباط كار سي منافلا المرب الفي المرب الفي المرب الفي المرب الفي المرب المنافلات المنافلات المنافلات المرب المنافلات المنافلات المنافلات المرب المنافلات المنافلات المرب المنافلات المنافلات المرب المنافلات المنا

خد من الله المن المرحم مرتمت او النيام يافت مولا الما الفيار كالأمركة ورسن ايام فرمايد:

ہے زائع۔ نہا دھایل برابرم اینی علام ٹاھم دسوگند میخدم شاہ منصور کی مدل میں حافظ کی ایک اور قرل ہے۔ اس میں کل تیرہ شعریں۔ مطلع ایوں ہے:

من نہ آن رندم کر ترک ساخوشا بہتم مقسب دا ندکرمن این کا را کستر کمن اسی عزل میں شاہ منصور کی مرح میں ایک شعرب ہو عام نسوں میں نہیں انتا مرف ملا سودی کی شرح میں اسے دیجھا کیا اور مقطع سے دو رہیے پہلے ورج ہوا ہے بشد ر یہ ہے :۔

ود مناه منصور في منزشرازى مدا فتكى جواسكيم بنا في تمي كومالات ك عمودى كى بنا ياسى نندى كرنى يدى . اب فصله يربواكر تمورك بلغارك ساعة ومشاجاتا بتربيد كالكن شرك كي بريت بورعى عورتون فشاه منصوری الامت کرنا شروع کی کرید ترکش سجرام او ای ممارے مال اور خون مرحموا ن تھا مكين وقت عرورت بمين وسمن سے الحقول مي ف را ع - فلاسلم اس برام ام كرے - اس ملات سے اس ك سن عيرت جنبش من أن - اس يعقل اندهي موسي اورحميت ما طبياس پرفالہ کی بی م شدہ تدبر سے سخرف ہوا داور صمرادادہ کیا کہ و ما ای ولم مرمقا بدرے - بیستی سے اس کے مازموں میں ایک غدار کا حیں کی راہ ورسم بھیور اور اس کے فرجیوں سے تھی جنگ کی دات ننا ومنقور بن اللهان مرش گورے كى دم ك سات كائى ك مرى ديكمضوطى عادراك وراك وسين كاصف من الكريورا -محوراب تحاشا بهرانسها بوالتبورى صفول مي بيدوار دورتا باكتار با - اس فدرستوروغل بيا موا الويا شور منترها - نناه منصور ايك طريكين بي مطيعاتها بميورى نشكرى كوالي ادهراً وعرسترستر موكنين اور صبح تکمنصورے سیا ہیوں نے ان کی خاصی تقداد کوموت کے کھا ال أتاروبا ون برطي تناه منصورك إس مرت إن سو وليراورجانبار سیاسی ساتھ تے۔ اس نے شروکی طرع شوری صفوں برحملہ کیا اور وابين بابن ارواركا را عاريك ووران زورك الكارتار وامتم شاه منصور" -" منم شاه منصور؛ تيموري شكرك يا وُن المحرك اور شاه منصوراس مقام نية اخت كريكا جبا ب تبرور نفا وه محاكا اور

المسلطان مطفری فائدان کے بادشا ہوں کے نام کا مقد ہے ا شصرت نعنب مشلاً سلطان اوسی سلطان احمد سلطان مہدی وعیرہ انٹا ہی نہیں ابلکہ شاہ شیجاع کی بیٹی کا ام سلطان بادشاہ مقیا یہ

اس نے شعر مذکورس سلطان غیات آلدین کا مہم، مذکر من سلطان بنگال، اس ولیل کے بیٹے مذکر دسلطان غیات الدین اس ولیل کے بیٹے منظری شامزادوں کے ساتھ تیت مور سے بن عمادالدین کی طرف ہو ہو باقی بریجت مظفری شامزادوں کے ساتھ تیت مور سے با تھور تھوں گئے ہوا

مؤرّف سے اس فرنز جنگ کی تفسیل وضاحت سے دبی کی ہے۔ اس باسے یہ ممان عرب شاہ کی تاریخ " عیا ب المقدور " میں مندر ناحبارت کومیناً لیکن فقرطور بہاں نقل کریں گئے:۔ اوراس کی شہامت و دلیری کی بڑی تعرفین کی استینوزیں داخل مو محر می ورے شاہ منعور کے سؤیڈ او دو نگیدو خیروں برقبعند کیا اور اوگوں کا مال وجایدا و زبروستی جیمین لیا "

ر با فی حاسنبیسفید ۲۷) کا اشار ا اسی شاه منصوری طرف برد اگرچ گزشند اوراق بس جند و لائی کی نباریم نے زمین العابدین کو بی فرمن فیاس خیال کیا تھا۔

مرا نظام سنا می نے کھا ہے کہ اس دن شاہ منعور نے اپنی فن کو مٹری مہت اور وصلہ و یا کہ اکرمعرکہ میں مارے مذجا سی موت چربھی مہاری کمین میں ہے۔ جنا کی بلند

ا وازس ب باك بوكرسكارادد:

برا نم کدکردن فرازی نم بششیر با نثیرهازی کنم من امروز کاری نم عجیان کربزا در دا دان سرایه جان

سب وہ تیمودی طرف بہا، تیورنے چا ہا س پرنیزہ ادے ابکن نیزہ دارجنگ کے مول سے مباکہ کی ایر من منسور مجلی کا طرح کو ندھا اور دو ہا رہی ریٹرمشیر کے وارکئے۔ اگر حب آل افتاجی سے کو بندہ کرتا تواسس و ن تیمیور، سنا ، منصور کے ما متحوں ہوک مواجا بہنا معا

سرمينقاب ڈال كرمور توں ميں دوليش بوا۔ جب شاہ منصورہ إلى سنجا الآ محلون في والمام ورس ورسور الموالي والمادي والمادي والمادي والمادي والمادي المادي المادي المادي المادي یک کے فلاں نقطہ میںہے۔ منصوراس ملکہ کی طرف ما تکلامس طرف عور نوں نے اسارہ کیا تھا اور وائیں باین اس قدر شنیرزنی کی کاس کے بادوىك كريورم كئ-اس كاسا عيون مي مرت دوتمق أوكل اور متر فزاس کے ساتدرہ محے کئی کاری زعم کھاکر شاہ معرد براحال اورسنائ عان البيديواليكن بان سيرنديوسكا والراع بان بيكر لمنا توكس كى مجال كتى كراس بيفائي آسكنا يا س كاراستدر ودكرتا ب بیاس کی شدت سے بے جان ہو کروہ مقتولوں میں جاگرا راو کل می مادا ك بيكن ميتر فخراع علا استخفى عصم والروسترزم تع بعين طوي عمر يكرات سال كي عرب ون مهار الميتمور ف ننا ومنصور كورصوند فا مدا بن ساسف لا ين كا حكرديا درات بوي كى دايك چنا في سياسي شاه منصور ك مربيا آيا- وه مجروح اور در مال مفتولون ك درميان براتما - جنان سابى عامارمير عاس ايقتى برا ہے، اسے اوا ور مے زندہ رہے دویا میرے اواحقیق کے سیرو کردویس اس معلان كانبك بدايمس دون كالبينان سبابي براس كى بالدن كا كونى اخرة مجا-اس كا مرتن سے جُداكر كم تمود كے سامنے كجنيكا بتمورك ننگ ہوا تنا پر منصور کا مرتسب، لکین ایک جماعت نے اس کھیے برسیاه خال د کو کرتصدی کالم- امیرتم واس کی موت برا نسوس کرتار ا

اگرة ن ترک خیرازی درت آد دول ما داخر ا نجال هندوش مجشم سمرفند د مخسا داراین

ان کے بارے ہیں مشورہ کیا یسبھوں نے یہ دا ہے دی کہ منظفری منا مزادوں کا کھڑان اور فارس ہیں بہن اڑیا وہ انررسوخ ہے ۔ اگر دہ کئے جا بین توفلیں مرت میں اپنے ہانخہ پھر مضبوط کریں گے۔ اس لیے بہنز ہے کہ ان کافائنہ کیا جائے بنیورکو میدائے موافق آئی ۔ بچ ل کریمی مقیس اس لیے بیم موافق آئی ۔ بچ ل کریمی مقیس اس لیے بیم شامزا دے بھی فتیدی بنا کرکڑی نگران کے تحت ساتھ نے جا کے جا رہے تھے ۔ اصفہان کے فریب ما هبار کے مقام بہدان سبھوں کو نتیور سے مکم سے موت کے گھا فی میار کے مقام بہدان سبھوں کو نتیور سے مکم سے موت کے گھا فی میار کے مقام بہدان سبھوں کو نتیور سے مکم سے موت کے گھا فی میار کے مقام بہدان سبھوں کو نتیور سے مکم سے موت کے گھا فی میارا کیا لیا

اس زانے کے کسی شاعرے اس دافقہ سے متعلق برفطہ کہا ہے ۔

یہ عبوت کہ کن بہ آل منطق میں نتہا نی کہ گوی ا زسلاطیں ربود ند

کہ در برفت قدر ذخص و نسعین زہجرت دھم نشب زماہ دجب جون عن و نہ

ہو مزماں نبان درزمانی برسنند ہونرہ یا نمک زمانی درو دیا
منطفری فاندان بیں سے مرت سلطان زین العابدین اور سلطان شبلی بج کئے۔

لیکن وہ دونوں ناہینا کہ دیے گئے تھے ،امیر نتیور نے ان دونوں کی توقی میمجوا دیا جہاں دونوں طبحی موت مرے دیناں جراس طرح ما فط کی وفات کے صرف تین سال بعد

دا) ابن عربیتاه فی اس واقد مو بیل بیان کیا ہے۔ موکوان دعم کے اٹھادہ آدی ای کے باس جی بوک عربی دینے ویزہ تھے۔ ان میں کے باس جی بوک عراق دعم کے اس بیان کیا ہے۔ اور باد نتا ہوں سے بھینے ویزہ تھے۔ ان میں سے برایک عراق دعم کے کسی سے پر السلط رکھتا تھا۔ مثلاً مسلطان احرنتاہ کے کی ویزہ - ایک فاتفات سے برسب جماعت امیر تمیور کے بھیے ہیں اس کے سامنے اکھی بون اور امیر تمیوران کے در میبان اس بر سیارت ایس سے ایک می شاہ کی کی طرف انسارہ کیا۔ اس کا مطلب یہ تھا کہ توقد کو غیرت میں اس می کراس بر سمار کی سے اور اسے مثل کو سے تو اس کی نین کوجا ن گیا۔

می کراس بر سمار کو سے اور اسے مثل کو سے تو اس کی نین کوجا ن گیا۔

می کو اس بر سمار کو سے اور اسے مثل کو سے تو اس کا مطلب و ملک ذا دوں کو بوایا اور اسٹی میں میں مثل کو ایس بین کرتا یا اور ان اٹھا نہ و ملک ذا دوں کو بوایا اور اسٹی قتل کرنے کا حکم ویا۔ فی الفور سپوں کونا بی وی کہ ویا گیا ، رعبا نب المقد درصفی اس

اس وا تقرع سائد معلقری فاندان کا بھراغ کل ہونے لگا اوران کا متی خاتمہ ایک ہونے لگا اوران کا متی خاتمہ ایک دوا تعدی ساتھ ہوا۔

امیر تیوسے ظمر باکد اس خاندان کے تمام سٹرزادے اس کے سامنے لائے جا بیک بیا ہے کہ اس کے سامنے اس کے جا بیک بیا ان میں یہ لوگ شامل کے .
را، سلطان حما والدین رمبار زالدین کا بیٹیا اور شاہ شجاع کا سجائی،

وا الطان مهدى دنناه شجاع كابنيا ورسلطان احركاوا ماو-)

دس، ناه یمی اوراس کے فرزندسلمان فراورمزالدین بها نگیر حکران بزو-ای سلمان او اسماق رشاه شاع کا دیاده سلمادراوس کاستان کان

رم، سلطان ابراسحاق رشاه شجاع کا بدتا اور سلطان اولس کا بیار احکان محلان اسیرمان -

ده، سطان خضفر د شاه مفهور کا بیان اسفیاد"۔

ده، سلطان خيات الدين وسلطان عما دالدين كاشيا، كرمان-

دربارس حاضرمونے کے بعد تیوسے ان سے کہا کہ اگر تم میرے ساتھ موافقت کرتے تو اسی وقت میرے نشکر کے ساتھ مل جاتے جس وقت میں رہے اور ساوہ میں دلیرے ڈیا ہے ہوئے ہے۔

تم اس انظاری تے مرمبرے اور شاہ منصور کے در میان می تل بلد بھاری موجا د۔ موجائے، تاکد اسی کے ساتھ طی جوجا د۔

برحال انسب شابزادون كوقيدكياكيا - اسير يمور عامرا كماته

باقی حاشیر مفرد ۱۷: - کریم خان دند که منی میردا حرکر ما نی نے خلاصت اصلوم کے نتخب سرب خلاصت انعلوم کی ساقیں احد آخری جلدیں ایک عجر انحا ہے :

م نیر شاہ مفدور در یک فرسنی شیراز است "

غلطنات

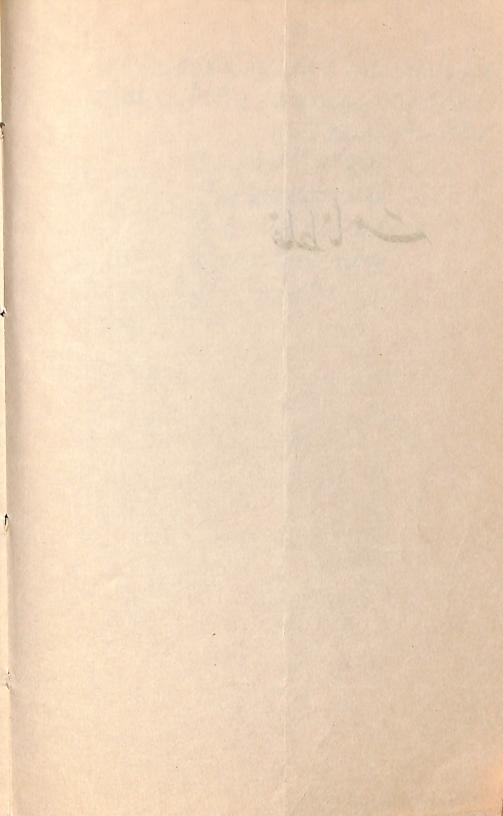
منطفری خاندان کا پراغ بھیند کے لیے کل ہو کہا اور حافظ کی چینٹین گوئی گویا ورست نا بت ہوئی ہوا میرمبارزالدین کے ڈریجے مثنا ہ شیخ ابواسحاق پر کئے منے سیّے ظلم اورستم کے بارے ہیں کی کئی تھی -

ا گرچ خصم قر گستاخ میرودحالی قرشا د باش که کستاخین چنان گرد که مرج دری این خاندان دول کژ میزاش در دن وفرزند فان ومان کرد



غلطنامته

درست	ble	سطر	صفحه
والنت اور	وا نست ود	~	194
تامای برتی از-	، در برقی از	10	10
منفيراز	ش رزاد	14	"
مبيرك بلندى	کلو مبیرکی بلندی	14	14
بزدگ است از	بزرگ است	4	14
اہمیت کے مامل	المبت كالل	14	44
سودی	مسودى	طانيه	
لبث	بن	4	.٢٢
تاآب	الآب	*	74
تخابره	فابره	The state of	46
مكشون	مکتون « ر	A	70
فراردارد دیکی	قرار دونجي	14	79
مرورت عی بوحقت	مزدرت می حقیقت	14	76
گذارد	گداد	The state of the s	4.
ببلامقام	ببلاقدم	*	(1)
ب لند	الإلفد	1.	"



ررست	علط	سطند	مون
بين خدمنول	بیش خرمتیوں	ju	6.
ण्ड्रांट्र	णद्दं	y.	. 1
مبازی	مجاذى	i	
داوان	רצָט .	r	
رسال تران بن	ربالاستام	6	"
دوسرى بارشرادس	دوسری یار		u
لطيمرغيبيرس	لطيعه خيني	14"	
علماى	She	4	24
ार्ज्यर्थीय र	زسوری تا حاجی	10	"
الوال وآثار حافظ		to the same	48
وتتاً فوتتًا	وقتاً	r	"
ما فظ نشاس	طاقطانيا س	10 "	v
بجری سی شیراز	0.09	: 14	64
يركام آدهى رات	آدهی رات	7	Al
آمًا لواسطر	اقابواسط	19 mg	AY
اختات ا	التفات	17	AY
مطالعه	مطا	19	"
<u> </u>	مطالع ہے۔	IF.	**
مسوواین	مسووي	10	A4
4 400	4 15 15	4	AA

عنلط بامنی يا سي 4 يؤاخ وسان الخام دسان MA النينال أن يرعوقان MA وابلطيع 16 زا بل طبع 1. تراجع 817 " ميكند IA سكنن 44 01 شی که روی " 14 شی کردوی 0 يۇش تىماى زمانى نوش برسای زمانی 01 4 باباس ابسمىهم 01 0 ... وكننار وكته 1; 4. ويوان السد دليان البسد 06 10 617 النافانا 0 11 حمله آور عجرا الملما ور 06 =1944 المعالم من يم 4 0, بالقرا القرا 4. الدرائ الداراق 04 ^ مغائرت مغايرت 15 71 نقتني ارحانط نقشي حافظ 10 شيى ىنها بي -شبى نعمانى ك

رست	عناط ور	سطىر	صفحه
كة ما جان ور	र्गावागाउट र	4	144
ان کے بیز و	ان کے نیر	7-	101
اميركفيرو	امیرکخترو	r	100
كه قاضيبي به	كە قاقىسى	71	106
ا فزيدون مشنر	افرميون حثم	100	14.
حبان	ءِ ما بي	14	"
ا زان جور نطا ول	ازآن وامِگرنطاول	10	166
فرةالعين	قره العين	۵	100
سزجگ	سيزغگ	Y .	14"
مندقفا	مندتضاكرتا	r -	4.4
اس کی موقد	اس کے مرقد	0	"
دانهٔ خیرات	دانه خيرت	41	711
المبتدرو	آبستذا و	1.	YIA
كرسلامت بإومش	كرسلامت با د	14	114
دره واوکند	ور کند	•	710
خرسم آن روز	سم آن روز	0	"
بن میں کئی	جن کئی	Y	444
شا وشجاع	شاه شجاه	٣	"
مبازالين كالمرتحصلتين		~	444
بالزارزميان	بانوازميان	ir	774

	404	1	
درسي	عاط	م سطر	منو
علاوه نجي سبتر	علاوه تحى حيثا	_1	**
الاس سے اللہ	・・・・・・・・・・・・・・・・・・・・・・・・・・・・・・・・・・・・・・・	r	11-
كتاب ى	كآك	4	141
نسخون	نخ	r	144
باساس ب	ياس _	4	"
क राम्	الوليا	pi .	irr
برنوناً برکت	و فوزناک	ir	".
عمر	مر	10	
	از "ننگ	10	144
از دہلیز تنگ اس کا نین	گیارقلمی	10	ira
گياره قلبي نسفو ب	8 7 2		
	غلطيون سيرب	يه پورامىغى	144
بشنتند	بننتد	4	157
	للطيف	16	170
لطبیشه متواه	شنواه المستنواه	4	, , , ,
مگوره م	کوب	14	14.
		7.	ומים
حزقرها نی گر و باده و	حنه فهٔ سوا می		
د فتشرجا ن	10.	19	ira
نرگس ار لاٹ	مُرْكُس ارْلات		144
حين پڙان	حسين بيزوان		

-

كرت والحاث

ron مانيم كدتزابر کرنزدِامیر وذیرکا نام 0 " وزميركانا

فرست توالهات

علی اصغر حکت به تهران خدین قیب دازی به تهران محد علی بایدا د تهران البیرونی به جدا آباد و دکن البیرونی به جدا آباد و دکن عبدا ترحمن جامی بهران احمد من حین بن علی الکاش به تهران عطا مک جوبنی به تهران عطا مک جوبنی به تهران و ترش قاسم غنی تهران

in the same

ا- اذسعدی تاجای
۷۰ المعجمی معاییر استعار العجیم

۷۰ المعجمی معاییر استعار العجیم

۷۰ المعار و احوال حافظ شناسی

۵۰ الجما برخی معرفت الجوا بر

۷۰ آتن کده آذر

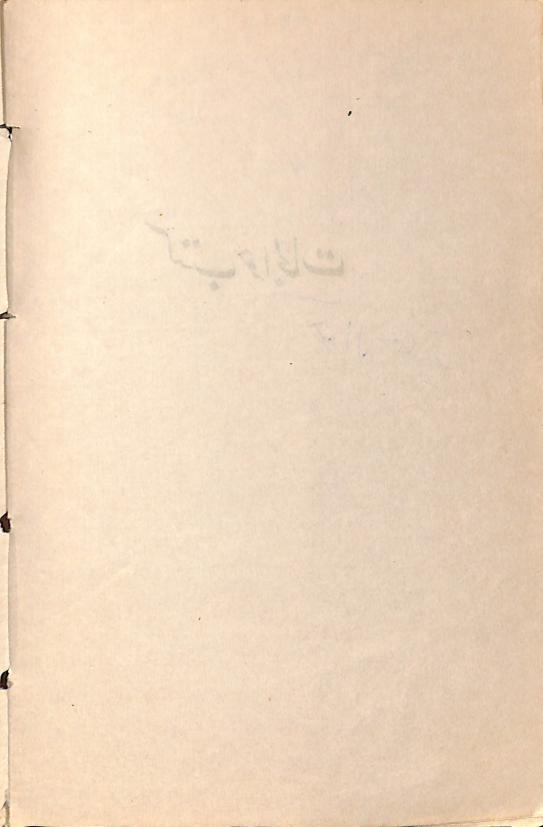
۵۰ بها دستان

۵۰ تاریخ جها نگشتای

۱۰ تاریخ جها نگشتای

۱۱ تاریخ جها نگشتای

۱۱ تاریخ جها نشیان



وصات الحفرت - نهران فخسوالنبي - نتمران حن بن شهاب الدين بردى - متران عبدالرحيم ظفالي - تنران فرمعين - نبران عدالحين هزير تران آزا وللگرامی - نثران تران الدين مرتبه: حسين بيز مان - تقران مرتبه: إسنم رضي - نغران س بران س نثران مرتبه: مجيد تحتائي- تهران مرتنب فزديني وقاسم عنى تران سعیدنفشی - مسران سيدنفسي - تبسران والله واغتاني يتران

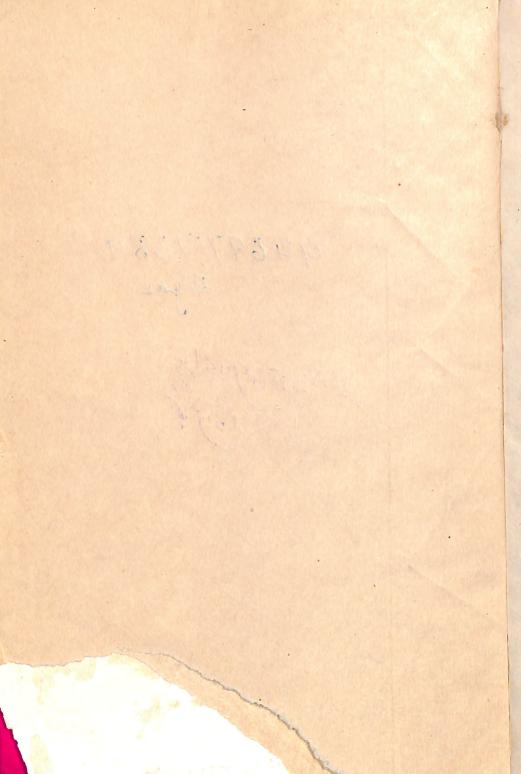
١٢- تا يخ آل مظفر ١١٠ تاريخ دصاف ه ا منافره منا نه ١١٠ مذكرة الشعبياء ١٤. جامع التفاريخ تعميني ١١٠ عيب السير 19- طانطنام ٠٠٠ ما فظ مشيرين سخن الم مافظ تفرع-٢٢- خلاصندالافكار ٢٢٠ فلاصندالاشمار ١٧٠ خزانه عامره ۲۵ دبوان سعدی شیرازی ٢٧- ديوان حافظ ٤٢- ويوان مأفظ رم ۲۰ د لواندوح عطار ۹ م د د يوان كمال نعجندى • ٣- ولوان طافظ ا٣- ولوان مافظ ۲۷ و د محتب استا و ۲۳ درسی از دیوان ما قط رياض الشعرا

مجدرا ده صهبار اصفهان ۱۲۱ س فرحت الشرنتبراذی عصمت متنارزا ده - ننهران حتن امراد - بتران سیف پورفاطی - تبران نظامی شامی - بیروت نشرف الدین علی رز دی ابن بلنی - نیران

ابوالعباس زر کوب منه منهان ۱۳۱۰ میل التعراب به مند محد افضل الرآبا دی - مند حابی خلیفر - سعر حابی خلیفر - سعر منبرن منبران مرفی میروان میروان

به ١٠ منى حيد درباب الوال واشعاطانط مندالايزار ه ۲- شرح سودی مرحاً نظ ١٧٠ سيراز -٢٥- نثرح حال ليان الغيب ۲۸- ظفرنام ١٥٠ - ظفرنامة تبوري ٠١٠ فارس نامه الم عرفات العاتشين ۲۲ فارس نامه سم، نصاید ٢٢ - كشف الاسرار هم - كشف الطون ٢٧٠ كليات عبد زاكاني الم. فيلم بنيا شماره س مه- ما لس انفاليس ٩٧٠- مطلح السعدين . ٥٠ جُمع الفصحا

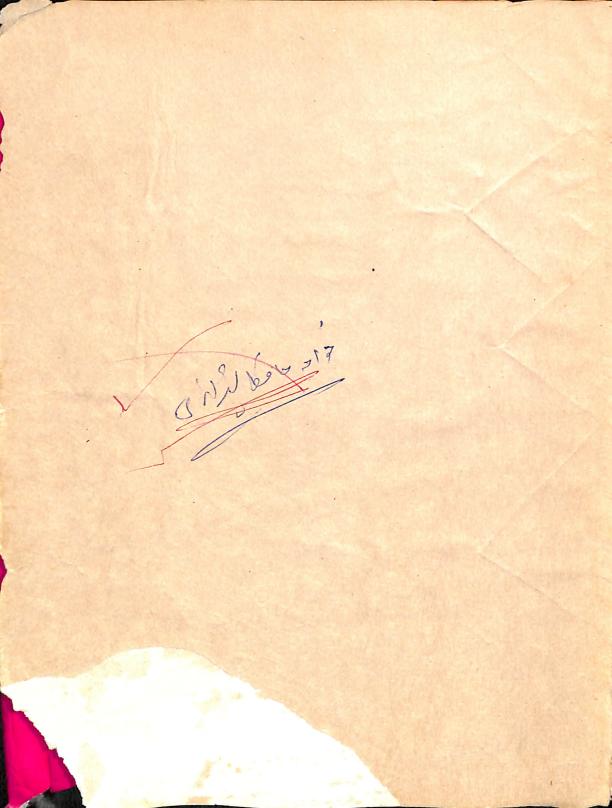
اه- محالس العشاق -



۲۵- مجبوعه تاج الدین وزیر رقلمی نسخه، کما بخاط محبوران - تهران همه نرهن القالوب همه نرهن القالوب همه نوشتی - تهران همه منفت ارحافظ همه - نفات الانس بسای - تهران همه - نفات الانس بسای - تهران همه - بفت الانس الانس الدین دازی

Lead to Smill

A TO THE PARTY OF THE PARTY OF



9469717389 Ryan

